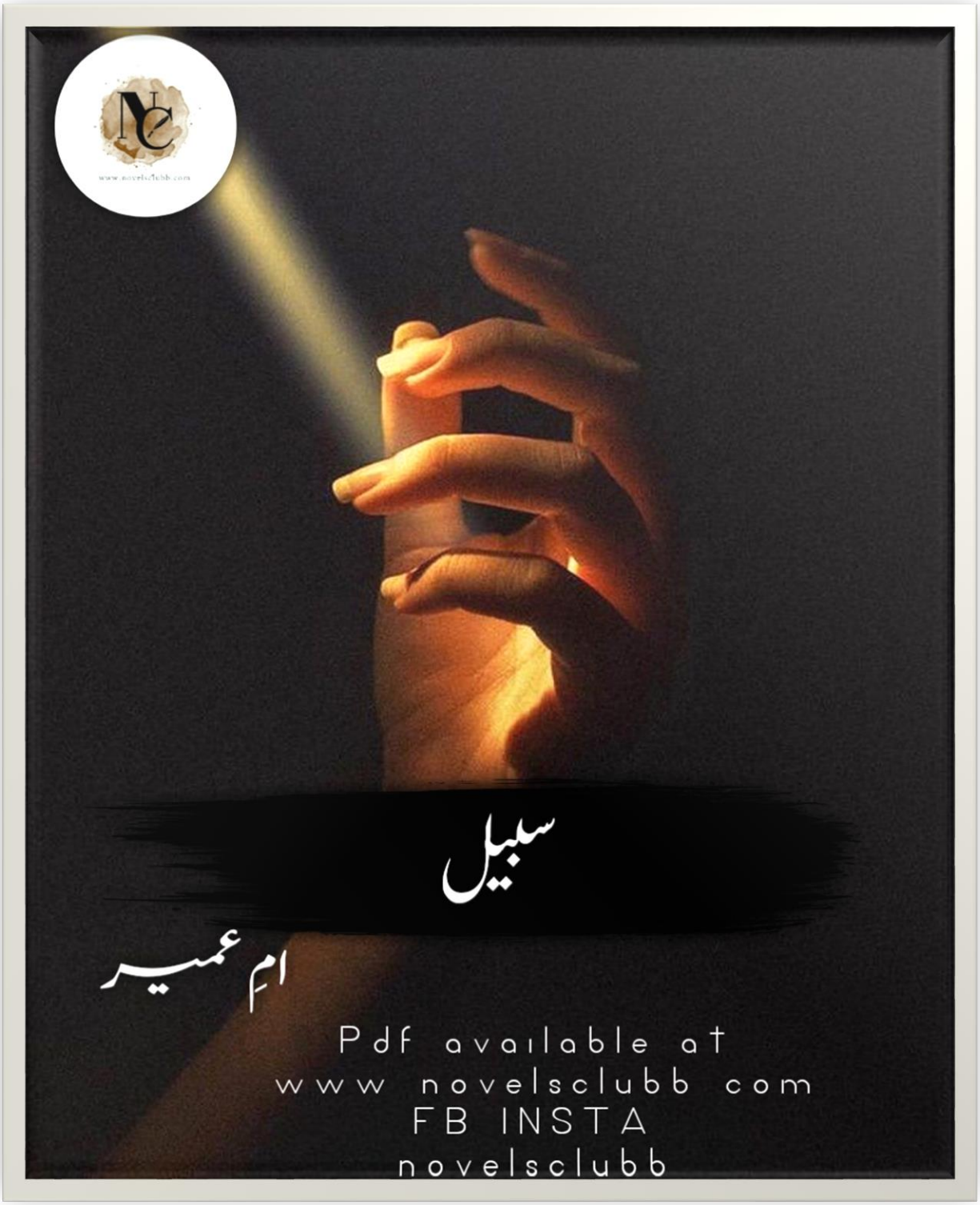
سبیل
ام عمیر
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

سبیل

از

ام عمیر

www.novelsclubb.com

میں نے پوری کوشش کی ہے کہ نوجوان نسل میں مثبت سوچ کو ابھارا جائے، "ہم جنس پرستی" کے بارے میں اللہ سبحان وتعالی کے عذاب سے ڈرایا جائے صرف اور صرف قرآن وحدیث کی روشنی میں۔

باقی خون کے رشتوں کے ساتھ حسن سلوک اور صلہ رحمی میرا بنیادی مقصد تھا۔۔ اس سوشل میڈیا کے دور میں ہم اپنی یہ قدریں کھوتے جا رہے ہیں۔ یہ رشتے ناطے ہماری زندگیوں کی خوبصورتی ہیں۔ بچوں کا بڑوں کے ساتھ ادب ولحاظ اور شرم وحیا بھی میرا بنیادی مقصد تھا۔

انس، ثوبان اور زیاد جیسے مختلف کرداروں کو سوچنا اور انکی شخصیت کے مطابق لکھنا بھی بعض اوقات گھمبیر مسئلہ بن جاتا تھا۔ بارہا قسط کو پڑھنا اور املا کی غلطیاں نکالنا بھی کسی مشن سے کم نہ تھا۔

سبیل "میں اہم نکتہ اٹھانے کی بہت کوشش کی ہے کہ "ہر مشکل کے بعد آسانی" ضرور آتی ہے"۔

میری دعا ہے کہ اللہ سبحان و تعالی پڑھنے والوں کو عمل کی توفیق عطا فرمائے اپنی رحمت سے بخش دے آمین۔ اور اللہ سبحان و تعالی مجھے ریاکاری سے بچائے، میرے لیئے اس موضوع پر میرا قلم اٹھانا صدقہ جاریہ بنادے آمین یارب العالمین۔۔۔

رانی اے رانی اٹھ جا میری جان! صبح سے دسواں چکر یے تیرے کمرے کا، ایسے لگتا ہے کہ تمام گدھے گھوڑے بیچ کر سوتی ہے میری گڑیا۔ رضیہ بیگم نے دہائی دیتے ہوئے کھڑکیوں سے پردوں کو پیچھے ہٹایا، ایک دم سے پورا کمرہ کھڑکی سے آتی سورج کی شعاعوں سے روشن ہو گیا۔۔۔

امی پلیز سونے دیں نا،ابھی ہی تو سوئی تھی اتنی جلدی صبح بھی ہو گئی ہے۔رانی نے فورا کمبل کھینچ کر چہرے تک تان لیا۔۔ صبح نہیں میری جان ابھی دوپہر ہو رہی ہے ۔۔رضیہ بیگم نے بستر پر بیٹھتے ہی رانی کی چوٹی سے نکلی لٹوں کو سلجھانا شروع کر دیا ۔۔۔

رانی میری جان!! لڑکیاں اس عمر میں طرح طرح کے فیشن کرتی ہیں رنگ برنگے لباس زیب تن کرتیں ہیں،انکو تو اپنے بناؤ سنگھار سے فرصت نہیں ملتی اور ایک تم ہو بس لمبے کھلے چولے سے کرتے پہنتی ہو اور وہی دوپٹا لپیٹنے کا ایک ہی انداز۔۔۔ ماں باپ کے گھر ہی تو بیٹیاں اپنے چاو پورے کرتی ہیں،اگلے گھر میں تو وہ اور انکا نصیب ہی جاتا ہے۔رضیہ بیگم نے ٹھنڈی آہ بھری۔۔امی آپکو تو پتہ ہے انس لنگور ہر وقت آتا جاتا رہتا ہے تو مجھے اچھا نہیں لگتا چست لباس پہننا اور ویسے بھی میں نے ہی تو تینوں چھوٹیوں کے لئے مثال بننا ہے۔۔۔یہ بات تو تیری ٹھیک ہے پر پھر بھی تھوڑے بہت شوخ رنگ پہنا کر میری گڑیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رضیہ بیگم ایک دم سے بولی۔۔۔۔

رانی انس صبح سے کتنے چکر لگا چکا ہے اور بار بار تیرا پوچھ رہا ہے تو نے دوبارہ کوئی گڑ بڑ تو نہیں کی اسکے ساتھ ؟!

امی جان اس گیدڑ کا نام نہ لیں میرے سامنے، ایسے ہی منہ اٹھا کے آجاتا ہے ہر وقت خوامخواہ۔۔۔

بہت بری بات رانی! زیادہ صلواتیں سنانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے جلدی سے اٹھو اور فریش ہو جاوء۔ میں تمھارے لیئے کچھ کھانے پینے کے لئے تیار کروں اب بس 20 منٹ میں کچن میں پہنچو۔۔۔

www.novelsclubb.com

رانی نے کسلمندی سے سر اٹھا کر کمرے میں لگے وال کلاک کو دیکھا جو دن کے ساڑھے گیارہ بجا رہا تھا۔ چار و ناچار بستر سے اٹھ کر پاوں میں چپل اڑس کر غسل خانے کا رخ کیا۔۔

ابھی اپنے گھنگریالے بالوں کے گچھے کو سلجھانے کے لئے ہیئر برش ہاتھ میں پکڑا ہی تھا کہ انس کی ہانکیں سنائی دیں۔۔آواز کے تعاقب میں کھڑکی سے باہر کے مناظر دیکھ کر خود کو شاباش دی،اب لے کوئی پنگا تو دیکھنا میں اسکا کچومر نکال دوں گی۔بڑا آیا رانی پر رعب جھاڑنے والا۔ہونہہہہ۔۔۔

تیز تیز ہاتھ چلا کر بالوں کو پونی میں قید کیا اور بڑے دوپٹے کو سلیقے سے سر سمیت اپنے شانوں پر پھیلا کر خود کو آنے والے طوفان کے لئے تیار کر لیا۔۔۔

آواز میں غصہ اور بدلے کی بدبو وہ اپنے کمرے میں محسوس کر سکتی تھی۔۔۔

دھڑ دھڑ دروازہ بجا۔کون ہے؟؟؟

!!! باہر نکلو ذرا رانی

! کی تکلیف اے انس؟؟میرے نال متھا نہ لا

! رانی میرے ہاتھوں سے بچ جاوء کسی دن قتل ہو جاوء گی تم

www.novelsclubb.com

آآہائے اینا غصہ؟کوئی تمیز نادی وی چیز ہے تیرے اچ انس؟؟رانی نے اس کو مذید چڑانے کے لئے پنجابی لہجے میں بات کرتے ہوئے دروازہ کھولا۔۔۔۔

!!!منہ چک کے میرے کمرے اچ نہ آیا کر انس

زیادہ بھولی بننے کی کوشش نہ کرو شیطان کی خالہ۔۔

!کی ہو گیا اے انس؟

رانی نے حیرت سے آنکھیں پھیلائیں۔

زیادہ معصوم بننے کی کوشش نہ کرو جیسے تمھیں تو کچھ پتا ہی نہیں ہے کہ رات کو !میرے کمرے کی کھڑکی سے کیا کر کے آئی ہو؟

کی ہویا انس؟؟؟

اچھا تو یہ بھی میں ہی بتاوں کہ رات کو تم کیا کر کے آئی ہو؟یعنی "چور الٹا کوتوال کو ڈانٹے"۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم ویسے نہیں قابو میں آنے والی، میرے پاس بھی تمھاری ان تخریب کاریوں کا علاج موجود ہے۔۔۔

چچی جان ذرا ادھر تشریف لائیں۔

انس بیٹا کیا ہو گیا ہے؟؟

رضیہ بیگم تولیئے سے ہاتھ خشک کرتیں کچن سے باہر نکلیں۔۔۔ چچی جان میں اس چڑیل کو آخری وارننگ دے رہا ہوں اگر اس نے دوبارہ کوئی ایسی ویسی حرکت کی تو میں نے اسکی گیچی (گردن) مروڑ دینی ہے۔۔۔۔

اچھا بتاو تو سہی میرے لعل! میں ابھی اس رانی کی طبیعت صاف کرتی ہوں۔۔

چچی جان صرف آپکا لحاظ ہے ورنہ یہ کب سے اس فانی دنیا سے کوچ کر چکی ہوتی

۔۔۔

امی جان آپ اسکی باتوں میں نہ آئیں۔۔یہ ویسے ہی زنانہ عادات واطوار کا مالک ہے ۔شکایتیں ایسے لگا رہا ہے جیسے میں نے اسکی بھری تجوری سے مال چرایا ہے، نکما نکھٹو نہ ہو تو۔۔۔

دیکھا ہے دیکھا ہے چچی جان ابھی بھی یہ چالاک لومڑی اپنی سیاہ کاریوں پہ پردہ ڈال رہی ہے۔۔

ہوا کیا ہے بتاو تو سہی؟! رضیہ بیگم نے زچ ہو کر بولا۔

چچی جان کل رات میں عشاء کے بعد جلدی سویا تھا کیونکہ مجھے صبح فجر کے بعد کچھ تیاری درکار تھی۔یہی سوچا جلدی سوووں گا تو جلدی اٹھ پاوں گا۔۔یہ لومڑی کل رات کو میری کھڑکی کے پاس لال اور کالی مرچوں کی دھونی لے کر گئی ہے۔آپکو تو پتا ہے کہ میرے کمرے کی کھڑکی میرے بستر سے کافی قریب ہے، میں گہری نیند میں تھا اور اس نے ان مرچوں کو جلا کر ان کا سارا دھواں میرے کمرے میں پھینکا ہے۔

نتیجتا میرا کل رات سے کھانس کھانس کر برا حال ہے اور میری لال انگارہ آنکھیں بھی آپکے سامنے ہیں۔

رضیہ بیگم نے رانی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر لتاڑا، اور وارننگ بھی دے ڈالی ۔۔ابھی اور اسی وقت انس سے معافی مانگو اور بولو آئیندہ ایسا نہیں کرو گی۔

اور امی جو یہ میرے ساتھ کرتا آرہا ہے وہ کس کھاتے میں جائے گا؟! پہلے یہ معافی مانگے گا اور پھر میں، ورنہ یہ جائے اپنی زندگی جیئے اور میں اپنی جی رہی ہوں۔۔رانی نے منہ بسورتے ہوئے بولا۔۔۔

!!! رااااانیییییمیییی جو میں نے بولا ہے وہ کرو ابھی اور اسی وقت

رانی نے چار و ناچار وہی چڑانے والا لہجہ لیئے بولا۔۔۔

!! انس آئیندہ مرچوں کی دھونی نہیں دوں گی تمھاری کھڑکی کے باہر سے

دیکھیں چچی جان ابھی بھی کتنی اکڑ سے بات کر رہی ہے،اس میں ایک فیصد بھی ندامت ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہی ہے۔۔۔یہ مجھے لکھ کر دے گی،اپنے دستخط کے ساتھ ساتھ اپنا انگوٹھا بھی لگائے گی۔

! نہیں کروں گی جاو جو کرنا ہے وہ کر لو

رانی نے ڈھیٹ پنے کی ساری حدیں توڑتے ہوئے ہٹ دھرمی سے اپنا فیصلہ گوش گزار کر دیا۔

دیکھ لیا چچی جان یہ کتنی بدلحاظ ہے۔۔نہ چھوٹے بڑے کی تمیز اور نہ کوئی ادب لحاظ اسکو چھو کر گزرا ہے۔۔۔

رضیہ بیگم نے سر اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے رانی کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔رانی جو انس بول رہا ہے اس پر فورا سے پہلے عمل کرو ورنہ نتائج کی ذمہ دار تم خود ہو گی۔فورا پین پیپر لے کر آو۔۔۔

www.novelsclubb.com

چچی جان میں اس نازک صورت حال میں 2 گواہوں کی موجودگی ضروری سمجھتا ہوں۔

کیا مطلب ہے تمھارا؟

چچی جان 2 عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہوتی ہے پس میں اپنے دو گواہوں کو بلا رہا ہوں تاکہ کل کو اگر یہ نئ تخریب کاری کا سوچے بھی تو گواہوں کو بلا کر اسکو تحریری حلف نامہ دکھایا جائے۔اور اسکے مطابق سزا متعین کی جائے۔۔۔۔

امی جان اسکو اور چڑھائیں اپنے سر پر، میں آپکی بیٹی نہیں ہوں بلکہ یہ لنگور ہی آپکا بیٹا ہے۔ہر وقت اسکی طرف داری میں لگی رہتی ہیں۔۔

رانی نے دل۔کے پھپھولے نکالے اور آنکھوں میں امڈ آنے والے پانی کو پیچھے دھکیلا۔۔۔

رانی مجھے پتا ہے تم نے جو کچھ کیا ہے، کیا تمھیں اسکی لال انگارہ آنکھیں نظر نہیں آ رہی ہیں؟!

مذاق اور شرارت کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔۔۔

ابھی اور اسی وقت لکھنا شروع کرو۔۔۔

رانی نے کھا جانے والی نظروں سے انس کو گھورا اور قلم اٹھا لیا۔۔۔

آئیندہ انس کی کھڑکی سے مرچوں والی دھونی نہیں دوں گی۔۔۔۔ منجانب رانی مشتاق۔۔۔۔

انس نے اپنی شریر مسکراہٹ پہ قابو پاتے ہوئے پاس کھڑے دو گواہوں کو دستخط کی دعوت دے ڈالی۔۔۔

www.novelsclubb.com

مقدمے کے آخری مراحل میں انس نے عاجزانہ انداز اپناتے ہوئے چچی جان کا نہایت تکریم سے شکریہ ادا کیا اور سلام کر کے کمرے سے واپسی کے لئے پلٹا ہی تھا کہ پیچھے سے رانی کی دھاڑ سنائی دی۔۔

محترم و مکرم انس اشتیاق صاحب! آپکے لیئے اطلاع سے پہلے عرض ہے کہ یہ حلف نامہ صرف مرچوں کی حد تک ہی ہے باقی اگر تم نے کوئی اور حربہ آزمانے کی کوشش کی تو نتائج کے ذمہ دار تم خود ہو گے۔۔

چچی جان دیکھا ہے آپ نے!! یہ ابھی بھی مجھے تڑیاں (دھمکیاں) لگا رہی ہے۔۔۔

امی جان میں اسکی مفید معلومات میں اضافہ کر رہی ہوں تاکہ کہیں ڈگمگا نہ جائے۔

لنگووووور۔۔

رانی نے دانت چبا کر بولا۔

ویسے چچی جان کیا بنایا ہے؟! میں ذرا چکھ تو لوں اس سے پہلے کہ دشمن اس سے فائدہ اٹھائیں۔۔۔

!! خبردار ندیدے اگر تم نے میرے ناشتے کی طرف دیکھا بھی تو

رانی نے جمپ لگا کر کچن کا رخ کیا۔۔۔

جبکہ انس کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔۔

!انس کیوں کرتے ہو میری بچی کو تنگ؟

چچی جان آپکو کیا پتا کہ اس نے میرا حال کتنا برا کیا ہے؟! میرا سونا محال کر دیا تھا

۔۔۔

پہلے ہی ہوا میں پولن نے میری ناک کے نتھنوں کا حشر نشر کیا ہوا ہے اور پھر باقی کی کسر اس ٹیڑھی کھیر نے نکال دی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

انس رانی دل۔کی بہت اچھی ہے بس ذرا سی شرارتی ہے اور اس میں بھی ہاتھ تیرے چچا اور دادا دادی کا ہی ہے۔۔۔

جی چچی جان میرے سے زیادہ رانی صاحبہ کو اور کون جان سکتا ہے؟! میں ہی تو آئے دن اس کے ستم کا شکار رہتا رہا ہوں۔۔

اچھا چچی جان میں تو چلا۔

جا میرا بچہ!!! اللہ تجھے کامیاب و کامران کرے آمین۔۔

کامران کے تو ابھی کوئی چانسز نہیں ہے چچی جان۔ایک عدد زوجہ کے بعد ہی کسی حتمی فیصلے پر پہنچ پاوں گا۔۔۔انس نے دوبارہ سے کھی کھی شروع کر دی۔۔۔

انس تو بھی ایک نمبر کا شرارتی ہے۔۔۔

بس چچی جان کبھی فخر نہیں کیا ہمیشہ عاجزانہ زندگی کو ہی فوقیت دی ہے۔۔

رضیہ بیگم نے ہنستے ہوئے انس کے سر پر ایک چت لگائی اور پھر واش روم کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔

رانی جو کہ اپنی ہی دھن میں مگن ناشتے سے لطف اندوز ہو رہی تھی، چائے کا پہلا گھونٹ گلے سے نیچے اتارا اور پھر انڈے پراٹھے کے ساتھ انصاف کرنے لگی۔۔۔۔

موقع غنیمت پا کر انس نے کچن کی راہ لی اور بہت زور سے ہانک لگائی۔۔۔

!!!رانڑی رانڑی رانڑی

!!!!! راااااانڑ یییییییییی

رانی نے بھی نہ آو دیکھا اور نہ تاو دیکھا بیلن اٹھا کر اسکے پیچھے لپکی ہی تھی کہ پاوں کسی نہایت نرم شے سے ٹکرایا جھک کر دیکھا تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جھک کر دیکھا تو کالے رنگ کا سانپ کنڈلی مارے بیٹھا تھا، ایک دم سے سارا غصہ کافور ہو گیا، چہرے کا رنگ ایک دم سفید پڑ گیا، جسم بے جان ہوتا ہوا محسوس ہو رہا

تھا،ٹانگیں جیلی بن گئیں، بڑی دقت سے پاس پڑی کرسی پر تھر تھر کانپتے وجود کو گھسیٹااور کرسی پر چڑھنے میں کامیاب ہو گئی۔خشک گلے میں پھنسی آواز نکالی اور انس کو پکارا۔۔۔

انس بلا تاخیر کے نمودار ہوا۔

!کیا بات ہے رانی؟ بڑی گھبرائی گھبرائی اور پریشان لگ رہی ہو؟

انس س س س سانپ ہے۔۔رانی نے کانپتے ہاتھوں سے نیچے فرش کی طرف اشارہ کیا۔پلیز مجھے بچالو۔۔

!! ارے ارے تم تو رونے والے ہی ہو گئی ہو

چھ فٹ سے لمبے نوجوان کا تو جینا دوبھر کیا ہوا اور یہ تو بیچارا پھر بھی ایک فٹ سے بھی کم نظر آرہا ہے۔۔اور ویسے بھی تم جیسی دلیر لڑکی کے سامنے سانپ کی کیا مجال !ہے؟

انس اللہ کا واسطہ ہے یہ وقت بحث کا نہیں ہے، کچھ تو کرو پلیز۔۔ایسے لگ رہا تھا رانی اگلے منٹ بے ہوش ہو جائے گی۔۔۔۔

قابل احترام رانی صاحبہ گھبرانے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے جلدی سے اسکو بھی مرچوں کی دھونی دو!! مرا نہیں تو کم از کم بے ہوش ضرور ہو جائے گا۔

انس یہ وقت پرانی دشمنیاں پالنے کا نہیں ہے۔رانی نہایت لاچارگی سے گویا ہوئی

۔۔۔

بھئی میں تو ہر معاملے میں حساب کتاب برابر رکھنے کا قائل ہوں۔۔۔سوچ لو آگے تمھاری مرضی۔۔۔

www.novelsclubb.com

انس تم گھٹیا انسان مجھے زہر سے بھی برے لگتے ہو لیکن وہ کیا ایک بہترین قول ہے کہ مصیبت کے وقت گدھے کو بھی باپ بنا لینا چاہئے۔۔۔

رسی جل گئی پر بل نہ گیا وہ بھی ہماری جھانسے کی رانی صاحبہ کے۔۔۔۔۔اب تم جانو اور تمھارا یہ مہمان۔۔

انس انس اگر اسکو مارنے کی ہمت نہیں تو کم از کم اسکو ادھر سے ہٹا تو دو پلیز۔۔۔

یہ کام تو تم بھی کر سکتی ہو۔۔۔بلکہ اپنی دس گز کی لمبی زبان کو استعمال میں لاو اور اس سانپ کو ہراساں کرو۔۔۔۔

!! انس تم کتنے گھٹیا انسان ہو

!! بہت نوازش، بہت شکریہ

اب ایسا کرو دونوں کان پکڑو اور مجھ سے معافی مانگو!! بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی۔۔۔۔

!!! معافی مانگتی ہے میری جوتی!! دفعہ ہو جاوء یہاں سے

تمیز سے بات کرو!! پورے 47 دن بڑا ہوں میں تم سے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اپنی شکل گم کرواور دوبارہ ہمارے پورشن میں نظر آئے تو دیکھنا میں کیا حشر کرتی ہوں تمھارا۔۔۔۔

پہلے سانپ کو تو سنبھال لو پھر میرا بھی حشر کر لینا۔۔۔۔

انس کالر جھاڑتا ہوا کوریڈور سے ہو کر زینے اترنے لگا۔۔۔

رانی دانت پیستی بے بسی سے کرسی پہ پیچ وتاب کھا رہی تھی۔۔۔۔

رانی نے انس کے جاتے ہی اپنی ساری توجہ کا مرکز سانپ کو بنایا تو حیرت سے آنکھیں پھیل گئیں، یہ تو بالکل بھی ہل جل نہیں رہا۔۔۔

ہائے او میرے رب! یہ گیدڑ پھر مجھے نقلی سانپ سے بیوقوف بنا گیا ہے، میں بھی سوچوں کتنا فرمانبردار بن کر میری ایک ہی پکار پر واپس لوٹ آیا۔۔۔ میرے خیال میں اسکی پہلے صحیح طرح سے تصدیق کر لوں تو بہتر ہے، اس گیدڑ کا کوئی اعتبار نہیں ہے کہ دشمنی میں کیا کر گزرے۔۔۔۔۔

یااللہ مجھے ہمت دے تاکہ میں اس کرسی سے تو نیچے اتر سکوں۔۔۔

!پتا نہیں امی کس طرف چلی گئیں ہیں؟

ہمت کر کے دوبارہ گلا پھاڑ پھاڑ کر امی کو پکارا۔۔۔

تقریبا دس سیکنڈ میں رضیہ بیگم کمرے سے ہانپتی کانپتی نمودار ہوئیں۔کیا ہو گیا ہے

!میری جان؟

امی جی آپ کدھر تھیں؟!آگے مت آنا ابھی

ارے رانی پتا نہیں تھا میں شاور لے رہی تھی؟؟۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی سانپ کو دیکھ کر بھلا کون ہوش و حواس میں رہ سکتا ہے آپ بس مجھے کوئی ڈنڈا یا

!وائیپر ہی پکڑا دیں پلیز۔۔۔آگے نہ آنا بس ادھر سے ہی میری طرف پھینکیں

رانی یہ ہمارے بس کا کام نہیں ہے میں نیچے سے انس کو بلاتی ہوں۔۔۔

امی اس گیدڑ کو نہیں بلانا آپ بس میری طرف وائیپر پھینکیں پلیز۔۔۔

رانی باولی ہو گئی ہے میری تو ٹانگوں میں جان نہیں رہی ہے۔۔۔

امی آپ وائیپر لائیں ورنہ میں نیچے اترنے لگی ہوں۔۔

تو نہ اتریں میری بچی۔۔میں ہمت کرتی ہوں۔۔۔

بس ادھر سے ہی میری طرف پھینکیں۔۔

امی جی ہے تو یہ نقلی بس ذرا تصدیق مقصود ہے۔۔۔

رانی نے کرسی سے ہی کھڑے کھڑے وائیپر کے ڈنڈے سے اس پلاسٹک کے کھلونے کو الٹ پلٹ کیا اور فورا جمپ لگا کر نیچے اتری۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاتھ جھاڑتے ہوئے گویا ہوئی ابھی تو یہ گیدڑ انس میرے ہاتھوں سے نہیں بچ پائے گا۔۔

اوہ رانی کیا کر رہی ہے؟؟؟

امی جان یہ نقلی سانپ ہے اور یہ کارستانی آپکے اس چہتے کی ہے۔۔۔

! اچھا چل غصہ تھوک اور جانے دے ابھی

تو بھی تو ہر وقت اسکے ناک میں دم کیئے رکھتی ہے، اگر وہ مذاق کر گیا ہے تو جانے دے میری سمجھدار بچی۔۔۔

چلیں امی صرف آپکی سفارش پر اس کا یہ گناہ وقتی طور پر معاف کر رہی ہوں۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

!! تم لڑکیاں پاگل تو نہیں ہو گئی ہو یار

یہ سب ٹوپی ڈرامے کرتے ہیں اور تم بیوقوف اول درجے کی انکی غیر موجودگی میں آہیں اور ٹسوے بہاتی ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

رانی تیرے سینے میں کوئی پیتل کا آلہ فٹ ہے کہ جس پر ہر چیز بے اثر ہے۔۔

پیاریو!! میں تم لوگوں کی طرح لائی لگ (دوسروں کی باتوں میں جلدی آجانا) نہیں ہوں۔۔

میں ہر چیز کی کارکردگی کو اسکے عملی میدان سے جانچتی اور پرکھتی ہوں۔ جبکہ میری بھولی بھالی لائی لگ سہیلیوں کے پاس سے عقل آتے آتے شورٹ کٹ لے کر میری طرف آگئی، بس فرق صرف اتنا سا ہے۔۔۔۔۔چند لمحوں کی خاموشی کے بعد وردہ بولی۔۔۔

رانی تم اور تمھاری دقیانوسی فلاسفی ہماری سمجھ سے تو بالاتر ہے۔۔۔

یہ باتیں دقیانوسی نہیں ہیں!! یہ تو حقیقت پہ مبنی اصلیت ہے جو میں پچھلے آدھے گھنٹے سے تم لوگوں کے ساتھ مغزماری کر رہی ہوں۔۔۔

جگری سہیلیو!! اب میری باتوں کو کان کھول کر اور دماغ کو حاضر رکھ کر نوٹ کر دیا پھر ریکارڑ کر لو اگر کبھی تم لوگوں کے قدم ڈگمگائے تو میرے اقوال زریں سن لینا

۔۔۔

اب زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں ہے سیدھا سیدھا بولو جو بولنا ہے ورنہ ہم جا رہے ہیں۔۔۔

!!! ارے ارے پاگل لڑکیو!!! خبردار جو ادھر سے ایک قدم بھی ہلی تو نیکی کی تو قدر ہی ختم ہو گئی۔۔رانی نے مصنوعی خفگی دکھائی۔۔۔

اب جو بکنا ہے وہ بک بھی دو! حفصہ نے زچ ہو کر آنکھیں دکھائیں۔۔۔

تو عرض کیا ہے۔مائیک ذرا آگے کرنا وردہ پلیز

دونوں نے اپنے سر پیٹ لیئے۔۔۔

دیکھو میری بہنو!! میری سہیلیو!! ہم عمر کے اس دور سے گزر رہے ہیں جہاں پر ہر چیز پر کشش اور جاذب نظر لگتی ہے۔میں بہت ہمدردی اور خلوص کے ساتھ سمجھا رہی ہوں۔دیکھو محبت کی منزل کو پارکوں، ہوٹلوں اور کیفیٹیریا میں نہ ڈھونڈو !!!

یہ تو نکاح کی پاکیزہ چادر ہے جو گھر کی چار دیواری میں بارش کی ہلکی پھوار بن کر تمھاری روح میں اترے گی، اس پاکیزہ جذبے کو بازاروں اور چوراہوں کی زینت نہ

بناوء۔۔کیونکہ اسکی غلاظت تمھارے لباس کے ساتھ ساتھ تمھاری روح کو بھی آلودہ کردے گی۔۔۔۔

تم دونوں سمجھ رہی ہو نا میری بات کو؟؟؟

جی بالکل سمجھ بھی ہے اور عمل بھی ہے فلحمدللہ۔۔۔

ہم تو بس تمھاری ذہانت کو آزمارہے تھے رانی صاحبہ۔۔۔

بس اب آزمالیا ہے تو چلتے ہیں پھر گھر یا آج کالج میں ہی شب باشی کا ارادہ ہے؟

!توبہ توبہ رانی کیوں بھوتوں سے مروانے کا ارادہ ہے؟

اوہ کم عقلو!! نہیں مرتی بھوتوں سے! وہ تو جیسے تمھارے ہی انتظار میں بیٹھے ہوئے ہیں۔۔۔

تینوں کھکھلاتی اٹکیلیاں کرتیں سست روی سے خارجی دروازے کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اپنی ہی دھن میں گم سفید لٹھے کو زیب تن کئے ہوئے وہ بہت پر وقار لگ رہا تھا۔۔

دھیرے دھیرے چلتا ہوا اپنی بائیک تک آیا اور جیسے ہی پہلی کک لگائی ٹھنڈا یخ پانی اسکو سر سے پاوں تک گیلے ہونے کا احساس دلا چکا تھا۔۔۔

لش لش کرتی پشاوری چپل میں بھی پانی اپنا رستہ بنا چکا تھا اور جیسے ہی بائیک سے اتر کر قدم گھر واپسی کے لیئے بڑھائے تو کھڑپ کھڑپ شلپ شلپ کی دردناک صدائیں گونجیں۔۔۔۔

سمجھنے میں صرف 2 سیکنڈ درکار تھے کہ دشمن داخلی ہی ہے، جبکہ خارجی دشمن اتنی دیدہ دلیری کا مظاہرہ نہیں کرتے وہ بھی دن دہاڑے۔۔۔۔۔

گردن کو ہلکی جنبش دے کر ذرا سا اوپر کیا تو دشمن اول بہت پر جوش انداز سے دونوں ہاتھ لہرا رہی تھی۔۔۔

دل میں ایک کسک اٹھی اور میٹر گھومنا شروع ہو گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم لومڑی آج تو میرے ہاتھوں سے زندہ نہیں بچو گی۔۔

حد میں رہو گیدڑ صاحب اگر ایک قدم بھی آگے بڑھایا تو اس سے بھی المناک نتائج ملیں گے۔۔۔

دھمکی اور وہ بھی مجھے۔۔ شکل دیکھو اپنی ذرا۔۔

چوہیا پہ پیوند ہوئی ہوئی ہو۔۔۔

بالائی منزل سے بھی مسلسل مذاکرات جاری و ساری تھے۔۔۔

چلو دل کی بھڑاس نکال لو آخر مظلوم جو ٹھہرے لیکن ایک بات کان کھول کر سن لو جو لوگ اللہ کی بنائی گئی چیزوں سے نقص نکالتے ہیں انکو اردو زبان میں گناہ گار بولا جاتا ہے۔۔۔آگے تمھاری مرضی۔۔

لہذا غصہ ٹھنڈے شربت کی طرح پی جاوء اور اندر جا کر دوسرے کپڑے پہن لو!! صرف 5 منٹ لگیں گے۔۔

ویسے تمھیں یاد ہو گا چند دن پہلے تم نے جو نقلی سانپ پھینک کر مجھے ہراساں کیا تھا یہ اسی کا بدلہ ہے۔۔

میں بھی حساب کتاب برابر رکھنے کی ہی قائل ہوں۔۔اب جاوٴ اچھے بچوں کی طرح!!! مع السلام۔۔۔۔(سلامتی کے ساتھ)۔۔۔۔۔

انس کا چہرہ شدید غصے سے لال ہو رہا تھا۔فوراً جمپ لگا کر سیڑھیوں کی طرف لپکا، جیسے ہی پاوں دوسرے زینے پر رکھا پھسل کر دھڑام سے نیچے۔۔۔

رانی کا ہنس ہنس کر برا حال ہو رہا تھا۔۔زینہ علینہ آجاوٴ پیاریو!! ہمارے مرد مجاہد پردیسی حوالدار صاحب نے کلا بازی لگائی ہے۔۔۔اس بار کی چھٹیاں ضرورت سے زیادہ مہنگی پڑ گئیں حوالدار صاحب!!!

انس کڑے تیوروں سے رانی کے اوپر آگ برسا رہا تھا جبکہ رانی کی کھی کھی مسلسل گونج رہی تھی۔۔

شور سن کر سلطانہ بیگم (انس کی والدہ) بھاگیں۔۔

ہائے اللہ میرے جگر کے ٹکڑے کو کیا ہو گیا؟ ماں صدقے میرے لعل۔۔۔

امی اپنی اس میسنی بھانجی اور بھتیجی عرف لومڑی کو بولیں نیچے آئے اور معافی مانگے

یہ سب کیا دھرہ اس چالاک لومڑی کا ہی ہے۔۔۔

سلطانہ بیگم نے اپنا سر پکڑ لیا۔۔انس اور رانی دونوں اپنی عمریں دیکھو اور حرکتیں

دیکھو ذرا۔اس عمر میں ہمارے تو 2 بچے تھے گود میں۔۔۔میں کیسے سمجھاوں تم

دونوں نے ناک میں دم کیا ہوا۔۔۔رانی اوپر منڈیر پر کھڑی کھی کھی اور انس کو

منہ چڑا رہی تھی۔۔۔رانی بالکل بے خبر تھی کہ امی جان

یہ سارا ماجرا دیکھ چکی ہیں اب رانی کا بازو اور انکا زوردار دھکا دونوں بڑے فٹ جا

رہے تھے۔۔امی نے زور سے بازو کو دبوچا اور سیڑھیوں کی طرف لے آئیں۔۔

www.novelsclubb.com

امی پلیز ایک منٹ وہ میں نے نیچے والے زینوں پہ مسلا ہوا کیلا گرا دیا تھا تو ادھر بہت پھسلن ہے۔پہلے مجھے وہ دھونے دیں۔۔رانی نے معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے شرافت کا لبادہ اوڑھ لیا۔۔۔

چار و ناچار مانجا(سخت تنکوں والا جھاڑو)اور ایک بالٹی پانی کی لے کر دھلائی شروع کر دی جبکہ دشمن اس پر سوز منظر سے کافی لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔۔۔

گلا کھنکار کر امی جان ذرا میر اوہ دوسرا لٹھے کا سوٹ نکال دیں جسکی کلف اچھی سی لگی ہے، ہماری رانی صاحبہ ابھی استری کے فرائض نبھانے سے بھی گریز نہیں کریں گی چونکہ یہ سب کیا دھرا انکا ہے تو انکو اپنے کئے کا کچھ تو اجر ملنا چاہئے۔۔

کیا خیال ہے جھانسے کی رانی صاحبہ؟؟؟

انس نے چڑانے والا انداز اپنایا۔۔۔

گینڈے دور رہو!!رانی نے غصے سے دانت پیسے۔۔

اوپر سے آواز آئی رانی اپنے کام پر دھیان دو اور خبر دار جو تم نے میرے بچے کے ساتھ منہ ماری کی تو !!

امی یہ بچہ ہے یا گینڈا ہے؟؟؟ دل ہی دل میں تلملائی۔۔

ابھی دھلائی کے بعد فورا انس کے کپڑے استری کرو، ہاتھ تیز چلاوء، امی 2 زینے اوپر کھڑی ہدایات جاری کر رہی تھیں۔۔امی جان آپ بے فکر ہو جائیں میں کر دوں گی۔۔۔۔ جبکہ سلطانہ بیگم اندر جا چکی تھیں۔۔

امی کے واپس جاتے ہی رانی اپنے اصلی روپ میں لوٹ آئی۔اور یہ تم میرے سر پر کیوں سوار ہو؟! شکل گم کرو ادھر سے۔۔

!!! تمیز کے ساتھ بات کیا کرو مجھ سے

آخر کو ٹھیکرے کی منگ (بچپن کی مانگ) ہو۔۔

سنتے ہی رانی کو تو پتنگے لگ گئے

www.novelsclubb.com

!!!نہ نک تے ناناساں!!!اپنڑیاں ناساں ویکھ انس تے فیر گل کر میرے نال

رانی نے لال بھبھوکا چہرے سے انس کو لتاڑا۔۔۔۔

زہر لگتی ہو جب اس لہجے میں بات کرتی ہو مجھ سے۔۔ایسے لگتا ہے کہ کسی پرائمری فیل 55 سالہ عورت سے بات کر رہا ہوں۔۔۔

!تے فیر کس نے دعوت دتی اے میرے نال گل کرن دی؟

میں تمھیں آخری دفعہ بول رہا ہوں لہجہ درست کر لو اپنا ورنہ میرے سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔

!!!! میری ٹٹی جتی نوں وی پرواہ نی اے

بولتے ساتھ ہی رانی نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری ٹٹی جتی نوں وی پرواہ نی!!! بولتے ساتھ ہی رانی نے ہاتھ میں پکڑے مانجے (سخت تنکوں والا جھاڑو) سے انس پر حملہ کیا اور پوری قوت لگا کر اسکے چہرے کو نشانہ بنایا جسکو انس نے بڑی مہارت سے ایک ہاتھ سے کیچ کر لیا۔۔۔

چچچچچہ اتنا غصہ کیوں کرتی ہو رانی؟! اپنا غصہ اس بے جان پہ اتار کر بھی تمھیں کچھ بھی نہیں ملنے والا!!! یہ تو کھرا سچ ہے جسکو تم ناچاہتے ہوئے بھی دھتکار نہیں سکتی

۔۔۔۔۔

تمھارا یہ کھرا سچ میرے جوتے کی نوک پر۔ رانی نے نخوت سے پاوں میں پہنی باٹا کی چپل کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ تمھارے اس ٹھیکرے کی نہ تو کوئی قانونی حیثیت ہے اور نہ کوئی شرعی حیثیت ہے۔ لہذا ذرا سنبھل کر ہی رہو۔۔ بلیوں کا کام صرف اور صرف خواب میں چھیچھڑے دیکھنا ہی ہوتا ہے۔۔

رانی نے شدید غضب میں ہنکارا بھرا اور اندر خالہ جو کہ تائی کے درجے پر بھی فائز ہیں، اپنا شکایتی دفتر لئے غصے سے پھنکارتی یہ جا اور وہ جا۔۔

انس نے ہاتھ میں پکڑا مانجا پھینکا اور رانی کے پیچھے بھاگا۔۔۔

خالہ جان اپنے اس گیدڑ بیٹے کو سمجھا لیں ورنہ انجام بہت بھیانک ہو گا۔۔۔

!ارے کیا کر دیا ہے میرے اس لعل نے؟

خالہ نے انس کی بلائیں لیں۔

انس نے رانی کے سامنے آ کر اپنے گیلے کالروں کو جھاڑا اور اپنی بھوری آنکھوں کو پھیلا کر باور کروایا کہ یہاں پر تمھاری دال نہیں گلے گی۔۔

انس یہ کیا ہو رہا ہے؟؟؟

www.novelsclubb.com

کچھ خاص نہیں امی جان میں تو صرف آپکی اس بھانجی اور بھتیجی عرف لومڑی کی آنکھوں کا جائزہ لے رہا تھا کہ اس کو صحیح طرح سے دکھائی بھی دیتا ہے یا نہیں۔۔

انس نے پر سوچ لہجے میں جواب دیا جبکہ سامنے کھڑی حریف اس کی چالوں سے بخوبی واقف تھی۔۔۔

دیکھا ہے خالہ یہ کیسے ہر وقت میری جگ ہنسائی کرواتا ہے۔رانی نے آنکھوں میں آنسو سموتے ہوئے لاچارگی کے سارے ریکارڈ توڑ دیئے۔۔۔۔

امی جان آپ خود انصاف کریں پلیز۔۔کیا میں نے اسے دعوت دی تھی کہ میرے اوپر برف والا یخ پانی گرائے؟! یا پھر کیلوں کا ضیاع کر کے سیڑھیوں پر پھیلائے؟!

امی جان یہ لڑکی تو رزق کا ضیاع کرتی ہے۔۔استغفر اللہ،اللہ کی پناہ!انس نے عاجزی اختیار کرتے ہوئے مصنوعی جھرجھری لی۔۔۔اللہ جانے اگلوں کے گھر جا کر انکو کتنا کنگال کرے گی۔۔۔انس نے اگلوں پر زور دیا اور معنی خیز نظروں سے رانی کو دیکھا جو کہ بے بسی سے صرف پیچ وتاب ہی کھا رہی تھی۔۔

انس تمھیں میرے اگلوں کی فکر میں اپنی جان جلانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ۔۔میں جانو اور میرے اگلے جانیں۔۔۔۔رانی نے مودب لیکن چڑانے والا انداز اپنایا۔۔۔۔

سلطانہ بیگم نے نہ ختم ہونے والی تکرار کا رخ دوسری طرف موڑا اور گویا ہوئیں۔۔

رانی تم کچن میں جاو اور فریج میں پڑا کھیر کا ڈونگا اوپر لے جاو!! خود بھی کھاو اور بہنوں کو بھی دو جا کر۔۔۔

انس تمھاری چھٹی ختم ہونے کو ہے واپسی کی تیاری مکمل کرو۔۔۔

امی جان میں تو واپسی کی تیاری میں ہی بازار کے لئے نکلا تھا لیکن آپکی فرمانبردار بھانجی نیک پروین نے حملہ کر دیا تو مجھے مجبورا اعلی حکام کی طرف رجوع کرنا پڑ گیا۔۔۔

!! نہیں!! اب دوبارہ سے تم دونوں نہ شروع ہو جانا

انس جاو جا کر کپڑے بدلو میں نے نکال کر رکھے ہیں، ایسے ہی گیلے کپڑوں سے نزلہ نہ ہو جائے، ویسے بھی ہوا میں خنکی بڑھ رہی ہے۔۔۔۔جی ٹھیک ہے امی جان۔

انس نے اپنے کمرے کی راہ لی۔۔

www.novelsclubb.com

رانی نے کچن سے واپسی پر دہائی دی کے کھیر کا ڈونگا تو فریج سے غائب ہے۔ابھی جملہ مکمل ہی ہوا تو دونوں حریف دوبارہ سے کوریڈور میں آمنے سامنے ہو گئے

۔۔۔۔۔

راستہ دو مجھے!!! ہاتھی کی طرح پھیلے ہوئے ہو، بلکہ میرے خیال میں یہ تو اتنے پیارے ہاتھی کی توہین ہے۔ گینڈا ہی ٹھیک رہے گا تمھارے لیئے۔۔۔

خود کو دیکھا ہے کبھی ککڑی!!! چوہیا نہ ہو تو بلکہ میرے خیال میں تو یہ ان دونوں کی توہین ہے۔۔چالاک لومڑی ہی سجتا ہے تم پر۔۔۔۔

رانی اور انس مجھے تم دونوں کی ٹک ٹک پھر سے سنائی دے رہی ہے۔۔۔

خالہ جان میں تو آپکو صرف کھیر کے بارے میں مطلع کرنے آئی تھی یہ تو آپکا گینڈا بیٹا میرے رستے میں آگیا ہے۔۔۔

امی جان اس ٹیڑھی کھیر کو خالص کھیر کہاں ہضم ہو گی؟! وہ تورات کو ثوبان آیا تھا باتوں باتوں میں ہم دونوں نے سارا ڈونگا ختم کر دیا اور پھر دھو بھی دیا تھا۔۔۔آپ سو رہی تھیں آپکو نیند سے اٹھانا مناسب نہیں لگا مجھے۔۔۔

پوری عمر ندیدے ہی رہنا، چول نمبر ون گینڈا۔۔۔

رانی نے منہ بنایا اور جھٹ سے بیرونی دروازے کی طرف لپکی۔۔۔

!! بقول شاعر عرض کیا ہے

حق تنقید تمھیں ہے مگر اس شرط کے ساتھ """

""""" جائزہ لیتے رہو اپنے بھی گریبانوں کا بھی

انس نے لہک لہک کر اونچی آواز میں شعر پڑھا۔۔۔

!! انس بھاگو یہاں سے!!۔۔رانی دھیان سے جاوء گر نہ جانا کہیں

www.novelsclubb.com

کچھ سوچ کر رانی دوبارہ واپس پلٹی خالہ جان اگر کوئی کام کرنے کے لئے ہے تو بتا دیں میں ابھی کئے دیتی ہوں۔۔۔۔

ارے نہیں میری گڑیا سب کام مکمل ہیں۔۔بس اب صرف تمھارے تایا کے لئے کچھ یخنی تیار کروں گی موسمی تبدیلی کے باعث گلے میں خراش سی ہو رہی ہے اور ویسے بھی وہ بہت پسند کرتے ہیں یخنی۔۔

خالہ جان میں بنا دیتی ہوں۔۔

ارے نہیں تم اوپر جا کر ماں کو کچھ کرواو۔۔ہمارا کیا ہے؟! گنتی کے 3 لوگ ہیں، تیسرا ابھی واپسی کے لئے پر تول رہا ہے۔۔۔آتا ہے تو گھر میں رونق لگی رہتی ہے۔۔

خالہ جانی!! رانی نے لاڈ سے سلطانہ بیگم کے گلے میں باہوں کا ہار بنایا اور بولی۔خالہ !آپ فارس بھیا کو واپس کیوں نہیں بلا لیتیں؟

تمھاری سوئی پھر فارس پہ جا کر ہی کیوں اٹکتی ہے؟! خالہ جان وہ ہم سب سے بہت زیادہ پیار جو کرتے ہیں، میرے نخرے اٹھاتے ہیں۔اور ایک یہ ہے گیدڑ۔رانی نے فوراً زبان دانتوں تلے دبائی۔۔

میرا مطلب ہے کہ انس کو تو مقابلے بازی سے ہی فرصت نہیں ملتی۔۔۔

اور تم جو ہر وقت اسکی ناک میں دم کیئے رکھتی ہو، وہ کس کھاتے میں جاتا ہے؟!

سلطانہ بیگم نے لاڈ سے ایک چت لگائی۔۔

خالہ جان ذرا کان قریب لائیں۔اور قریب لائیں پلیز۔۔

اب بول بھی دو پگلی کونسے سرکاری عہدے پہ فائز کرنے جا رہی ہو۔۔۔

خالہ جان میں نے آپکو بتانا تھا کہ آپ کا انس ہے ہی اس قابل کے اسکو ستایا جائے۔۔۔یاد ہے نا جب پچھلی دفعہ یہ آیا تھا اس نے میرے فون سے آواز بدل کر

میری سہیلیوں کو بیوقوف بنایا تھا،اس نے ہمارا بنا بنایا پروگرام خراب کر دیا تھا۔

رانی روہانسی ہو کر ماضی کے زخموں کو کرید رہی تھی۔۔۔

اچھا چلو جانے دو وہ بات تو اب پرانی ہو چکی ہے۔ چلیں آپ کہتی ہیں تو چھوڑ دیتی ہوں،رانی نے منہ بسورتے ہوئے بولا اور پھر سست روی سے زینے پھلانگتی اوپر آگئی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

انس دیکھو باہر کون ہے میں ذرا چولہے پہ یخنی چڑھا دوں۔۔۔

جی امی جان بس ابھی آیا۔۔۔

انس ہلکے نیلے آسمانی رنگ کا کرتا اور سفید شلوار زیب تن کئے ہوئے جلدی سے پرفیوم کا چھڑکاؤ کرتا خارجی دروازے کی طرف لمبے لمبے ڈگ بھرتا پہنچا۔۔۔

السلام علیکم پھپھو جان۔ کیسی ہیں آپ؟

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام جیتے رہو میرے بھتیجے،اللہ خوشیوں سے دامن بھر دے آمین ۔۔دعاوں کے ساتھ ساتھ پھپھو نے گھٹنوں پہ ہاتھ رکھے مشکل سے گھر کی دہلیز پار کی۔۔

پھپھو آپ نے اگر آنا تھا تو مجھے فون کر دیتی میں خود لے آتا آپکو،آپ نے خوامخواہ رکشے میں تکلیف اٹھائی ہے۔

انس بیٹا موٹر سائیکل کے پہیے میں ایک ہی دفعہ دوپٹا پھنسا تھا اسکے بعد سے تو میری توبہ۔۔۔سات پشتوں کو نصیحت کر جاوں گی اس موئے موٹر سائیکل پر نہ بیٹھنا ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انس کی بے ساختہ ہنسی چھوٹ گئی۔۔پھپھو آپ بھی کمال کرتی ہیں وہ تو بس ایک حادثہ تھا آپ کا دوپٹا غلطی سے لٹک گیا اور جا پھنسا ٹائر میں۔۔۔پھپھو نے پھولی سانسوں کو ہموار کرتے ہوئے ماتھے پہ آئے پسینے کو ہاتھ میں پکڑے رومال سے رگڑ کر صاف کیا۔۔۔

پھپھو آپ بیٹھیں ادھر۔۔امی غالبا کچن میں ہیں میں انکو ابھی بلا کر لایا۔۔۔ہاں .

ہاں بلالاو آج تو شام تک میں ادھر ہی ہوں تمھارے والدین سے کچھ ضروری بات چیت کرنی ہے۔۔جی جی ضرور پھپھو۔۔۔بلکہ آپ رات کو بھی ادھر ہی رک جائیں۔نہ بیٹا نہ بیٹا تیرے پھپھا شہر سے باہر دکان کے لئے کچھ سامان لینے گئے ہیں اور گھر میں بچیاں اکیلی تو نہیں چھوڑ سکتی۔۔

جی پھپھو صحیح کہہ رہی ہیں آپ۔۔۔۔

میں تو بس مجبور ہو کر ہی گھر سے نکلی ہوں اپنے بڑے بھیا کی خواہش کو چھوٹے دونوں تک پہنچانے آئی ہوں۔۔۔بڑے بھیا نے بڑے مان سے میرے سامنے جھولی پھیلائی ہے۔۔جاو جا کر ماں کو بلاو پھر ساری تفصیل بتاتی ہوں۔۔۔انس کے دل ودماغ میں خطرے کی گھنٹیاں بجنا شروع ہو گئیں۔۔۔

انس نے کچن میں جھانک کر ماں کو مطلع کیا۔۔۔

سلطانہ بیگم سنتے ہی فورا بھاگی آئیں۔۔۔

سلام دعا کے بعد سلطانہ بیگم صوفے کے ایک طرف ہو کر بیٹھ گئیں اور انس کو جوس لانے کا بولا۔۔۔ارے نہیں سلطانہ بیگم ابھی تو میں شام تک ادھر ہی ہوں جب ضرورت محسوس ہوئی تو لے لوں گی۔۔اچھا چلیں میں اچھی سی چائے بنا کر لاتی ہوں۔۔۔

نہیں بس ضروری بات کرنی ہے ادھر بیٹھ کر غور سے میری بات سنو۔۔

ماں کو بیٹھے دیکھ کر انس بھی ایک کونے میں اٹک گیا۔۔

پھپھو نے بغیر تمہید باندھے ساری حقیقت گوش گزار کر دی۔۔سلطانہ بیگم کے چہرے کا رنگ فق ہو گیا۔ہمت کر کے صرف اتنا ہی بول پائیں کے رانی تو انس کی بچپن کی مانگ ہے۔۔آپا یہ سب کیسے ممکن ہے بھلا؟!

دیکھو سلطانہ بچپن کی مانگ کو آجکل کے جدید دور میں کون مانتا ہے؟اور ویسے بھی ان دونوں کی تو آپس میں بنتی بھی نہیں ہے۔۔

!! اینٹ پتھر کا بیر ہے دونوں کا

ایک سیر تو دوسرا سوا سیر ہے۔۔۔

آپا یہ تو بس ان کا بچپنا نہیں گیا، بے جا لاڈ پیار کی وجہ سے دونوں ایک دوسرے کو چڑاتے رہتے ہیں۔۔۔

جب شادی ہو گی تو سر پر ذمہ داریاں ہوں گی، دونوں ٹھیک ہو جائیں گے ان شاءاللہ ۔۔۔

سلطانہ کیوں بھول رہی ہو بڑے بھیا کے کتنے احسانات ہیں ہم۔تینوں بہن بھائیوں پر۔۔۔

www.novelsclubb.com

جب سے پردیس گئے ہیں ہمارے ہر بڑے خرچے اور بڑی ضرورت کو پورا کیا ہے ۔۔۔

وراثت میں بھی انہوں نے اپنا حصہ چھوٹے دونوں بھائیوں کو لکھ کر دے دیا ہے اور پھر نئے سرے سے سارے گھر کی تعمیر سے لے کر مشتاق کے بائی پاس کا سارا خرچہ انہوں نے ہی اٹھایا تھا، اور جو ہم تینوں کو گاہے بگاہے رقم ارسال کرتے رہتے ہیں۔۔

خود سوچو مشتاق کی 4 بیٹیاں ہیں کیسے کرے گا سب کچھ ؟؟۔۔ایک کپڑے کی دکان 4 جہیزوں کا بوجھ نہیں اٹھا پائے گی۔۔۔۔

کون کرتا ہے آج کل کے مادیت پرست زمانے میں ؟! کون اپنا مال ایسے لوٹاتا ہے اپنے بہن بھائیوں پر ؟ اور اسکی بیوی کا جگر ادیکھو مجال ہے جو ایک مرتبہ بھی حرف شکایت زبان پر لائی ہو یا کسی کو کوئی طعنہ تشنیع کیا ہو۔آفرین ہے اس عورت پر بھئی ۔۔۔

رانی راج کرے گی۔۔۔

پیسے کی ریل پیل ہے اکلوتا بیٹا ہے دونوں بیٹیاں اپنے اپنے گھروں والی ہیں۔۔

نہ نندوں کی مداخلت ہو گی اور نہ ساس کی چخ چخ۔۔

انس ماشااللہ قد کاٹھ والا خوبرو جوان ہے اس کے لئے بھلا لڑکیوں کی کمی ہے۔اگر رانی نہ سہی تو پھر زینہ بھی تو ہے نا۔۔۔۔۔

سلطانہ بیگم نے لمبی سانس کھینچی اور بولیں۔۔

آپا آپ اپنے دونوں بھائیوں سے بات کر لیں جو انکا فیصلہ ہو گا وہی ہمارا دونوں بہنوں کا بھی ہو گا۔۔۔

انس کی تو زبان تالو کے ساتھ ہی چپک گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟؟

میں ایسا ہر گز بھی نہیں ہونے دوں گا۔۔

رانی صرف انس کی ہے۔۔۔

دل ودماغ میں جکڑ چل رہے تھے لیکن زبان ساتھ نہیں دے رہی تھی۔۔

بہت دقت کے ساتھ امی اور پھپھو سے اجازت طلب کی اور اپنی بائیک لے کر باہر نکل گیا۔۔۔

سڑکوں پر آوارہ پھرنے کے بجائے ترجیح ثوبی کے گھر کو دی اور بائیک کا رخ اس طرف موڑ لیا۔۔۔

اگلے پل انس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اگلے پل انس کو اپنا آپ ہوا میں اچھلتا ہوا محسوس ہوا، اس اچانک افتاد پر دماغ چند لمحوں کے لئے ماوٗف ہو گیا۔۔صد شکر پاس ہی دائیں ہاتھ پر خالی پلاٹ میں ریت کا بڑا ڈھیر ڈھال بن گیا۔۔۔

سامنے سے آتے جلد باز رکشہ ڈرائیور نے چنگ چی ڈرائیور کو سواری ملنے کی تگ و دو میں آگے جانے کے لئے رفتار بڑھائی جسکی زد میں حالات سے ستایا، دکھیارا انس آگیا۔۔۔۔

انس نے وقتی طور پر دماغ کو رانی کا غم منانے کے بجائے جسمانی چوٹوں کی طرف مبذول کر دیا۔۔۔اعصاب کو قابو کرتے ہوئے ریت میں دھنسے پاوں کو نکالا اور ریت جھاڑنا شروع کر دی۔۔۔

توجہ بائیک کی طرف مبذول کی تو پاس پڑی اینٹوں کے پاس گری نظر آئی۔۔۔انس نے فوراً دوڑ لگائی اور بائیک کی پٹرول والی ٹینکی چیک کی، جس پر چند نئے سکریچز(خراشیں)پڑ گئے۔۔۔اللہ کا شکر ادا کیا کے کسی بڑے نقصان سے بچت ہو گئی ہے

۔۔۔۔

چند ہمدرد راہ گیر پاس آئے لیکن انس کو صحیح سالم چلتے پھرتے دیکھ کر مطمئن نظر آ رہے تھے۔۔۔

انس نے بھی سب کے ہمدردانہ رویے پہ شکر ادا کیا اور ثوبان کے گھر کی راہ لی

لیکن اب کی بار "احتیاط علاج سے بہتر ہے" والے فارمولے کو اپنایا۔۔۔

یار انس ایک تو مجھے تیری سمجھ نہیں آتی کبھی تو کھوتے کو ترجیح دیتا ہے تو کبھی گھوڑے کو ترجیح دیتا ہے۔۔۔پہلے تو اپنا دماغ ٹھکانے پر لا بلکہ میرے خیال میں تو کسی طبیب قلب سے رجوع کر !

تجھے تو پتہ ہے میں اس طرح کے ڈھنگو سلوں سے بری ہوں۔۔مجھے تو یہ سب چونچلے وقت کے ضیاع کے علاوہ کچھ بھی نہیں لگتے۔۔۔۔

میرے خشک ترین مزاج دوست تم پر تھپڑوں کی بارش کروں یا جوتوں کی؟؟؟

ثوبان نے کڑے تیوروں سے انس کو گھورا۔۔۔۔۔

یار تو ایک ہی کمینہ اکلوتا دوست ہے اور وہ بھی بچپن کا، اتنا تو حق بنتا ہے کہ میں اپنے دکھڑے تجھ سے شئیر کر سکوں۔۔۔

تجھے کس نے کہا تھا کہ آگ کے اس دریا میں کود؟؟؟

!! یار میں کب کودا ہوں

تو پھر پچھلے ایک گھنٹے سے چولیں کیوں مار رہا ہے اور بار بار ایک ہی دکھڑا سنا رہا ہے

۔۔۔

مجھے خبر ہی نہیں ہوئی کہ وہ کب کیسے، میرے دل کے نیہاں کونے میں براجمان ہو گئی ہے۔۔۔اور یقین مان جب پھپھو نے اسکے رشتے کی بات کی تو ایسے محسوس ہوا جیسے کسی نے میری سانس روک لی ہو، میرا دل کسی نے مٹھی میں لے لیا ہو۔۔۔

اوہ چل جا! بڑا آیا مجنوں۔۔۔""پڑھیانی پاہ تے بنڑ بیٹھا علماء""۔۔۔۔۔(ایک پاو بھی نہیں پڑھا اور عالم بنا پھرتا ہے)۔۔۔۔

انس مجھے تو تیری اس انوکھی محبت کی سمجھ نہیں آتی۔ کونسا ایسا موقع ہو جو تو اسکو نیچے دکھانے سے باز رہا ہو۔۔۔۔۔ہر وقت مقابلے بازیاں اور دشمنیاں نبھاتا رہا ہے اب کس لیئے لیلیں گھول رہا ہے؟!

اوہ یار ثوبی تو میرا دوست ہے تو کچھ بھی نہیں کر سکتا میرے لیئے؟؟

ہاں مشورہ دے سکتا ہوں وہ بھی مفت میں۔۔

بہت کمینہ انسان ہے پچھلے ایک گھنٹے سے تو نے میری ناک سے لکیریں نہیں نکلوائیں باقی کسر نہیں چھوڑی۔۔۔۔

خشک انسان مشورے کے لئے ہی تیری سرکار میں حاضری دی ورنہ ٹریننگ سنٹر میں ہی ملاقات ہونی تھی۔۔۔۔

پیارے انس یہ عشق کا سمندر ہے یہاں ڈوب کے مرنا ہے۔۔۔محبت قربانی مانگتی ہے، وقت مانگتی ہے، انا کا قتل مانگتی ہے، عاجزی وانکساری مانگتی ہے۔۔۔۔۔

زیادہ فلاسفر نہ بن اور سیدھے طریقے سے بات کر ثوبی ورنہ میں جا رہا ہوں

۔۔۔۔۔

ہولے ہولے جگری دوست۔۔۔۔

ثوبان نے پر سوچ انداز میں انس کو دیکھا اور لمبی لمبی سانس کھینچ کر گویا

ہوا۔۔۔۔۔۔

واپس گھر جا اور چچا چچی کے قدموں میں بیٹھ جا اپنے دونوں ہاتھ جوڑ لے اور بول

تیرا رانی کے بغیر گزارا نہیں ہے، اس ولائتی ملئین ائیر کے بجائے تجھ کنگلے حوالدار

کو رشتہ دے دیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار ثوبی میں پوری زندگی حوالدار تو نہیں رہوں گا۔۔۔ شریف ہوں، محنتی ہوں،

ایماندار ہوں، ویسے بھی میرے ترقی کرنے کے چانسز زیادہ ہیں۔۔

ابھی ہم دونوں الیٹ فورسز کو بھی جوائن کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

ثوبان نے انس کے گال تھتھپاتے ہوئے بولا، بیٹے یہی باتیں تو اپنے ابا حضور اور چچا حضور کے دربار میں پیش کر، مجھے تو ایسے بتا رہا ہے جیسے میں ہی رانی عرف پٹاخہ کا باپ ہوں۔۔۔

میری ذاتی رائے کے مطابق تو اس کا خیال دل میں سے نکال دے تو بہتر ہے۔۔۔

انس نے کھا جانے والی نظروں سے ثوبان کو گھورا۔۔

منہ اچھا نہ ہو تو بات تو اچھی کر لیا کر خرانٹ بچپن کے یار۔۔۔۔۔

یار بات سیدھی سی ہے، دوسری پارٹی مال و جائیداد والی ہے اوپر سے پاسپورٹ بھی برطانیوی ہے۔۔۔لمبے پونڈر رکھتے ہیں۔انکا اور تیرا کیا مقابلہ؟؟؟

تجھ دیسی ککڑ کی کیا حیثیت ہے؟ یار اپنی چادر دیکھ اور اسکے مطابق پاوں پھیلا۔۔۔۔

!پر یار میرا اور اسکا رشتہ بچپن سے طے ہے۔۔تو سمجھتا کیوں نہیں ہے؟

ہم۔اکھٹے ایک چھت کے نیچے کھیل تو نہیں البتہ لڑ کر جوان ہوئے ہیں۔۔۔

مجنوں انس یہ رشتہ دادا دادی نے طے کیا تھا جو کہ اس دنیا سے رحلت فرما چکے ہیں باقی بچا تو اس کا ایک ہی حل ہے۔۔۔

وہ کیا ہے؟؟! انس نے بے تابی سے پوچھا۔۔

ایک نہ اور سو سکھ """۔۔ بھول جا اس آفت کو۔۔"""

بقول تیرے سیدھے منہ تو دور کی بات وہ تو تیرے ہیولے سے بھی چڑتی ہے۔۔۔ ناکوں چنے چبوائے گی۔۔۔

ثوبی تو پھڑک جائے گا میرے ہاتھوں سے۔۔۔

یار تو مجھے تسلی دینے کے بجائے اور زیادہ غمگیں کیئے جا رہا ہے۔۔۔۔

مجنوں انس صاحب مخلص دوست مخلص مشورہ ہی دیتے ہیں اور میں تجھے روز جیتے اور روز مرتے نہیں دیکھ سکتا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دیکھو مشتاق جس طریقے سے بڑے بھیا نے میرے ساتھ بات کی ہے وہ قابل غور ہے۔ تمھاری بیٹی اگر بیرون ملک یورپ چلی جائے گی تو ہر قسم کی محتاجی سے بچے گی، سنا ہے ادھر تو علاج معالجہ بھی مفت ہے، نہ بجلی کی تنگی، نہ مکھی، نہ مچھر، صاف ستھرے گھر اور سڑکیں، اچھا پہننا اچھا اوڑھنا۔۔۔ تو نے دیکھا نہیں ہے جو بھی انگلینڈ سے آتا ہے اسکے کپڑوں کی الگ سے چمک دھمک ہوتی ہے اور خوشبو سے معطر ہوتے ہیں سارے لباس۔۔ وہاں کی تو ہر چیز اصل خالص ہوتی ہے۔۔۔۔

رانی اگر بیاہ کے بڑے بھیا کے چلی گئی تو نہ جہیز کی جھنجھٹ اور نہ دوسری ذمہ داریاں تیرے سر پر ہوں گی آخر کو تیری اور بھی بیٹیاں ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپا وہ زینہ کا رشتہ کر لیں، رانی کی تو میں زبان دے چکا جب اماں ابا حیات تھے اور سب انکی خواہش کے مطابق ہی ہوا تھا۔۔ آپ بھی ادھر ہی موجود تھیں۔۔۔ میں کیسے انکے فیصلے کے سامنے اپنی دنیاوی ضروریات کو ترجیح دوں۔۔ میرا ضمیر نہیں مانتا آپا۔۔۔ آپ سمجھائیں بڑے بھیا کو۔۔

مشتاق میں تمھارے کہنے سے پہلے ہی ان سے بات کر چکی ہوں، بہت کوشش کی۔ میری تو اپنی بیٹی بھی جوان ہے۔۔۔

بڑے بھیا جب سال پہلے اماں کی وفات پر پاکستان آئے تھے اسی وقت انہوں نے رانی کو بہو بنانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔۔اسی لیے تو وہ صرف رانی کے لئے ہی بضد ہیں ۔۔۔

تم خود سوچو انس پولیس میں حوالدار ہے، اس نے کیا کرنا ہے یہ تو اپنا الگ سے گھر بھی نہیں بنا پائے گا یہ الگ بات ہے کہ رشوت خور بنے۔۔۔۔

آپا انس تو اپنا دیکھا بھالا ہے جبکہ بڑے بھیا کا زیاد تو بچپن میں دیکھا تھا نجانے کس طبیعت کا مالک ہے۔۔

بیٹی کا ہاتھ کسی انجان شخص میں دینے کے لئے بھی دل گردہ درکار ہے۔۔

ارے بڑے بھیا غیر تھوڑی ہیں۔ ساری زندگی اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کے سر سے دست شفقت نہیں اٹھایا اور رانی تو انکی بہو ہو گی۔۔ وہ بھی اپنا خون سگی بھتیجی

۔۔۔۔۔۔

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے چلو نیچے چلتے ہیں اور سب مل بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔۔۔۔

بھیا نے تو سیٹیں بھی بک کروالی ہیں۔۔۔

!آپا اتنی بھی جلد بازی کی کیا ضرورت ہے؟

ارے باوءلا ہو گیا ہے۔۔ تمھیں پتا نہیں ہے کہ کتنی مصروف زندگی ہے وہاں کی؟! زیاد نے بڑی مشکل سے چھٹیاں لی ہیں اپنے کام والوں سے۔۔ اور اسکی فرمانبداری دیکھو یورپ جیسے ملک میں رہتے ہوئے بھی اپنا سر خم کر لیا ہے اپنے والدین کی خواہش پر۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

انس کی گھر واپسی پر گھر میں بڑوں کی مجلس پورے عروج پر تھی۔۔۔سلام کر کے خاموشی سے کونے میں پڑی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔

دل مچل رہا تھا کہ بولے """رانی انس کی ہے،رانی صرف اور صرف انس کی ہے"""۔۔۔۔۔۔

دماغ اسکی تردید کر رہا تھا کہ مصلحت اور حکمت سے کام لو۔۔۔

بڑی پھپھی کے دلائل مثبت اور حقیقت پر مبنی تھے۔۔

انس کے اندر سرد جنگ جاری تھی،اپنی محبت کی خاطر کیوں سگے بہن بھائیوں میں پھوٹ ڈلوائے گا؟پورے خاندان کا سکون تہہ و بالا ہو جائے گا۔۔

انس تیرے پلے بھی کچھ نہیں ہے،بار بار ثوبی کے دلائل کانوں میں گونج رہے تھے۔۔۔

مجبوراً اس مجلس سے راہ فرار ڈھونڈی اور اپنے کمرے میں جا کر سر ہاتھوں میں لے کر بیٹھ گیا، بے چینی اور بیقراری بڑھی تو کمرے میں ایک سے دوسرے کونے میں چکر کاٹنا شروع کر دیئے۔۔۔۔ سر درد سے پھٹا جا رہا تھا، سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کرے تو کیا کرے۔۔۔اس آفت کی پڑیا کے سامنے اگر اظہار بھی کیا تو وہ جینا محال کر دے گی۔ کپت پنا (سخت طبیعت، ڈاڈھی) بھی اسکے سامنے ختم ہے۔۔

اگر اس چڑیل رانی کو ذرا سی بھی بھنک پڑ گئی کہ میں اسکے لیئے کیا جذبات رکھتا ہوں تو وہ میرا کچومر نکال دے گی اور جوابی کارروائی میں کہیں سر ہی نہ پھاڑ دے۔۔۔

انس نے وقتی طور پر رانی کا غصیلہ چہرہ تصور میں لا کر ہلکی سی جھرجھری لی۔۔۔ہائے اللہ یہ چالاک لومڑی میرے حواسوں پہ کیوں سوار ہو رہی ہے؟! نا ہی حصول ممکن نظر آ رہا ہے اور نہ ہی دل اس سے دستبردار ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔

بقول شاعر

نیا نیا ہوں ابھی--------حالت جدائی میں """

"""" پلٹ پلٹ کر تیری سمت دیکھتا ہوں ابھی

کچی عمر کی پاکیزہ محبت نے انس تجھے خوب رگڑا دیا ہے۔۔۔۔پھر دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر کمرے سے باہر نکل آیا اور پاوں غیر ارادی طور پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پاوں غیر ارادی طور پر سیڑھیوں کی طرف بڑھنے لگے، چند زینے چڑھنے کے بعد دماغ مذمت پہ اتر آیا، مجبور ہو کر ادھر ہی آخری زینے پر بیٹھ گیا۔۔۔

موسم سرما کی شروعات میں تیز ہوا کے جھونکے جسم کے آر پار ہو رہے تھے۔۔۔۔

بالائی منزل کے جھروکوں کو بھی مغرب ہونے سے پہلے ہی بند کر لیا گیا تھا، سوائے برتنوں کے شور اور کھانے کی مہک کے علاوہ باقی سارا آنگن بہت سونا سونا لگ رہا تھا، یا یہ شاید انس کے اندر کی اداسی تھی جو اسکو اتنا بے کل کیئے جا رہی تھی۔۔۔

ایسے لگ رہا تھا کہ ابھی رانی کی دھاڑ سنائی دے گی اور وہ نئے حکم اور نئی دھمکی سے نوازے گی یا پھر مجھے اپنے آپ میں مگن پا کر کوئی شرارت اپنی پرانی دشمنی کی آڑ میں کر گزرے گی۔۔۔۔

انس کے اندر کی اداسی گویا پورے گھر کے چار سو پھیلی ہوئی تھی۔۔۔۔دل ہی دل میں اپنے سکون قلب کے لئے اللہ سبحان و تعالی کو پکار رہا تھا۔۔۔

أللھم إني أعوذ بک من الھم والحزن والعجز والکسل والجبن والبخل و ضلع الدین وغلبۃ الرجال۔۔(صحیح بخاری:6369)

اے اللہ! میں پریشانی اور غم اور عاجزی اور سستی اور کنجوسی اور بزدلی اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غالب سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔۔۔

یادوں کے تانے بانے بنتے بنتے کانوں میں اللہ اکبر، اللہ اکبر (اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے) کی صدا سنائی دی۔۔۔اذان کی آواز سے دل و دماغ کچھ لمحات کے لئے سکوت اختیار کر گیا۔۔

حی علی الصلاۃ، حي علی الصلاۃ (نماز کی طرف آوء، نماز کی طرف آوء)

حي علی الفلاح، حي علی الفلاح (کامیابی کی طرف آوء، کامیابی کی طرف آوء)

فوراوضو کیااور محلے کی مسجد کی راہ لی۔۔۔انس ابھی گھر سے نکل ہی رہا تھاتو چچااور بابا کو بھی کمرے سے نکلتے دیکھا شاید وہ محفل کو برخاست کر کے مسئلے کا حل ڈھونڈ چکے تھے۔۔۔۔

دل میں ایک کسک اٹھی۔۔۔۔۔

عورتیں بھی نماز کی ادائیگی کے بعد باورچی خانے کارخ کر چکی تھیں۔۔۔

سلطانہ آپارانی نے کھاناسب کے لئے تیار کیاہواہے،سب اوپر چلیں۔۔۔

!رضیہ جو کھانامیں دن میں ہی تیار کر چکی ہوں اس کا کیا کروں؟

آپافرج میں رکھواور کل کھالینا۔۔۔

وہ سب اسی موضوع میں غلطاں تھے کہ رانی تیز تیز زینے اترتی سب کے سروں پر جا پہنچی۔۔۔

خالہ جانی سب ابھی اور اسی وقت اوپر چل رہے ہیں میرے ساتھ بغیر کسی لگی لپٹی کے۔۔۔

میں نے اتنا لذیذ کھانا تیار کیا ہے کہ بس آپ لوگ اپنی انگلیاں چاٹتے رہ جائیں گے ۔۔۔رانی نے چٹخارے لیتے ہوئے مزید اشتہا بڑھانے کی کوشش کی۔۔۔

قسم سے بھوک سے میری مت مری جا رہی ہے۔۔۔

وہی کھنکتی آواز، وہی زندگی سے بھرپور لہجہ۔۔۔

رانی اور یہ جو سب کچھ پکا پڑا ہے، سلطانہ بیگم نے دھائی دی۔۔۔

خالہ جانی اپنے لاڈلے کو دیں یہ والا کھانا، اکیلے بیٹھ کر کھانا کھائے۔۔۔آج یہ اسکی سزا ٹھہری۔۔

آئے ہائے اتنی بھی کیا دشمنی ہے میرے گھبرو بھتیجے کے ساتھ؟! بھتیجے کی محبت میں پھپھو سے رہا نہ گیا تو دہائی دے ڈالی۔۔

پھپھو آپ یہاں پر ایک دن اور ایک رات ٹھہر کر دیکھیں پھر آپکو پتا چلے کہ کتنا سیدھا سادہ بھتیجا ہے آپکا، بالکل تیر جیسا۔۔۔

رانی اپنی ہی رو میں بولے جا رہی تھی اس بات سے بے خبر کے انس پیچھے کھڑا اسکی باتیں سن چکا ہے۔انس بھی اپنے نام کا ایک، فوراً رانی کے کان کے قریب ہو کر پورے زور سے باووء کیا۔۔

رانی چیخ مار کر 2 فٹ اچھل کر پیچھے کو ہٹی، خوف سے ٹانگیں تھر تھر کانپ رہی تھیں، دل کی دھڑکن اتنی تیز ہو گئی کہ ایسے لگ رہا تھا ابھی پسلیاں توڑ کر باہر آجائے گا۔۔

جیسے ہی تھوڑی سنبھلی انس کو سامنے باچھیں کھولے دیکھا۔۔باقی سب کا بھی ہنس ہنس کر برا حال ہو رہا تھا۔۔

دیکھا آپ سب بھی اس انس گیدڑ کے ساتھ مل چکے ہیں۔اور خاص کر میری امی اور بابا بھی، پھپھو تو ویسے بھی انس کے حق میں ہی بولیں گی۔۔۔

خالہ تھوڑی بہت میری طرف دار ہیں۔۔

رانی نے منہ بسورا۔۔۔۔۔

! برخوردار کیوں تنگ کرتے ہو ہماری گڑیا کو؟

باباجان اسکی حرکتیں ہی ایسی ہیں کہ اسکو جی بھر کے تنگ کیا جائے۔۔۔ابھی بھی یہ میری غیبتیں کر رہی تھی اور امی کو غلط پٹیاں پڑھا رہی تھی۔۔۔۔

انس شکل اچھی نہ ہو تو بات تو اچھی کر لیا کرو۔۔۔رانی تنک کر بولی۔۔۔۔

بس بس ابھی بہت ہو گیا ہے، تم دونوں ابھی بریکوں پہ پاوں رکھ لو۔۔۔ابھی تم دونوں نیا محاذ نہ کھول لینا۔۔۔

رانی جلدی سے کھانا لگاو، تمھاری پھپھو کو گھر بھی چھوڑنا ہے۔۔۔انس تم پھپھو کو فون ملا کر دو تا کہ گھر کی خیر خیریت معلوم کر سکیں۔۔۔

چچا مشتاق نے انس کو ہدایات دے کر سب کو اوپر مدعو کیا۔۔۔

بابا جانی انس نہیں کھائے گا کھانا۔۔۔کیوں بھئی؟؟؟

بس نہیں کھائے گا، رانی نے لٹکتے منہ کو مذید لٹکایا۔

بہت بری بات ہے رانی!! امی سے رہا نہ گیا اور تنبیہی نظروں سے گھورا

۔۔۔یہاں پر یہ چند دنوں کا مہمان ہے پھر واپس اپنی نوکری پر چلا جائے گا۔۔تم باقی کی دشمنی اسکی اگلی چھٹیوں تک ملتوی کر دو۔۔۔

چلیں آپ کہتی ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ اسکے لیئے تو بہت کھانا پکانا پڑا ہے۔۔اور ویسے بھی نیچے والا پورشن خالی ہو گا، اگر کوئی چوری چکاری ہو گئی تو؟! کسی کو تو یہاں موجود ہونا چاہیئے۔۔۔

رانی نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا لیکن بے سود۔۔۔۔۔

رانی بچے آپ پریشان نہ ہو فورا اوپر جا کر کھانا لگاو ہم سب ابھی پہنچ رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔امی نے دوبارہ یاد دہانی کروائی۔۔۔۔۔

رانی کا شاطر دماغ اسی وقت ایک منصوبہ تیار کر چکا تھا، باقیوں سے آنکھ بچا کر انس کو اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر ایڈوانس نوٹس جاری کر دیا۔۔۔

انس نے بھی اپنی دونوں آنکھیں گھمائیں اور بھینگا بننے کی اداکاری شروع کر دی ۔۔۔

سب بڑے آپس میں باتیں کرتے کرتے بالائی منزل پر پہنچ چکے تھے جبکہ انس نیچے دروازوں کو تالے لگانے میں مصروف عمل تھا۔۔

یخنی والے پلاو کی مہک نے پورے گھر کو مہکا رکھا تھا اور پھر ساتھ میں دیسی مرغی کا شوربہ۔۔

سب نے اپنا اپنا کھانا نکال لیا اور سب اپنے اپنے کھانے سے لطف اندوز ہو رہے تھے

رانی نے سب سے آنکھ بچا کر 2 سے 3 باریک کٹی ہری مرچیں باقی بچے ہوئے سالن کے ڈونگے میں ڈال دیں۔۔۔۔

پلاو اور سالن کی پلیٹ بھر کر انس نے جیسے ہی پہلی چمچ منہ میں رکھی اسکے چودہ طبق روشن ہو گئے۔۔۔ایسے لگ رہا تھا کے کانوں سے دھواں نکل رہا ہے۔۔۔چونکہ انس اپنے دشمن کی چالوں سے واقف تھا اسی لیے فورا بولا کیا کمال کا کھانا بنا ہے، نمک مرچ تو بالکل میرے مزاج کا ڈلا ہوا ہے، ایسے لگتا ہے رانی نے مجھے اپنے پاس بٹھا کر پکایا ہے۔۔۔

رانی تو جل بھن گئی، انس کے ارشادات سن کر، وہ تو سوچ رہی تھی انس تڑپے گا اور پانی پانی کرے گا لیکن یہاں تو بازی ہی پلٹ گئی۔۔۔

واہ واہ کمال کر دیا ہے ہماری رانی نے تو آج۔۔!!!انس اسکو چڑانے کے لئے جلتی پر تیل ڈال رہا تھا۔۔۔۔۔

ہاں ہاں ہماری رانی تو ہر کھانے میں ماہر ہے اور اسکے ہاتھ میں جو لذت ہے اسکا تو کوئی جواب ہی نہیں ہے۔۔۔سلطانہ بیگم بھانجی کی خوبیوں پہ فخر سے بول رہی تھیں

۔۔۔۔

رانی کو اپنا منصوبہ فیل ہوتا ہوا نظر آرہا تھا کیونکہ انس ساری پلیٹ چٹ کر گیا تھا اور مذید کھانا نکال رہا تھا۔۔۔۔

کھانے کے بعد چائے کا دور چلا،زینہ علینہ برتنوں کی دھلائی میں جت گئیں اور رانی نے کچن کی باقی صفائی شروع کر دی جبکہ دماغ مسلسل نئے منصوبے کو سوچ رہا تھا

۔۔۔۔۔۔

پھپھو کو گھر چھوڑنے کے بعد باقی گھر کے بڑوں کی محفل دوبارہ سے سج گئی اور وہ اس معاملے کو حتمی شکل دینے کا سوچ رہے تھے۔۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

رناں والیاں دے پکنڑ پر ونٹھے تے چھڑیاں دی آگ نہ بلے، ہائے ربا او ساڈی آگ نہ بلے۔۔۔۔۔

ثوبی میرے ان بندھے ہاتھوں کی طرف دیکھ اور اپنی یہ بے سری آواز کو بند کر اور زبان کو لگام دے، میں جب سے آیا ہوں تو کبھی کوئی تھرڈ کلاس بات کرتا ہے تو کبھی کوئی فورتھ کلاس۔۔۔

تو نے کبھی فرسٹ کلاس بات کا بھی سوچا ہے؟؟ یار کبھی تو کوئی سلجھے ہوئے انسانوں والی بات کیا کر۔۔۔ ہر وقت تیری چولیں سن سن کر کان بھی تھک گئے ہیں۔۔۔

ثوبان نے خاموشی سے انس کے اقوال زریں کو سنا اور کچھ توقف کے بعد بولا۔۔۔ کسر نفسی ہے جناب کی ویسے انس تو اسی قابل ہے کہ تیری درگت بنائی جائے،

www.novelsclubb.com

تیرے جیسے گھامڑ کا علاج صرف ہماری باجی رانی صاحبہ کے پاس ہی ہے۔۔۔۔۔تو واقعی چھترول کے قابل ہے پیارے۔۔۔۔

انس نے بھنویں اچکائیں۔۔۔۔

مطلب کیا ہے تیرا؟

میرا مطلب وہی ہے جو تجھے سمجھ آ گیا ہے اب ادھر سے پھٹا کھاتا کہ میں اپنی بقایا ہانڈی پایہء تکمیل تک پہنچاوں۔۔۔

پیارے تو تو پکا پکایا کھاتا ہے اور دھلا دھلایا پہنتا ہے جبکہ اس ناچیز کو خود ہی پکانا بھی پڑتا ہے اور دھلوانا بھی۔۔۔

کوئی ہے حال؟! جوان جہان بیٹے کو زمانے کی ٹھوکریں کھانے کے لئے چھوڑ گئے ہیں سارے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا بس اب زیادہ مظلوم نہ بن ! لا مجھے ادھر دے چمچا ہی چلانا ہے کونسا بوجھ (وزنی پتھر جو پہلوان اٹھاتے ہیں) اٹھانا ہے۔۔۔

یہ لے پیارے دکھا اپنی صلاحیتوں کو۔۔۔ دیکھتے ہیں کتنے سارے تیر مارتا ہے

۔۔۔۔

ثوبی یار پہلے ہی ساری رات نیند نہیں ہوئی اور اوپر سے تیری چخ چخ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہے۔۔۔

! کچھ سمجھ نہیں آ رہی میں کیا کروں؟

انس یار ہاجمولہ کی گولیاں لے مجھے تو شک ہو رہا ہے یہ ساری پریشانی تیرے ہاضمے کو خراب کر رہی ہے، دیکھ لینا کچھ عرصے بعد تیرے سینے میں جکڑن بھی شروع ہو جائے گی۔۔۔

! پہاڑی بکرے کام کی بات کر

اوہ انس پہاڑ سے یاد آیا، ٹریننگ کے بعد پہاڑوں پر چلتے ہیں اور لگے ہاتھوں کلائمنگ کے گر بھی سیکھ لیتے ہیں۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جی بھائی جان آپا آئیں تھی انہوں نے ہم تک آپکا پیغام پہنچا دیا ہے، بھائی جان ہمیں آپ سے عزیز تو کوئی بھی نہیں ہے، مجھے اور رضیہ کو تو کوئی اعتراض نہیں ہے اب رانی سے رضامندی لینی باقی ہے۔۔آپ تو جانتے ہیں کہ بچی سے پہلے سے پوچھنا بہت ضروری ہے۔۔۔

جی جی بھائی جان میں آپکے آنے سے پہلے ہی پوچھ لوں گا بلکہ آج رات کو ہی بات کرتا ہوں۔۔۔ابھی پڑھ بھی رہی ہے۔۔۔۔جی بھائی جان مجھے مکمل بھروسہ ہے آپ کے ہر فیصلے پر، آپ نے یقیناً ہم سب کے لئے کچھ اچھا ہی سوچا ہے ان شاءاللہ

۔۔۔

www.novelsclubb.com

فون کے بعد رانی کے بابا گہری سوچ میں ڈوب گئے اور رضیہ بیگم کو سارے حقائق سے باخبر کرنے کے بعد رانی سے بات کرنے کی تنبیہ کی۔۔۔۔۔

رضیہ بیگم نے تمام اونچ نیچ رانی کو سمجھا کر اس سے جواب مانگا تو رانی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رضیہ بیگم نے تمام اونچ نیچ رانی کو سمجھا کر اس سے جواب مانگا تو رانی ماں کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

کیا بات ہے گڑیا؟؟ کیوں روتی ہو؟؟ اگر تمھاری مرضی نہیں تو ہم بڑے بھیا کو انکار کر دیتے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

رضیہ بیگم نے رانی کو سینے سے لگا کر ڈھیر سارا پیار کیا۔۔آنسو صاف کیئے لیکن رانی کا رونا طول ہی پکڑے جا رہا تھا۔۔

رانی مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے، ماں صدقے بتاو تو صحیح آخر بات کیا ہے؟؟

کیا تمھیں انس پسند ہے؟

رانی ایک دم رونا بھول کر اپنی پرانی روش پر لوٹ آئی، نام نہ لیں اس گیدڑ کا، زہر کی طرح لگتا ہے مجھے بلکہ زہر سے بھی برا۔۔۔

مجھے تو قبر بھی اسکے ہمسائے میں نامنظور ہے کجا کہ میں انس سے پیار کی پینگیں بڑھاوں۔۔۔۔

اے لڑکی باوءلی ہو گئی ہے کیا؟؟ابھی تو تو رو رو کر ہلکان ہو رہی تھی جیسے ہی میرے بھانجے کا نام آیا تو تجھے پتنگے لگ گئے۔۔۔

امی جان بس بول دیا ہے نا کہ مجھے انس زہر کی طرح لگتا ہے۔۔۔

اچھا اچھا اب زیادہ شہد کا تورشتہ قبول کر لو۔۔۔

دیکھا ہے نا امی آپکو اپنا بھانجا کتنا عزیز ہے، ابھی بھی اسکی طرف داری میں بول رہی ہیں۔۔۔وہ ہے ہی اتنا اچھا اگر بڑے بھیا رشتہ نہ مانگتے تو تم انس کی دلہن ہی بنتی

۔۔۔۔

اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے انس گیدڑ سے جان چھوٹی ورنہ وہ میرے سے بدلے کی آڑ میں مجھے کمانڈوز میں بھیج دیتا۔۔۔

میری جان انس میں بہت خوبیاں ہیں جو تمھیں نظر نہیں آتیں۔۔۔

بس پھر سے شروع ہو گیا خالہ کا انس نامہ۔۔۔

ابھی بھی دل کر رہا ہے جا کر دھونی دون اسکے کمرے کے باہر سے۔۔۔۔

رانی خبردار اگر تم نے کوئی ایسی ویسی حرکت کی تو، 2 دنوں میں تمھارے سسرال والے آرہے ہیں، بس سادگی سے نکاح ہو گا اور رخصتی جب ویزہ ہو جائے گا۔۔۔وہ

سارے کاغذات اپنے ساتھ لے کر آرہے ہیں جانے سے پہلے بریٹش ایمبیسی میں جمع کرواجائیں گے ان شاءاللہ۔۔۔۔

اسکے علاوہ تمھارے تایانے بولا ہے کہ ہمیں کسی قسم کی خریداری کی ضرورت نہیں ہے سب سامان وہ ادھر لندن سے ہی خرید چکے ہیں۔۔۔۔وہ تو صرف تمھارے بابا کے جواب کے منتظر تھے۔۔۔۔

بابانے ہاں کردی ہے امی؟؟؟

تو تمھارا کیا خیال ہے اتنے اچھے ہمدرد بھائی کو انکار کرتے اور خالی ہاتھ لوٹاتے؟وہ بھائی جس نے ساری زندگی اپنا دست شفقت نہیں اٹھایا۔۔

اللہ سبحان وتعالی دونوں میاں بیوی کو اسکا اجر عظیم دے آمین یارب العالمین۔۔

تمھارے بابا کا پرائیویٹ علاج کیا ہم دھیاڑی لگا کر کام کرنے والے لوگ برداشت کرپاتے؟!آج انکی وجہ سے تمھارے بابا تم لوگوں کے سروں پر سلامت ہیں،ورنہ

یاد نہیں ہے انکی کیا حالت ہو گئی تھی؟۔ تندرستی ملی ہے تو زندگی کا پہیہ چل رہا ہے

لیکن امی۔۔۔ لیکن ویکن کچھ بھی نہیں۔۔ رانی نے دوبارہ دھاڑیں مار کر رونا شروع کر دیا 🥀🥀🥀۔

اب کیوں رو رہی ہو؟

امی میں کیسے آپ سب کے بغیر اتنے دور رہوں گی؟ میرا وہاں دل نہیں لگے گا 🥀🥀🥀🥀🥀---

رانی دیکھو ہر بیٹی کو ایک نہ ایک دن میکہ چھوڑ کر اپنے سسرال سدھارنا ہی پڑتا ہے ۔، چاہے وہ دوسرا شہر ہو یا دوسرا ملک۔۔۔ بیٹیاں تو چڑیاں ہوتی ہیں، اپنے میکے کے آنگنوں کو آباد کرنے والی، آنگن کے در و دیوار میں اپنی پیدائش کے رنگ بھرتی ہیں انکی ہنسی کی کھنک سے در و دیوار بھی مہزوذ ہوتے ہیں۔۔

جیسے ہی اپنے نصیب کا لکھا شخص 3 بولوں کی نظر کرتی ہیں، فوراً اڈاری مار جاتی ہیں

انکی ہنسی کی کھنک، میٹھی میٹھی شرارتیں سبھی کچھ تولے جاتی ہیں، والدین کے آنگن میں صرف اپنی خوبصورت یادیں چھوڑتی ہیں یہ بیٹیاں، یہ ننھی چڑیاں۔۔میں نے ننھی چڑیاں بولا ہے ننھی لومڑیاں نہیں بولا۔۔امیی جان آپ بھی اس گیدڑ کی طرح میرا مذاق اڑا رہی ہیں۔۔ارے میں بھلا مذاق کیوں اڑانے لگی، میں تو تمھارا دل بہلا رہی ہوں۔۔

امی مجھے نہیں پتا، میں نے نہیں جانا انگلینڈ۔۔۔

پگلی تم کونسا اگلے ہفتے جا رہی ہو؟ ابھی تو 4 سے 6 مہینے کا وقت درکار ہے۔۔اور ویسے بھی نکاح میں اللہ نے بہت ساری رحمتیں اور برکتیں پوشیدہ رکھی ہیں، دل خود بخود اپنے سرتاج کی طرف کھچا چلا جاتا ہے، پھر باقی رشتہ دار پیچھے رہ جاتے ہیں اور سر کا تاج عزیز ہو جاتا ہے۔۔۔باتیں ابھی بہت ہو گئیں لہذا تم بھی سو جاؤ صبح فجر کے

لئے تمھیں اٹھانا کسی محاذ پر جانے سے کم نہیں ہے، کتنی دفعہ تو تمھارے اوپر سے نیچے گرے کمبل کو رات آکر درست کرتی ہوں۔۔

اور ہاں آخری بات اپنے پلے سے باندھ لو۔۔

بس ابھی کوئی شرارت نہیں کرنی اور وہ بھی خاص کر میرے بھانجے کے ساتھ۔۔۔

اس دفعہ تو تم نے توحد ہی مکادی ہے۔۔۔

امی وہ تو جیسے دودھ کا دھلا ہے نا۔۔

!! اچھا بس بس اب مزید کچھ بھی نہیں بولنا

تم نے تو مسئلہ کشمیر ہی بناڈالا ہے۔ ہماری سیڑھیاں تو میدان جنگ بنتی جارہی ہیں

۔۔۔

ابھی صرف دو دن ہیں تمھارے سسرال کی آمد میں، لہذا سنجیدگی اختیار کرو، اور

!! خبردار انس کے ساتھ دوبارہ بدسلوکی کا سوچا بھی

رانی ہاتھ گود میں رکھے گہری سوچوں میں گم تھی۔ بار بار آنکھیں نم ہو رہی تھیں۔۔۔ نہیں کرتی کچھ بھی نہیں کرتی امی جان۔۔۔ بولتے ساتھ ہی رانی ماں کے ساتھ لپٹ گئی۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

انس بیٹا ہم سب نے جو مل کر فیصلہ کیا ہے تمھیں اس پر کوئی اعتراض تو نہیں ہے ؟؟؟

کچی عمر سے دماغ میں یہی ڈالا گیا ہے کہ تمھاری شادی رانی سے ہو گی تو اب یہ فیصلہ میں کیسے قبول کر سکتا ہوں بابا جان؟؟

www.novelsclubb.com

انس سب کچھ صرف سوچ کر ہی رہ گیا، بولنے کی تو سکت ہی نہ تھی، اپنی پاکیزہ ادھوری محبت سے دستبرداری انس کے لئے جان لیوا ثابت ہو رہی تھی، کبھی سوچا بھی نہ تھا کے وقت کا تیز دھارا اسکی محبت اس سے چھین لے گا۔۔

انس کیا سوچ رہے ہو بیٹا؟؟؟ میں دیکھ رہا ہوں کل سے تم کافی خاموش دکھائی دے رہے ہو۔۔

ارے نہیں بابا۔۔انس نے فوراً اپنے جذبات کو قابو کیا،ایسی تو کوئی بات نہیں ہے الحمداللہ۔۔اصل میں مجھے واپس جانا ہے تو بس تیاری میں مشغول ہوں۔۔۔

میں تمھارا باپ ہوں بیٹا،اگر تم رانی میرا مطلب ہے۔۔۔ارے نہیں بابا جانی ایسی کوئی بات نہیں ہے آپ سب بڑوں نے مل کر جو بھی فیصلہ کیا ہے وہ میرے اور رانی کے حق میں بہتر ہی ہو گا،اور ویسے بھی بزرگوں کے فیصلے پائیدار اور دیرپا ہوتے ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ بالکل بے فکر ہو جائیں،مجھے کل صبح ہی نکلنا ہے تو میں ابھی ہی جا کر چچا چچی سے بھی مل لوں پھر تو مہینوں بعد ہی ملاقات ہو گی ان شاءاللہ۔۔

پرانس تم نے تو پرسوں جانا تھا، سلطانہ بیگم تڑپ گئیں ماں جو ٹھہریں۔۔۔اپنے بیٹے کی دلی کیفیت سے تھوڑی بہت واقف تھیں یہ الگ بات کہ وہ کسی پر بھی ظاہر نہیں ہونے دے رہا تھا۔۔۔۔

بیٹا نہ تم نکاح میں شریک ہو گے اور نہ ہی تایا تائی سے ملاقات کر پاو گے اور سب سے بڑھ کر ہمارے گھر کے پہلے داماد زیاد سے مل پاو گے۔۔۔

لفظ داماد سن کر انس کے دل سے ایک ہوک اٹھی ایسے لگ رہا تھا کے کوئی آری سے اس کا دل چیر رہا ہے، مرد تھا مضبوط اعصاب والا، اپنے جذبات کو قابو پا لینے والا، ان نازک لمحات میں بھی اپنی محبت کو مہارت سے چھپا گیا۔۔۔میں ذرا سب کو الوداع بول آوں۔۔۔میں بس یوں گیا اور یوں آیا۔۔۔

بیٹا ذرا دھیان سے پتا ہے نا رانی اب ہمارے پاس مہمان ہے اور ویسے بھی پردیسی ہو جائے گی۔۔کسی قسم کی دل آزاری نہ ہو۔۔

آپ بے فکر ہو جائیں امی جان۔۔۔

دستک کے چند لمحوں بعد ہی چچا نے دروازہ کھولا، سلام دعا کے بعد انس نے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا جس پر چچا چچی دونوں غمگیں نظر آرہے تھے۔انس بچے اتنی جلدی، بس کیا کروں بلاوا آگیا ہے جانا تو پڑے گا۔ سرکاری کام ہے چچی جان۔

میرے بچے تمھاری کمی شدت سے محسوس ہو گی۔۔چچا جان شاید فارس بھیا کو چھٹی مل جائے تو وہ آکر سب سنبھال لیں گے۔۔ہاں پر ابھی اس کا بھی پکا پتا نہیں ہے، ہر چیز ایک دم ہی طے پائی ہے کسی کو موقع ہی نہیں ملا۔۔ چلو اللہ سبحان و تعالی سب پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے آمین۔۔۔۔جاوء میرے بچے اللہ کے حفظ و امان میں۔۔

www.novelsclubb.com

انس چچا سے بغل گیر ہو کر چچی کی طرف آیا جو سگی خالہ بھی ہیں، رضیہ بیگم کی ضد تھی کہ آپا سلطانہ کے بچے مجھے چچی کہہ کر پکاریں۔۔۔۔

چچی نے سینے سے لگا کر ڈھیر سارا پیار کیا اور دعاوں تلے رخصت کیا۔۔

چچی جان سب لڑکیوں کو میرا اسلام اور رانی کو میری طرف سے ایڈوانس میں مبارک باد دے دینا۔۔۔

ابھی تو وہ ساری اپنے اپنے کمروں میں دبکی بیٹھی ہیں، آج موسم کے بھی تیور کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے۔۔ کوئی بات نہیں ہے میں بس چلتا ہوں۔ السلام و علیکم

۔۔۔۔

واپسی پر کوریڈور سے نکل کر سیڑھیوں کی طرف قدم بڑھائے تو کھڑکی سے رانی کی کھنکتی آواز کان میں پڑی۔۔۔ بقول شاعر عرض کیا ہے۔۔۔

اب ہوائیں خود ہی کریں گی روشنی کا فیصلہ""

"" جس دیئے میں جان ہو گی وہ دیا رہ جائے گا

! جل گئے ہو گید ڑانس؟

میں بھلا کیوں جلوں گا چالاک لومڑی۔۔

لگ تو ایسے ہی رہا ہے جیسے دم دبا کر بھاگ رہے ہو۔۔۔

رانی صاحبہ میں نوکری اپنے ماموں کی پولیس میں نہیں کرتا۔۔یہ سرکار کی پولیس ہے،انکی مرضی کے مطابق چلنا پڑتا ہے۔۔

!! بڑے فرمانبردار ہو

وہ تو میں ہوں۔۔

اپنے منہ میاں مٹھو بننے والی عادت تو تمھاری بہت قدیم ہے۔۔۔

یہی سمجھ لو۔۔

آج تو تم نے سارے ہتھیار ہی ڈال دیئے۔۔۔

رانی اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی انس کو زچ کر رہی تھی۔۔تم جو مرضی سمجھو رانی،میں نے ہار مان لی ہے،تم جیتی میں ہارا۔

تو جو خوش ہے تو یہی بات مجھے ہے کافی"

www.novelsclubb.com

""""!جیت جامجھ سے مری ہار مکمل کر دے

!اب اجازت ہے میں جاوں؟

!ہائے ربا میں تو بے ہوش ہو جاوں گی!!اجازت اور وہ بھی مجھ سے؟

!! جی تم سے

میں تو تمھارے دشمنوں کی فہرست میں اول درجے کی پوزیشن سنبھال چکی ہوں تو یہ اتنی مہربانی کیوں فرمائی جا رہی ہے اور اجازت بھی اپنی اول دشمن سے۔۔۔۔

بس وقت اور حالات بدلتے دیر نہیں لگتی رانی صاحبہ۔۔اب میری فکر چھوڑو اور اپنے دلہے زیاد کا سوچو جو سات سمندر پار سے تمھیں لینے آ رہا ہے۔۔۔

اور اگر میں بولوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اگر میں بولوں کے نہیں جا سکتے تو کیا نہیں جاوں گے؟؟انس کو تو چند لمحوں کے لئے چپ لگ گئی، حیران کن نظروں سے کھلی کھڑکی کی طرف دیکھا جس کے

دوسری طرف رانی اپنے جاہ و جلال کے ساتھ کھڑی تھی، سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ اس آفت کی پڑیا کو کیا بولے؟!

انس آج تو بڑے خاموش ہو!!!

انس نے لمبی سانس کھینچی اور بہت تحمل سے بولا۔

بقول شاعر کے عرض کیا ہے۔

اٹھا کر رکھا نہیں جاتا----------سب کو سر پر""

"" جو مجھے عزیز ہیں وہ میرے دل کے قریب ہیں

www.novelsclubb.com

انس رسی جل گئی پر بل نہ گیا۔۔

بالکل بجا فرما رہی ہو، تم تو بہت اچھی ترجمان بن سکتی ہو۔۔ بہر حال مجھے ابھی جانا ہے اور نکاح کی ایڈوانس میں مبارک باد قبول کرو۔۔۔ السلام و علیکم۔

انس سنو تو سہی۔۔میری بات تو سنتے جاو۔۔ عجیب آدمی ہے, کبھی ایسا رویہ نہیں روا رکھا،اتنی اکڑ دکھا رہا ہے،میری بلا سے۔آج پتا نہیں کیا ہو گیا ہے اسے؟!رانی ناچاہتے ہوئے بھی سوچنے پر مجبور ہو گئی۔۔۔

انس تیزی سے زینے پھلانگتا سیدھا اپنے کمرے میں آ گیا،دروازہ فورا اندر سے کنڈی کر لیا کہیں اسکے دل کی حالت گھر والوں کے سامنے عیاں نہ ہو جائے۔

کتنے دنوں کا جمع شدہ غبار آنکھوں سے سیلابی ریلے کی شکل میں نکلنے لگا۔۔آنکھوں کو رگڑ ڈالا لیکن نمکین پانی کا بہاو بڑھتا ہی جا رہا تھا۔۔۔

آج ایک مضبوط اعصاب کا مرد ڈھے سا گیا،آج اس کی ذات اسکے مضبوط اعصاب سے چغلی کھا رہی تھی۔۔۔حوالدار انس آج اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر رو رہا تھا،اس کی ایک دھاڑ تھانے میں موجود مجرموں کو تھر تھر کانپنے پر مجبور کر دیتی تھی۔۔۔لیکن دل کی اجاڑ بستی میں اب تو صرف ساون کی جھڑی باقی رہ گئی باقی سب تو ریلے میں بہہ کر دل کی منزل کو منہدم کر گیا۔۔۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

بغاوت پہ اتر آئی تو دوسری سانس لینا محال ہو جائے گا، ٹیڑھی پسلی کی حقیقت سے" واقفیت ہے تو سودا گھاٹے کا نہیں ہے ورنہ تلخ لہجے کی تپش جھلسا کر رکھ دے گی ۔۔۔۔۔شدید غصے سے پھنکارتی رانی انس پہ چلا رہی تھی اور آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس سے مخاطب تھی۔۔۔

محبت کے چٹیل میدان میں بازی ہارنے کا حوصلہ رکھتے ہو یا صرف تشنگی کا ھدیہ تھام لیا ہے؟

وار چاہے آر ہو یا پار تم اسکی زد میں ضرور آو گے۔

سانپ کے گزر جانے کے بعد لکیروں پہ چانٹوں کے وار وقت اور طاقت کا ضیاع ہے""""۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رانی رانی میری بات تو سنو، پلیز رکو۔۔ کیوں جا رہی ہو میرا جواب تو سنتی جاوء۔۔

جواب سنے بغیر تم کیسے جا سکتی ہو۔۔۔ دہائیاں دیتے دیتے انس کی آنکھ کھل گئی، خود کو پسینے میں شرابور پایا۔۔۔

گلا خشک ہو رہا تھا، برے خواب پر """ أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم """ پڑھا اور سر دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔ یا اللہ یہ لڑکی کیوں میرے حواسوں پہ سوار ہوتی جا رہی ہے؟!

کمرے میں لگا گھڑیال رات کے 4 بجا رہا تھا، ابھی تو فجر بھی طلوع نہیں ہوئی، دائیں بائیں کروٹیں لے لے کر جسم بھی اوب گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

فجر کی نماز ادا کی اور اپنا رخت سفر باندھ لیا، ماں کی خوشی کے لئے پراٹھے کے چند لقمے زہر مار کیئے۔۔

امی اور بابا جان مجھے ابھی نکلنا ہو گا تاکہ میں مقررہ وقت پر اپنی منزل تک پہنچ جاوءں۔۔۔۔

سلطانہ بیگم نے اپنے آنسوؤں کو پیچھے دھکیلنے کی پر زور کوشش جاری رکھی لیکن پھر جذبات پر قابو نہ رکھ سکیں۔۔

میرے لعل پہنچتے ساتھ اپنی خیر خیریت کی اطلاع دے دینا۔۔امی آپ کیوں فکر کرتی ہیں، کچھ مہینوں کی تو بات ہے۔مجھے اجازت دیں کہیں دیر نہ ہو جائے

۔۔۔۔۔

امی بابا آپ ابھی باہر نہ ہی نکلیں تو بہتر ہے کیونکہ ہلکی ہلکی پھوار ہو رہی ہے، میرے پاس چھتری ہے تو میں خود ہی چلا جاتا ہوں۔۔۔امی جان اور بابا جان نے انس کو گھر کے برآمدے میں سے ہی دعاوں تلے رخصت کیا۔۔

www.novelsclubb.com

أستودع اللہ دینک وأمانتک وخواتیم عملک (سنن الترمذي: ٣٤٤٢؛ سمن ابن ماجه: ٢٨٢٦)

میں تیرا دین اور تیری امانت اور تیرا خاتمہ اعمال اللہ کے سپرد کرتا ہوں"۔۔"

زودک اللہ التقوی وغفر ذنبک ویسر لک الخیر حیث ما کنت (سنن الترمذي: ٣٣٤٤)

اللہ تعالی تجھے تقوی کا زاد راہ عطا فرمائے، تیرے گناہ بخش دے اور تو جہاں بھی """ ہو تیرے لئیے نیکی آسان کرے """۔۔۔

جاوء میرے بچے تجھے اللہ سبحان وتعالی کی رحمت کے سائے میں سپرد کرتی ہوں، میرے بچے کی تمام منزلیں آسان ہوں اور خیر وعافیت سے دوبارہ واپسی ہو۔۔ آمین یاربی۔۔۔۔

اشکبار والدین کو چھوڑ کر انس صحن میں آگیا، ایک الوداعی نگاہ بالائی منزل کی طرف ڈالی،، دھمکیوں اور قہقہوں کی گونج کی طلب شدت سے ہوئی لیکن انس کی تو منزل بہت آگے تھی جسکو پانے کے لئے اسکو دل سے نہیں دماغ سے کام لینا تھا۔۔۔

تجھے چاند بن کے ملا تھا جو، ترے ساحلوں پہ کھلا تھا جو """

"""" وہ تھا اک دریا وصال کا، سو اتر گیا، اسے بھول جا

□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□

ہائے گھنی کانوں کان خبر بھی نہ ہونے دی اور نکاح رچا رہی ہے۔۔۔وردہ اور حفصہ دونوں رانی کے لتے لے رہی تھیں۔۔اچھا چل دکھا تو سہی دلہا بھائی کیسے ہیں؟؟۔کوئی بات وات ہوئی ہے یا ایسے ہی چولیں مار رہی ہے؟؟اوہ بے صبریو !!!پہلے سانس تو لے لو پھر جتنی مغز ماری کرنی ہے کر لینا، میں تو آج کل مہمان خصوصی کی کرسی پہ براجمان ہوں اور پھر پردیسی ہونے کا شرف بھی حاصل ہو رہا ہے ان شاءاللہ۔۔

www.novelsclubb.com

!اچھا چل باقی باتیں چھوڑ۔۔پہلے ہمیں دلہا بھائی دکھا۔اچھا چڑیلو

وردہ تم ذرا اپنا یہ وسیع حدود اربع سمیٹو تاکہ میں فون دیکھ سکوں۔وردہ تھوڑا سا کھسکی تو فون نیچے سے برآمد ہوا۔۔ہائے وردہ بھینس کر دی ہو گی میرے فون کی سکرین کریک۔۔۔

رانی اب چولیں نامارا ب توانگلینڈ جارہی ہے ایک چھوڑ دس دس فون دلہا بھائی لے کر دیں گے تجھے۔ چلو دیکھتے ہیں دس لے کر دیتے ہیں یا پھر جو پاس ہے وہ بھی لے لیں گے۔۔۔

اچھا جلدی کھول گیلری۔۔

موٹی میری ران کے اوپر سے اپنا دو من کا بازو ہٹا۔۔ حفصہ بے تابی سے آگے جھکی جا رہی تھی۔۔۔ یہ لو دیکھو میں نے کب کا ڈلیٹ کر دینا تھا صرف تم لوگوں کو دکھانے کے لئے رکھا تھا۔۔

بس بس ہمارے ساتھ ڈرامے بازی نہ کرو، یہ بولو رات کو ہر آدھے گھنٹے بعد فون کھول کر دیکھتی ہو۔ جی میرا تو اور کوئی کام ہی نہیں ہے سوائے موصوف کو دیکھنے کے۔۔۔

ہائے رانی یہ تو بڑے ٹپ ٹاپ ہیں ایسے لگتا ہے کہ بڑا خیال رکھتے ہیں اپنا۔۔ بس یہ جو داڑھی پہاڑی بکرے کی طرح بنائی ہوئی ہے اسکو پہلی فرصت میں درست کروانا

۔۔اگر داڑھی رکھنی ہے تو شرافت سے رکھیں یہ کیا خالی ٹھوڑی اور ہونٹوں کے ارد گرد؟! کوئی تک نہیں بنتی ویسے رانی۔۔حفصہ سے رہا نہ گیا۔۔۔

کوئی بات بھی ہوئی؟! جی ہاں بات بھی ہوئی ہے، محترم گلابی اردو بولتے ہیں اور 2 منٹ کی کال میں کتنی مرتبہ تو اوکھے اوکھے بولا تھا۔۔۔اوکھے سے مراد تنگ؟! نہیں یار یہ ادھر کا لہجہ ہی ایسا ہے اوکے کو اوکھے بولتے ہیں، میری تو زبان ہی تھک گئی ہے اس اوکھے کو دہراتے دہراتے۔۔تم لوگوں سے پہلے چھوٹیوں کو فون والی روداد سنائی ہے پھر والدہ ماجدہ، پھر خالہ اور پھر پھپھو اور انکی بیٹیوں کو۔۔۔

تینوں کے قہقہوں سے کمرا گونج رہا تھا۔۔

ایک کے بعد ایک چٹکلہ۔۔۔

پر مجھے تو تمھارے کزن انس کی ناک زیادہ بہتر لگتی ہے بلکہ میرے خیال میں وہ زیادہ ہینڈسم ہیں۔۔اس کے چہرے پر جو داڑھی ہے، مردانہ وجاہت کا منہ بولتا

www.novelsclubb.com

ثبوت ہے۔۔۔۔پر نور چہرہ ماشااللہ۔۔حفصہ انس کی تعریفوں کے پل باندھ رہی تھی۔۔وردہ بھی ہاں میں ہاں ملا رہی تھی۔۔۔

اس گیدڑ کو کس لیئے بیچ میں لے آئی ہو شکر کیا ہے ٹریننگ سنٹر چلا گیا ہے ورنہ تو جل کر خاک ہو جاتا،اسکا کوئی بھروسہ نہیں تھا رنگ میں بھنگ ڈالنے کے لئے کیا کر گزرتا۔۔

رانی تم ویسے ہی اتنے شریف بندے کے پیچھے پڑی رہتی ہو،اس کو تو ہم نے آج دن تک نظریں اٹھا کر لڑکیوں کو گھورتے ہوئے نہیں دیکھا وہ جب بھی تیری خالہ کے ساتھ تجھ چڑیل کو لینے آتا تھا اپنی نظروں کی حفاظت کرتے ہی پایا ہے۔۔۔

اچھا تو پھر میں تمھاری شادی اسی شریف سے کروا دیتی ہوں۔۔رانی نیکی اور پوچھ پوچھ۔۔۔

جینا محال کر دیتا ہے جب بھی گھر ہوتا ہے۔۔اور وہ بھول گئی ہو جب ہم نے ٹرپ پہ جانا تھا تو اسنے کتنا بیوقوف بنایا تھا تم دونوں کو میرے فون سے۔۔۔

لو آ گئے تم لوگوں کے لئے سموسے اور چٹنی۔۔۔

زینہ علینہ کو بولو کڑک سی چائے بھی بنا لے، رانی نے ملتجی نظروں سے زینہ کو دیکھا

۔

آپی میں نے چائے پہلے سے چولہے پہ چڑھا دی ہے اب بس ابال کا انتظار تھا۔۔

ارے بھاگو سارے چولہے کے اوپر ابل جائے گی پگلی۔۔

آپی علینہ ادھر ہی ہے پاس آپ آرام سے اپنی سہیلیوں کے ساتھ گپ شپ کریں

۔۔

ماشااللہ کتنی فرمانبردار بچی ہے اللہ نصیب اچھا کرے آمین۔۔وردہ نے دادی ماں

والے فرائض نبھانے میں تاخیر نہ ہونے دی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

خوبصورت آف وائیٹ شرارے کے ساتھ میچنگ دوپٹا، ساتھ گولڈ جیولری اور نفاست سے ہلکا پھلکا میک اپ اسکے معصوم حسن کو چار چاند لگا رہا تھا، جو بھی دیکھتا مبہوت سا ہو جاتا اسکے سراپے میں ایک انوکھی کشش تھی جو ناظر کو بار بار دعوت نظارہ دے رہی تھی۔۔۔ہر وقت سادہ لباس میں رہنے والی رانی پر ٹوٹ کر روپ آیا تھا۔۔ہر چیز اتنی اچھی اور نفیس تھی کے سب کو رانی کے نصیب پر فخر ہو رہا تھا تایا تائی فدا ہوئے جا رہے تھے جبکہ پردیسی دلہا جی کو نیچے تایا کے پورشن میں بٹھایا گیا تھا۔۔

بہت قریبی رشتہ دار اور رانی کی سہیلیاں مدعو تھیں۔۔۔سب لڑکیاں دلہا جی کے حوالے سے رانی کو چھیڑ رہی تھیں، جو بار بار شرم سے لال ہوئے جا رہی تھی۔۔۔

اتنی دیر میں باہر شور اٹھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنی دیر میں باہر شور اٹھا، نکاح سے کچھ ہی دیر پہلے کہ دلہا بھائی کو تو شدید الٹیاں شروع ہو گئیں ہیں، ملی جلی آوازیں آ رہی تھیں، کوئی اسکو آب وہوا کی تبدیلی کا نام

دے رہا تھا تو کوئی فوڈ پوائزننگ۔۔بچہ اس ملک میں عرصہ دراز بعد آیا ہے اس لیئے اسکا جسم ایک دم اتنی بڑی تبدیلی قبول نہیں کر رہا ہے۔۔چہ مگوئیاں اپنے عروج پر تھیں، بڑی بوڑھی عورتیں دعاوں کے ساتھ ساتھ اپنی تفتیش بھی جاری رکھے ہوئے تھیں۔۔۔

ابھی کل ہی تو آیا ہے بیچارہ، پاکستان کی آب وہوا میں ہم جیسے ہی گزارہ کر سکتے ہیں، وہ تو ادھر لندن کے صاف ستھرے ماحول سے آیا ہے، ہمارے ملک میں دیکھو ہر طرف دھول مٹی اڑی جاتی ہے۔۔۔

اوپر سے ادھر کا موسمی تغیر و تبدل اچھوں اچھوں کو بیمار کر دیتا ہے۔۔۔۔

اللہ کے فضل سے باقی مراحل تو طے ہو چکے ہیں اب صرف نکاح نامے پر دستخط کرنا باقی ہیں۔۔۔

بس اللہ سے دعا ہے کہ اللہ بچے کو جلد صحت یاب کرے آمین۔ پھپھو دعاوں کے ساتھ ساتھ سب کی ہمت بھی بندھا رہی تھیں۔۔۔

رضیہ بیگم کے چہرے سے پریشانی واضح جھلک رہی تھی۔۔۔

زیاد کو تھوڑا افاقہ ہوا تو بڑے تایا نے جلدی سے دستخط کروا لیئے۔۔۔رانی مشتاق کا نام اب زیاد سلیم کے ساتھ جڑ چکا تھا۔۔۔

سب کے چہروں پر مسکراہٹ تھی، جبکہ بڑے تایا تائی کے چہرے تو اس پر مسرت موقع پر دمک رہے تھے۔۔

رانی کی سہیلیاں اور چھوٹی بہنوں کو تو اسکے کپڑوں، جوتوں اور برانڈڈ میک اپ سے فرصت نہ تھی۔۔۔ سبھی متاثر ہوئے جا رہیں تھیں۔۔۔کیا کمال کی پسند ہے دلہا بھائی کی، اگر انہوں نے ساتھ مل کر خریداری کی ہے تو۔۔

ہائے ہائے ہماری بنو رانی تو شرما رہی ہے آج۔۔۔تصور کرو ادھر اگر انس آجائے تو کیا سین ہو؟ وردہ کی زبان میں پھر کھجلی ہوئی۔۔

رانی پھر بھی تم اسکو گیدڑ کا لقب دو گی کیا؟

باز آجاوو ردہ تم کیوں انس کے لیئے مری جارہی ہو، رانی سے بھی رہا نہ گیا۔۔۔

ہائے وہ ہے ہی ایسا کہ اس کے لئے مرا جائے۔۔۔

وردہ کوئی شرم وحیا ہے، غیر محرم کے لئے ایسی باتیں کر رہی ہو۔۔دلہن صاحبہ میں نے کونسی اس سے محبت کی پینگیں بڑھائی ہیں، میں تو اسے محرم بنانے کی تجویز پیش کر رہی ہوں آپکے دربار میں۔۔۔

ذرا ہم پہ بھی نظر کرم کردو۔۔۔

فلک گیر قہقہوں سے رانی کا کمرہ گونج رہا تھا۔۔۔

زینہ پھولی سانس کے ساتھ آئی، آپی دلہا بھائی کو اوپر لایا جارہا ہے۔۔

اووووووسب نے ایک ساتھ نعرہ لگایا۔۔رانی کے گال انار کی طرح دمکنے لگے، رانی کی روشن آنکھیں کاجل کی دھار لئے غضب ڈھاتی جھک گئیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

بڑے تایاتائی کی خوشی دیدنی تھی جبکہ دلہا میاں کے چہرے پہ بیزارگی واضح جھلک رہی تھی جو کہ پاکستانی رشتہ داروں کے لئے تھکاوٹ کے اثرات تھے۔۔۔

انگلینڈ کا بچہ ہے پر بہت ہی شرمیلا ہے اور اوپر سے اتنا لمبا سفر کر کے آیا ہے، پھر الٹیوں نے بھی نڈھال کر دیا ہے۔۔۔ مجال ہے جو کسی کو نظر بھر کر دیکھا ہو، بھئ بڑی اچھی تربیت کی ہے ہماری بڑی بھابھی نے۔

سلطانہ بیگم اور رضیہ بیگم دونوں مسکراتے چہروں سے پھپھو بیگم کی ہاں میں ہاں ملا رہی تھیں۔۔۔

زیاد کو ابھی رانی کے ساتھ بیٹھے ہوئے صرف 5 منٹ ہی گزرے ہونگے کہ اس کی ہمت جواب دے گئی۔۔

Mom and Dad I'm shattered !!

Can I rest for a bit ?

مم اور ڈیڈ میں تھکاوٹ سے چور ہوں۔ کیا میں کچھ دیر کے لئے آرام کر سکتا ہوں؟

زیاد نے لاچارگی سے مم ڈیڈ کو دیکھا جو کہ باقی رشتہ داروں کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھے۔۔۔

رانی حیران ہو رہی تھی جو ایک دفعہ بھی زیاد نے اسکو دیکھنے کی جسارت کی ہو، اور وہ تو قریب ہو کر بیٹھنے کے بجائے فاصلہ رکھے ہوئے تھا، شاید طبیعت خراب ہے اس لیئے، رانی اپنے دل میں سوچ رہی تھی۔۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

یار انس اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔۔۔۔ کیوں میرے اکلوتے دل پہ اپنے اس غمگیں چہرے سے وار کر رہا ہے، رات سے ایک لقمہ بھی تیرے حلق سے نیچے نہیں اترا۔۔۔ اپنی آنکھیں دیکھ ذرا، بھلا اتنا مضبوط مرد روتا ہوا اچھا لگتا ہے مجھے کیا خبر تھی کہ تو نے اس قدر سوگ منانا ہے اور تو محبت کے اتنے گہرے گڑھے میں گر چکا ہے۔ میں خود تیرے چچا کے پاوں پکڑ لیتا۔۔۔

تیرے گھر کے باہر دھرنا دیتا۔۔ایک آدھ چنگ چی کرائے پر لے لیتا،رات ادھر ہی تیرے چچا کے گھر کے پچھواڑے میں گزارتا۔۔۔میرے جگری دوست ہوش کی دنیا میں واپس آجا۔۔میرے ان ہاتھوں کی طرف دیکھ ورنہ میں نے تیرے گھر والوں کو فون کر دینا ہے۔۔۔۔۔

انس نے جھکے سر اور لال انگارہ آنکھیں اوپر اٹھائیں۔۔تو کیوں پریشان ہوتا ہے؟؟؟ میں ٹھیک ہوں۔۔انس نے شکست خوردہ لہجے میں بولا اور خبردار جو تو نے میرے گھر والوں کو فون کیا۔۔۔

اچھا چل منہ کھول میرے لعل میں خود تجھے اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلاتا ہوں۔۔۔نا چاہتے ہوئے بھی انس کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔یار ثوبی تو واقعی شہزادہ ہے،ہمدرد غم گسار دوست۔۔۔اوئے ادھر ہی رک جا انس!!میں ذرا تیری آواز ریکارڈ کر لوں، پھر یہ تاریخی تعریف میرے حصے میں کب آنی ہے!!کل کو جب میرا کہیں رشتہ وغیرہ ہوا تو تیرے یہ سنہری کلمات کو ثبوت کے طور پر لڑکی والوں کو بھیج دوں گا

۔۔۔دونوں دوستوں کے قہقہے بلند ہوئے۔۔۔کیا یاد کرے گا پیارے، تیرے لئے آج تازہ نظم وارد ہوئی ہے۔پریڈ کے بعد سب کو سناوں گا ان شاءاللہ۔۔۔

ثوبان اپنے مخصوص انداز کی وجہ سے میس میں بھی ہر دل عزیز بنا ہوا تھا۔۔اسکے چٹکلے اور شاعری سب کو مہزوز کرتی تھی۔۔بے پناہ اصرار پر اپنی شاعرانہ صلاحیتوں سے سب کو متاثر کرتا تھا۔

یہ خاص الخاص نظم میرے جگری دوست انس کے نام اور جتنے بھی ادھر آدھے تیتر اور آدھے بٹیر اس محفل میں بیٹھے ہوئے ہیں۔۔میرا مطلب ہے کہ جتنے بھی منیگتر ادھر موجود ہیں ان سب کے لیئے۔۔۔عرض کیا ہے۔۔۔

ناپچھ وے منگیتراں دا حال سجنڑاں

اے ہوندے نی حال وے بے حال سجنڑاں

صبح صبح سانوں اے جگا لیندے نی

www.novelsclubb.com

سیٹی مار سانوں اے بلا لیندے نی

اگے سی ڈی آئی بنائی ہوندی چال سجنڑاں

ناپچھ وے منگیتراں دا حال سجنڑاں

اے ہوندے نی حال وے بے حال سجنڑاں

چار کلو میٹر دڑا لیندے نی

پچھے روے جیڑا ماں پا لیندے نی

مار مار کر دیندے چم رتا لال سجنڑاں

www.novelsclubb.com

ناپچھ وے منگیتراں دا حال سجنڑاں اے

پندرہ منٹ ناشتے دا ٹائم دیندے نی

کرن جے گل فیر قائم رہندے نی

اگے میس اوتے پکی ہوندی دال سجنڑاں

نا پچھ وے منگیتراں دا حال سجنڑاں

تپ ساڑ دیندی اے جسمے دے وال سجنڑاں

نہ پچھ وے منگیتراں دا حال سجنڑاں (ماخوذ)۔

(شاعر نامعلوم)

افسران بالا سے لے کر چھوٹے رینک والے سبھی ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے۔۔۔۔

یار ثوبان آئی جی صاحب نے تجھے میس سے فارغ نہیں ہونے دینا، ہتھ ذرا ہولا ہی رکھ! کوئی نہیں انس یار جب آگ کے سمندر میں غوطہ زن ہو ہی چکا ہوں تو پھر اثرات بھی ہونے دے، ویسے یہ سب تجھ کمینے کا آئیڈیا تھا، ساتھ میں میری جوانی کو بھی زنگ لگوا رہا ہے، صرف اور صرف تیری وجہ سے میں بھی پولیس فورس میں کھجل (خوار) ہو رہا ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ویسے ثوبان ہے تو تو بڑا ذہین تھا، آج دل کا سرجن بنا ہوتا، وہ تو میری وجہ سے تجھے میڈیکل کالج کو چھوڑنا پڑ گیا حالانکہ کالج کے ہیڈ نے تو تیرے پاوں پکڑ لیئے تھے کہ کالج نہ چھوڑ ہمیں تجھ جیسا ذہین طالب علم نہیں ملنا۔۔۔انس نے زچ ہو کر بولا

۔۔۔

انس اب زیادہ ہیرو نہ بن!!! ہائے اگر ایلیٹ فورس میں کھجل نہ ہوتا تو اب تک والدہ ماجدہ نے میرے ہاتھ بھی پیلے کر دینے تھے اور شاید اب ایک عدد پپو یا منی کا ابو بھی ہوتا۔۔۔

دیکھتا رہ خواب پیارے جو تیرے حالات ہیں نا ہاتھ پیلے ہونے سے پہلے آئی جی صاحب نے نیلے کر دینے ہیں۔۔۔اب کھی کھی بند کر اور باقی سب کو بھی سونے دے چمگادڑ۔۔۔۔

ویسے انس گیدڑ اور چمگادڑ کتنے سجتے ہیں ہم دونوں پر۔۔۔تو رانی باجی کا گیدڑ اور میں کس کا چمگادڑ ہوں؟ یہ بھی بتا دے؟؟

اوئے یہ تو نالائق خراٹے لے رہا ہے۔ چل ثوبان پیارے نیند کی وادی میں اتر ورنہ صبح افسران بالا نے دڑا دڑا کر زمین میں ہی اتار دینا ہے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زیاد نے بہت مشکل سے نکاح کے بعد چند دن گزارے اور سیٹ تبدیل کروا کر واپسی کی ٹھان لی، سب کا قیام نیچے تایا اشتیاق کے پورشن میں تھا۔۔ رانی زیاد کے اس بے مروت رویئے پر حیران تھی، لیکن کسی کو بھی یہ بات بتانے کی جرات نہ تھی ایسے ہی سب خوامخواہ پریشان ہونگے، ہو سکتا ہے یہ میرا وہم ہو، یہ واقعی شرمیلا اور خاموش طبیعت انسان ہو۔۔ تایا تائی تو کہتے ہیں بہت فرمانبردار ہے انکا بیٹا، چلو وقت دیتے ہیں، دیکھتے ہیں کیا تبدیلی آتی ہے موصوف میں۔۔۔ نکاح کے بعد صرف ایک دو دفعہ زیاد نے اچٹتی نظر ڈالی اور ہیلو ہائے کا تبادلہ کر کے رانی سے فاصلے پر بیٹھا رہا یا پھر زیادہ وقت اپنے موبائل پر ٹک ٹک میسج کرتا رہتا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ویزے کی شرائط وضوابط کے مطابق کاغذات بریٹش ایمبیسی میں جمع کروادیئے گئے۔۔۔۔۔ہوائی اڈے پر روانگی سے قبل زیاد نے رانی سے تنہائی میں بات کرنے کی تجویز پیش کی جسکو سب نے من وعن قبول کرکے مذید ہمت بندھائی۔۔۔

رضیہ بیگم نے رانی کو نیچے بلایااور حکمت سے سمجھادیاکہ یہ انس نہیں ہے تمھارا شوہر نامدار ہے توذرا ادب واخلاق سے بات کرنا، یہ ناہواسکو بھی انس والی تڑیاں لگاوء۔۔امی جان میں پاگل تھوڑی ہوں اور وہ گیدڑ ہر بات میں کیوں کود آتا ہے؟! آپ بس بے فکر ہو جائیں میں اچھے طریقے سے بات کروں گی ویسے امی ڈر بھی لگ رہا ہے پتا نہیں کیا بولیں گے؟! ارے بولنا کیا بس میاں بیوی کے درمیان سو باتیں ہوتی ہیں۔۔سنتے ساتھ ہی رانی کا چہرہ گلنار ہو گیا۔۔۔شرما گئی ہے پگلی۔جلدی سے جا۔ابھی سب نے گھر سے نکلنا بھی ہے۔۔۔

کانپتے ہاتھوں اور ٹانگوں سے نیچے آئی خالہ نے اشارہ کیا کے انس کے کمرے میں جاو ،زیاد ادھر تمھارا انتظار کر رہا ہے۔۔

خشک ہوتے گلے میں تھوک نگلااور آہستہ آہستہ انس کے کمرے کی طرف بڑھ گئی

۔۔

ابھی دستک دی تو کسی نے۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی دستک دی تو کسی نے کمرے کے بجائے عقب سے مخاطب کیا۔۔ سوری۔رانی نے یکدم پیچھے مڑ کر دیکھا تو گھبراہٹ سے سلام بھی گلے میں ہی پھنس گیا۔ بمشکل خود پر قابو پایااور زیاد کی طرف ایک نظر ڈال کر فوراجھکالی۔۔رانی کا مکمل مشرقی حسن دوپٹے کے ہالے سے جھلک رہا تھا،اس کے گھنگریالے بالوں کی چند لٹیں چوٹی کی قید سے نکل کر اسکے ماتھے کا طواف کر رہی تھیں، گھنی پلکوں کی جھالر مسلسل لرز رہی تھی، تیزی سے دھک دھک کرتا دل اس کی اندرونی حالت کو غیر کرنے پہ تلا تھا۔۔۔یہ وہ رانی تھی جو انس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر شیر کی طرح دھاڑنے والی،،ولائتی سر تاج کے سامنے بھیگی بلی بنی ہوئی تھی۔۔۔چند لمحے تو سمجھ سے باہر تھے کے آخر بولے تو کیا بولے۔اپنے ہاتھوں کی لرزش کو قابو میں

لانے کی ناکام کوشش کی، لیکن بے سود۔۔۔ایک ہی حل سوجھا تو ہاتھوں کی انگلیوں کو مروڑنا شروع کر دیا، گھبراہٹ سے ہتھیلیاں بھی ہلکے ہلکے پسینے سے بھیگنے لگیں۔۔۔

زیاد سے اسکی یہ حالت پوشیدہ تو نہ تھی، لیکن پھر بھی وہ اس کو نظر انداز کرتے ہوئے گویا ہوا، سوری تمھیں تکلیف دی اور تمھیں نیچے آنا پڑا۔۔۔

ننن نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے، میں ٹھیک ہوں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔رانی نے خشک ہونٹوں پر زبان پھیری۔۔۔۔۔

زیاد نے بغور رانی کا جائزہ سر سے پاوں تک لیا اور دھیمے اور خشک پھیکے انداز میں بولا ۔۔ تمھیں پر اپر انگلش بولنی آتی ہے؟؟اگر نہیں آتی تو سیکھنی ہے تاکہ ویزہ مل سکے ۔۔

میں تو ادھر جا کر بہت بزی ہو جاوءں گا لیکن موم ڈیڈ رابطے میں ہونگے۔۔

تمھیں میری باتیں سمجھ آرہی ہیں؟؟ ججججی آرہی ہیں، رانی نے جھکے سر کے ساتھ جواب دیا۔اور ہاں تمھیں وہاں آکر بہت کچھ سیکھنا ہو گا۔جی ان شاءاللہ سیکھ لوں گی ۔۔۔جیسے آپ بولوں گے ویسا ہی ہو گا۔۔۔

رانی کے دماغ میں ماں کی نصیحتیں مسلسل گردش کر رہیں تھیں۔۔۔

ٹھیک ہے تم ابھی جا سکتی ہو۔۔اور ہاں انگلش صحیح طرح سے سیکھنی ہے۔۔جی ان شاءاللہ۔مجھے ابھی نکلنا ہے تو تم واپس اوپر چلی جاوء۔نہایت خشک اور کھردرا لہجہ نئی نئی منکوحہ کے لئے تکلیف دہ ثابت ہوا۔۔۔ چھن سے کچھ ٹوٹ گیا، شاید کے رانی کا دل جو بہت سارے سہانے خواب سجائے بیٹھا تھا یا پھر وہ توجہ جو گھر کا ہر فرد اسے دیتا تھا۔۔

عجیب آدمی ہے یہ بھی، بات تو کم از کم میٹھے لہجے میں کرو، موصوف کا لہجہ انس کے لٹھے کے کپڑوں سے بھی زیادہ خشک ہے۔۔۔یہ گیدڑ پھر آگیا ہے میری گفتگو میں ۔۔۔رانی دل مسوس کر رہ گئی۔۔

پورا خاندان تعریفوں کے پل باندھ رہا ہے بہت شریف، مودب، سلجھا ہوا بچہ۔۔ لیکن میرے ساتھ تو معاملہ ہی اور انداز کا ہے۔۔ چل رانی پی جا آنسو اور نیوی نیوی ہو کر واپس اپنے والدین کے گوڈے (گھٹنے) کے پاس بیٹھ۔۔

کچن کے پاس پہنچی تو خالہ نے آلیا۔ رانی میری بچی ہو گئی ملاقات زیادہ سے؟! جی خالہ ہو گئی۔

رانی نے جان توڑ کوشش کر کے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائی۔۔ ساتھ ہی تایا تائی بھی ڈرائینگ روم سے نکل آئے۔۔ رانی تم ائیر پورٹ نہیں چل رہی کیا؟! جی میں ؟!

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں تم اپنے دلہے کو چھوڑنے نہیں جاو گی؟! اس بندے نے تو سیدھے منہ بات نہیں کی اور مجھے ساتھ لے کر جائے گا۔ رانی نے سوچا اور زبان دانتوں تلے دبالی

تمھیں چلنا چاہیے رانی۔جی جیسے آپ سب کی مرضی ہے،اچھا جلدی سے تیار ہو جاوءاور دس منٹ میں واپس آو۔مجھے دیر نہیں لگے گی میں نے صرف عبایا حجاب ہی تو لینا ہے تائی جی۔

اچھا پھر جلدی کرو۔۔۔

زیاد نے سنا تو فورا آیا موم آپ کس لیئے اتنا تردد کر رہی ہیں۔رانی پھر واپسی پر اداس ہو گی جب اکیلی واپس گھر آئے گی،میں نہیں چاہتا اسکو پریشان کروں۔۔۔

ماشااللہ ماشااللہ میرا بچہ کتنا کیرنگ اینڈ لونگ ہے۔۔اور کتنا سمجھدار بھی ہو گیا صرف دو ہی دنوں میں اپنی بیوی کا کتنا خیال ہے اسے۔۔۔

زیاد نے بیزار نظروں سے رانی کو دیکھا جو سر جھکائے سوچ رہی تھی کہ یہ بندہ گرگٹ کی طرح کتنے رنگ بدلتا ہے۔۔۔

چلو پھر رانی ادھر ہی الوداع کہہ دو زیاد کو پھر، چلو بھئی ہم سب باہر گاڑی میں سوار ہو رہے ہیں۔ بڑی تائی نے رانی کو دیکھ کر آنکھ دبائی جو صرف ہونکوں کی طرح موجودہ صورتحال کو سمجھنے کی کوشش میں غلطاں تھی۔۔۔سب بڑے باہر نکل گئے جبکہ رانی حیران کن نظروں سے کھلے دروازے کی طرف متوجہ تھی۔۔۔

میرے خیال میں مجھے بھی نکلنا چاہیے دیر ہو رہی ہے۔۔جی ٹھیک۔۔۔بائے بائے زیاد نے 5 فٹ کے فاصلے سے ہی ہاتھ لہرایا۔۔۔۔

رانی نے بھی ہاتھ لہرایا اور سلام کے لئیے منہ کھولا ہی تھا کہ زیاد صاحب یہ جا اور وہ جا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک موتی بغیر کسی تگ ودو کے گلابی گالوں پر لڑھک آیا۔۔۔۔

فوراً چہرہ صاف کر کے صحن میں آئی جہاں سارا قریبی خاندان جمع زیاد سے بغل گیر ہو رہا تھا، رضیہ بیگم تو گلوگیر لہجے میں دعاوں میں مشغول تھیں۔

زیاد نہایت سعادت سے سب سے مل رہا تھا، اور چہرے پہ عاجزی سموئے گاڑی کا دروازہ کھولنے لگا جو کہ اسکے ڈیڈ نے پاکستان پہنچنے پر خریدی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یار آج تو ان قصائیوں نے دڑا دڑا مارا ہے، ہائے او میرے ربا!! کب اس تندور سے نکلیں گے، ثوبان دوڑتے ہوئے مسلسل زبان بھی دوڑا رہا تھا۔

ثوبی یار کوئی صبر کوئی شکر ہے تیرے میں؟۔۔

یار ہر وقت دھوپ میں رہ رہ کر میرا احسن خراب ہو رہا ہے۔انس تیرا تو پھر کوئی منہ متھا ہے، میں تو پہلے ہی درمیانے طبقے میں آتا ہوں۔۔۔یار انس اب میرے لیئے لڑکی ڈھونڈنے کی ذمہ داری بھی تیرے سر ہے، تو تو جانتا ہے میں اس کام میں زیرو ہوں اور اوپر سے اس مویشی منڈی نے میرا احسن تہہ و بالا کر دیا ہے۔کیا پتا تھا ساتھ فئیر اینڈ لولی یا پھر تبت کریم ہی لے آتا۔۔انس نے بمشکل ہنسی روکی جو کہ ثوبان سے تھوڑا آگے دوڑ رہا تھا۔۔۔

ثوبی یار لڑکی والی ذمہ داری میں صوبیدار صاحب کے حوالے کروں گا کیونکہ انہیں تم سے دلی محبت ہو چکی ہے، تیرا ہر وقت چوکس ہو کر انکے اشاروں پہ عمل کرنا اور اپنی قابلیت کے جوہر دکھانا، شاید ہی آج تک انہوں نے ایسا قابل نوجوان دیکھا ہو ۔۔۔انس نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے کھی کھی شروع کر دی۔۔۔

آس پاس جوانوں کا سفر بھی ثوبان کی پھلجڑیوں سے کافی خوشگوار گزر رہا تھا۔۔بے شک سب کا دوڑ دوڑ کر حال برا تھا لیکن ثوبان کی باتیں ہنسانے پر مجبور کر دیتیں ۔۔۔

پیارے!!اگر تو صوبیدار صاحب کے ہتھے چڑھ گیا تو باقی کا حسن وہ چمکا دیں گے ۔۔۔۔انس نے وارن کیا۔۔

زور لگا اور تیز دوڑ ابھی ایک میل باقی ہے۔۔۔

کونسی وہ گھڑی تھی جب میں نے ایلیٹ کے لئے حامی بھری تھی۔۔۔ثوبان اپنی فطرت سے مجبور دل۔کی بھڑاس نکال رہا تھا۔

اور یہ کس افسر کی ایجاد تھی کے پولیس والے بھی آرمی کے ساتھ کھجل ہوں؟؟؟

مجھے وہ بندہ مل جائے، قسم سے ایک پل نہ لگاوں اسکو فنا کرنے میں۔۔

بھلا یہ بھی کوئی بات ہے، میلوں دڑاتے رہو، ابھی تو ان قصائیوں نے کلا بازیاں بھی لگانی ہیں۔۔۔اوہ رسی پکڑ کر 10 فٹ کی دیوار پر کون چڑھے گا، سوچ کر ہی ہاتھوں میں چھالے بننا شروع ہو گئے ہیں۔۔۔

انس سمیت آس پاس کے جوان بھی ہنس رہے تھے۔۔ابھی جو بھی ہنس رہا ہے شام کو اس نے میری ٹانگیں دبانی ہیں۔۔ثوبان نے سب کو وارن کیا۔۔

ثوبان آپ باتوں پہ نہیں دوڑنے پر توجہ دیں، ہلکی ہلکی رفتار میں ساتھ چلتی گاڑی جو کہ جوانوں کے بائیں جانب سڑک پر رواں تھی، اس میں موجود نگران افسر نے تنبیہ کی۔۔

جی سر میں تو ان سب کی ہمت بندھا رہا ہوں کہ ہمت نہیں ہارنی اور اپنا ٹارگٹ اچیو کرنا ہے۔۔۔پیارے نوجوانو!!! شیر جیسا دل اور ہرنی جیسی چال اپناو۔

سب نے بمشکل ہنسی روکی۔۔۔۔

!!! بقول شاعر عرض کیا ہے

میں حق پرستوں کی اک قبیل سے ہوں""

جو حق پہ ڈٹ گیا اس لشکر قلیل سے ہوں

میں یوں ہی دست و گریباں نہیں زمانے سے

میں جس جگہ پر کھڑا ہوں کسی دلیل سے ہوں

!!! نعرہ تکبیر

سارے بولوں اللہ اکبر۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

زیاد کے جانے کے ایک ہفتے بعد تایا تائی بھی واپس۔لندن کے لئے روانہ ہو گئے اور رانی کو پورا اعتماد دلایا کہ جیسے ہی ویزہ ملا اسکو فورا بلا لیں گے۔۔بار بار یہی بولتے کہ وہاں کی زندگی مشینی ہے،زیاد بہت مصروف رہتا ہے اپنے کام میں،شام کو تھکا ہارا آتا ہے اور یہاں پاکستان میں بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔اور پھر چھٹی کے دن سو کر گزارتا ہے۔۔۔۔تایا تائی کے قیام کے دوران انہوں نے رانی کے ساتھ پر شفیق برتاو رکھا،بالکل ایسے ہی لگ رہا تھا جیسے رانی انکی اپنی سگی بیٹی ہو،یہی باتیں رضیہ بیگم اور مشتاق کے لئے تسلی بخش ثابت ہو رہی تھیں اور زیاد کا رانی کو فون پر رابطہ نہ رکھنا وقتی طور پر پس پشت چلا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

انس میری جان،میرا بچہ کیسا ہے؟؟رضیہ بیگم تو واری صدقے جا رہی تھیں۔۔

ارے واپسی کا کب تک ارادہ رکھتے ہو؟یہ کیا بات ہوئی بھلا؟ہم تو تمھاری صورت کو ہی ترس گئے ہیں۔۔۔ابھی تو تمھارا کورس کٹھن مراحل میں ہو گا۔۔۔اچھا جاو اپنا بہت سارا خیال رکھنا۔۔۔رانی ماں کی انس کے لئے والہانہ محبت سے ہر وقت

چڑتی۔۔فون بند کر کے جیسے ہی رضیہ بیگم پلٹیں۔۔رانی صاحبہ کی ازلی دشمنی نے پھر سر اٹھایا تو رہا نہ گیا۔۔امی وہ اتنا قابل ہے نہیں ہے جتنا آپ اسکو سر پر بٹھاتی ہیں ۔۔

اے بس کر لڑکی!!انس تو میرے جگر کا ٹکڑا ہے،میرا خو بر و بھانجا اور نیک بیٹا ماشااللہ۔۔۔ماں کی گل افشانیوں پر رانی صرف سر جھٹک کر رہ گئی۔۔۔

رانی کو تایا تائی نے لندن واپسی سے پہلے اسکے جیب خرچ کے لئے بڑی رقم اسکے ہاتھوں میں تھمائی اور بولے ادھر پہنچنے پر مذید رقم ارسال کرتے رہیں گے۔۔۔کسی بھی قسم کی چیز کی ضرورت ہو بلا جھجھک ہمیں بتانا۔۔۔مجھے تو صرف آپکے بیٹے کی توجہ کی ضرورت ہے بڑے تایا جان،رانی کے دل نے سرگوشی کی جو صرف وہی سن پائی۔۔

زیاد کی طرف سے ہنوز خاموشی کو اسکی اردو میں کمزوری کو آڑ بنایا جاتا کہ بات چیت میں دقت ہوتی ہے اسی لیے فون نہیں کرتا۔ٹیکسٹ تو کر سکتا ہے۔رانی تلملا کر ہی

رہ جاتی۔۔۔اسکو نہیں ہے تو میں کیوں اس کے لئے مر مر جاوٴں، میں کونسا کوڑے کے ڈھیر سے اٹھائی گئی ہوں۔۔۔۔اسکو اردو نہیں آتی تو کیا ہوا انگلش میں بات کرلے، میں اگر مکمل طور پر بول نہیں سکتی لیکن سمجھ تو ساری جاتی ہوں۔۔

رانی اندر ہی اندر جلتی بنتی رہتی لیکن پھر بھی راہ فرار میسر نہ تھی۔دل پھر بھی اپنے کھڑوس دلہا کو سوچنے پر مجبور کر دیتا۔۔۔

دل کو تسلی دیتی کہ ایک دفعہ یہاں انکے پاس پہنچ گئی تو دیکھنا میں کیسے انہیں اپنا دیوانہ بنالوں گی، اپنی انگلیوں پر نہ نچایا تو دیکھنا۔۔زیادہ میں چاہتی ہوں آپکو میرے علاوہ کچھ بھی اچھا نہ لگے۔رانی دل ہی دل میں خیالی پلاؤ پکا رہی تھی اور ویسے بھی اتنے عرصے میں میری انگلش بھی بہتر ہو جائے گی ان شاءاللہ۔۔

ابھی تو صرف چند ہفتے ہی گزرے ہیں۔۔۔۔۔

آنے والی فون کال نے رانی کو تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آنے والی فون کال نے تو رانی کو مکمل طور پر حیران کر دیا۔۔جی میں آیا کال نہ ہی اٹھاوں تو بہتر ہے خود جو یہ شخص سب بزرگوں کی آنکھوں میں دھول جھونک کر گیا ہے وہ کس کھاتے میں آتا ہے؟؟لیکن پھر مروت برتتے ہوئے تایا تائی کا خلوص یاد آیا اور جلدی سے سلام بولا جو کہ رانی کو بچپن سے سکھایا گیا تھا۔۔۔

"اِن أولی الناس باللہ من بدأ بالسلام"

(سنن ابی داود: 5197)

اللہ کے نزدیک سب سے بہتر شخص وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

سامع کو شاید سلام کا جواب نہیں تھا پتا یا پھر پسند نہیں تھا، بہر حال کانوں میں ہیلو کی بھاری آواز ابھری جو کہ رانی تھوڑی دیر کے لئے پہچان نہ پائی، نمبر چونکہ بریطانیہ کا تھا تو اس لیئے اندازہ تو تھا کہ فون کرنے والی شخصیت کون ہے۔۔۔اوپر سے فون نمبر بھی موصوف نے جسارت نہ کی کے منکوحہ صاحبہ کو دے دوں اور نہ ہی منکوحہ کا نمبر لینے میں کوئی دلچسپی ظاہر کی۔۔

جی چاہا بہت سارے شکوے کر ڈالے لیکن فرمانبداری اور زبان کی حفاظت کا سبق جو آئے روز ملتا تھا، رانی کو صبر کرنے پر مجبور کر گیا۔۔۔

گھمبیر آواز ابھری

""Just a quick call, I'm busy right now I have got to do other things so listen to me carefully... If I ever hear you complaining to my parents about me not calling you, then you will be in major trouble. I hope you have got my point right! ""

"تھوڑی دیر کے لئے فون کر رہا ہوں، میں اس وقت مصروف ہوں کیونکہ مجھے اور بھی کام کرنے ہیں۔ اگر میں نے کبھی بھی سنا کہ تم نے میرے والدین کے ساتھ میرے بارے میں شکایت کی ہے کہ میں تمھیں فون نہیں کرتا تو پھر تم اپنے آپکو

بہت بڑی مشکل میں خود ہی ڈالو گی۔۔مجھے امید ہے تمھیں میری بات سمجھ آگئی ہے"۔۔۔۔

رانی نے جواب کے لئے ابھی منہ ہی کھولا تو دوسری طرف سے فون کی لائن کاٹ دی گئی۔۔۔سکرین کان سے ہٹا کر دیکھا تو فون کی سکرین منہ چڑا رہی تھی۔۔۔

اللہ کا شکر ادا کیا کے ابھی اپنے کمرے میں اکیلی تھی، فورا بھاگ کر دروازہ کنڈی کیا اور ادھر ہی فرش پر بیٹھ گئی اور آنسوؤں کی جھڑی بلا روک ٹوک جاری ہو گئی، سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اس شخص کے ساتھ مسئلہ کیا ہے۔اگر میرے ساتھ شادی کے لئے مرضی نہیں تھی تو والدین کو بتا دیتے لیکن اس طرح کا رویہ وہ بھی نئی نویلی منکوحہ کے ساتھ بالکل بھی زیب نہیں دیتا۔۔۔

ایسے لگ رہا تھا کہ کسی نے دل مٹھی میں لے لیا ہو اور سانس رکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔سارے خواب کرچی کرچی ہو کر بکھر گئے۔۔

خواب بھی شاید کانچ سے کمزور ہوتے ہیں وصی"

"ہر روز بکھر جاتے ہیں فقط اک آنکھ کے کھلنے سے

دل و دماغ پر چھایا ہوا یہ شخص اسکو اتنا کمتر سمجھتا ہے، جیسے میں اسکے سر پر زبردستی مسلط کر دی گئی ہوں۔۔۔بے آواز رو رو کر گلے میں کانٹے چبھتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے۔۔۔

کیا میں اتنی بدصورت ہوں جو یہ شخص مجھے اس حد تک نظر انداز کر رہا ہے یا پھر کوئی اور لڑکی ہے اس شخص کی زندگی میں۔۔۔دل میں طرح طرح کے خدشات سر اٹھا رہے تھے لیکن سوائے جی جلانے کے باقی کچھ نہیں بچا تھا رانی مشتاق کے پاس۔۔

www.novelsclubb.com

تراش کر میرے بازو اڑان چھوڑ گیا""

ہوا کے پاس برہنہ کمان چھوڑ گیا

رفاقتوں کا میری اسکو دھیان کتنا تھا

""""زمین لے لی مگر آسمان چھوڑ گیا

گھر والوں کے سامنے بھی بہانے بنا بنا کر تھک گئی ہوں کہ زیادہ میرے ساتھ میسج پہ رابطہ کرتے ہیں

میرے مالک میرے لیئے آسانی پیدا فرما۔جب رو رو کر خود کو ہلکان کر لیا تو وضو کیا اور اللہ کے حضور سجدے میں گر گئی۔۔۔نوافل کی ادائیگی کے بعد خالی ہاتھ اپنے رب العزت کے سامنے پھیلا لیئے۔۔۔

ألحمد للہ علی کل حال۔(سنن ابن ماجہ:3803)*

" ہر حال میں اللہ کے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں"

خوب دل کھول کر اللہ سبحان و تعالی کے ہاں گریہ زاری کی۔۔اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں جو بھی خدشات سر اٹھا رہے تھے انکو اپنے رب پر توکل کر کے دل کی بے کلی پر کسی حد تک قابو پا لیا۔

ہو سکتا ہے یہ سب میرا وہم ہو جب میں ادھر جاوٴں گی اور ساتھ اکھٹے رہیں گے تو سارے شکوک وشبہات دور ہو جائیں گے۔۔پتا نہیں ادھر کتنا مشکل کام کرتے ہیں، کتنا سارا بوجھ ہے کندھوں پر۔اور پھر زبان کا بھی مسئلہ ہے انکو صحیح سے اردو، پنجابی نہیں آتی اور مجھے صحیح طرح سے انگلش۔۔۔۔

وقت کا پہیہ تیزی سے اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھا،سب مسافر اپنی اپنی منزل کی تلاش میں وقت کی ڈور تھامے اس کے پیچھے بھاگے چلے جا رہے تھے۔کچھ تو بے یار و مددگار، کچھ بے بسی سے اور کچھ اپنی ہی سجائی گئی محفلوں سمیت گردش وقت کے شکنجے میں تھے۔۔۔رانی کا شمار بھی شاید بے بس لوگوں میں تھا۔۔اگر والدین کو بتاتی تو بھی انکی پریشانیوں میں اضافے کے علاوہ کچھ حاصل نہ تھا۔

بوڑھے باپ کی صحت کی فکر اور چھوٹی بہنوں کی تعلیم سے لے کر انکی شادیوں تک کے کتنے مسائل منہ کھولے کھڑے تھے۔اور اگر چھپاتی تو بھی سمجھ سے باہر تھا کہ زیاد کی بابت آخر کیا کر سکتی ہے؟

www.novelsclubb.com

عقاب کو تھی غرض فاختہ پکڑنے سے"

"جو گر گئی تو یونہی نیم جان چھوڑ گیا

لمبی تان کر خواب خرگوش کے مزے لینے والی رانی جسکا کمبل رات میں نجانے کتنی مرتبہ بستر سے نیچے لڑھک جاتا تھا، جس کی ہنسی کی کھنک جلترنگ بجاتی، جسکی اڑیل طبیعت انس کو چھٹی کا دودھ یاد دلا دیتی تھی، آج وہی رانی چند ہفتوں، چند مہینوں میں ہی مسلسل اندورنی ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی۔ جسکی راتوں کی نیند اڑ گئی۔ جسکی شرارتوں سے سارے گھر میں شور برپا رہتا تھا، آج وہی رانی خاموشی کی چادر اوڑھے نصیب کے لکھے پر حیران تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رانی اے رانی کیا سارا سارا دن کمرے میں پڑی رہتی ہے، مانا کے زیاد تمھیں آدھی آدھی رات تک ٹک ٹک پر ہی لگائے رکھتا ہے، پر ماں صدقے کرے دیکھ تو سہی

کیسے گلابوں جیسی رنگت کملا کر رہ گئی ہے۔نہ تو نیچے خالہ کے گئی ہے اور نہ ان سے آنے ہوا ہے۔جامیری بچی ذرا خالہ کی خیر خیریت پوچھ اور کام کاج میں ہاتھ بٹا۔۔

جب سے انس گیا ہے دونوں بالکل ہی اکیلے ہو گئے ہیں، فارس بھی تو بہت مجبور ہے بیچارا، بارہا کوشش کے باوجود تیرے نکاح پر نہیں آسکا۔۔۔

چل اٹھ بھی جامیری گڑیا۔۔۔

جی امی بس رات کو نیند پوری ہی نہیں ہوتی زیادا اپنے بچپن اور جوانی کے قصے سنا سنا کر مجھے بہت ہنساتے ہیں۔۔پورا دن تو کام پہ ہوتے ہیں۔۔۔

ارے اگر وہ بات لمبی کرتا ہے تو تم کچھ خیال کر لیا کرو، سارے دن کا تھکا ہارا شام کو تمھارے ساتھ ٹک ٹک پہ گھنٹے ضائع کرتا ہے، اسکو بولو آرام بھی کیا کرے۔۔یہ ٹک ٹک تو آج کی نسل کی انگلیاں ہی گھسا دے گی۔۔۔جب دیکھو ٹک ٹک۔۔۔۔

رانی نے مسکرا کر ماں کی طرف دیکھا اور جمپ لگا کر اٹھی، آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر ٹریسمے کے ہیر برش سے اپنے گھنگریالے بالوں کے گچھے کو سنوارنا شروع کیا ۔۔امی جان آپ چلیں میں بس ابھی آئی۔۔۔

اب تو رانی کا سنگار میز طرح طرح کی قیمتی اشیاء زیب و زینت سے بھرا پڑا تھا۔۔ جس سے چھوٹی بہنیں ہر روز مستفید ہوتیں تھیں۔۔ بڑی بڑی برینڈز کی پرفیومز، شیمپو کنڈیشنر حتی کہ ٹوتھ پیسٹ، ٹوتھ برش بھی بریطانیہ کا۔۔تایا تائی نے ہر چھوٹی موٹی چیز خرید ڈالی اور سب کچھ رانی کی جھولی میں ڈال دیا۔۔ لیکن یہ سب آسائیشیں رانی کے دل کو رتی برابر بھی قرار نہ دے پائیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آتے ساتھ ہی خالہ کے گلے سے چمٹ کر رانی نے خالہ کو گول گول گھمانا شروع کر دیا۔۔اے لڑکی باؤلی ہو گئی ہے ابھی چکر کھا کر گر جاؤں گی۔۔ارے نہیں خالہ میں ہوں نہ آپکو تھام لوں گی۔۔۔

ارے چل نکمی ناہو تو کتنے دنوں بعد تو اپنی شکل دکھا رہی ہے۔۔۔ ہمیں تو ایسے ہی محسوس ہو رہا ہے زیاد تجھے ساتھ ہی رخصت کر کے لے اڑا۔۔۔ رانی نے صوفے پہ گرنے والے انداز میں دراز ہوتے ہی انگڑائی لی۔۔ اور مسکرا دی۔۔۔

اچھا رانی ذرا ادھر آ!! انس کے کمرے میں زیاد کچھ سامان چھوڑ گیا ہے تو وہ تو ذرا لیتی جا ساتھ۔۔

ارے خالہ پڑا رہنے دیں انس استعمال کر لے گا۔۔۔

انس میرا بچہ پتا نہیں کب لوٹے گا؟ ہو سکتا ہے ٹریننگ کے بعد سیدھا اپنی ڈیوٹی ہی سنبھال لے، کہہ رہا تھا شاید واپسی ابھی نہ ہو۔۔۔

رانی نے پر سوچ انداز میں سر ہلایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ دیکھ کچھ کریمیں وغیرہ ہیں پڑی پڑی خراب ہی نہ ہو جائیں تو ایسا کر الماری میں بھی کوئی شرٹیں پڑی رہ گئی ہیں تو کسی ضرورت مند کو دے دینا، دعائیں دے گا۔جی خالہ جان۔۔

خالہ ہدایات دے کر کمرے سے نکل کر ہال میں گونجتے فون پر مصروف ہو گئیں ۔۔جبکہ رانی الماری کے پٹ کھول کر اس کا تفصیل سے اندرونی جائزہ لینے لگی۔ ایک دم سے یاد آیا کہ انس کسی کو بھی اپنی الماری کی طرف پھٹکنے نہ دیتا تھا، اور آج رانی اسکو کھولے مسکرا رہی تھی کے کوئی ایسی چیز ہاتھ لگے جس پر وہ انس کا جینا حرام کر سکے۔۔دل کرتا ہے اس گیدڑ کو اسکی کھلی الماری کی تصویر کھینچ کر بھیج دوں، خوب جلے اور اتنی دور سے کچھ بھی نہیں کر پائے گا۔۔ نہیں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مجھے تو اس نے فون کر کے نکاح کی مبارکباد تک نہ دی۔۔۔ لیکن چلو جانے سے پہلے تو بول گیا تھا مبارک، اسکے اس گناہ میں تخصیص کر دیتی ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رانی نے تمام کپڑوں کی تہہ لگانے کے لئے سب کو نکال کر باہر بستر پر رکھا اور پھر الماری کے اوپر والے حصے کو مرتب کرنے میں لگ گئی۔۔

بہت ساری چیزیں الٹ پلٹ پڑیں تھیں، یہ شاید زیاد نے کیا ہے جبکہ انس تو اس معاملے میں بہت محتاط تھا کے کسی بھی چیز کی ترتیب خراب نہ ہو۔جب ہاتھ اوپر کے خانے کی طرف صحیح سے نا پہنچ پایا تو کمرے میں موجود کرسی کھینچ کر اس کے اوپر کھڑی ہو گئی۔۔۔کچھ کتابیں تھیں جو کہ نہایت ہی نفاست سے ایک ڈبے میں پڑی تھیں۔ہائے اللہ کتنا خوبصورت ڈبہ ہے کہیں زیاد ہی تو نہیں چھوڑ گئے۔

رانی نے بیقراری سے اس ڈبے کو کھنگالنا شروع کر دیا اور اس میں سے ایک ڈائری نکال لی،اوہ ہو یہ تو سارا مال اس گیدڑ کا ہے پھر منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سوچا،انس جی اب آیا نا اونٹ پہاڑ کے نیچے۔۔۔

نیچے اتر کر ڈائری کو کھولا اور بستر پر بیٹھ گئی۔۔پہلا صفحہ کھولتے ہی بے تابی سے پڑھنا شروع کر دیا۔۔میری زندگی میں آنے والی ایسی ہستی جس نے مجھ کھلنڈر کو ڈائری

لکھنے پر مجبور کر دیا۔ """تم کھلنڈرسے بھی گئے گزرے ہو گیدڑ۔رانی نے سوچا اور مسکراتے ہوئے آگے پڑھنے لگی۔اب دیکھنا میں تمھارا پول کیسے کھولوں گی۔۔ذرا پتا تو چلے انس گیدڑ کس کے عشق میں گوڈے گوڈے گرفتار ہو چکا ہے۔

وہ میری سانسوں میں خوشبو کی طرح رہتی ہے"""

جیسے میری سانسوں کی ڈور اس سے جڑی ہو

وہ تتلیوں کی طرح میری زندگی میں رنگ بکھیرتی ہے، جلترنگ بجاتی اسکی ہنسی کی کھنک

بے کیف لمحوں میں قرار، وہ تو اندھیرے میں روشنی کی کرن ہے، وہ تو میری زندگی کا حاصل، میرا پیار ہے۔۔

اچھا جی انس گیدڑ بات یہاں تک پہنچی ہوئی ہے، رانی نے آنکھوں کو سکیڑا اور تجسس سے گردن ہلانے لگی۔ ابھی میں تمھارا کٹھا چھٹا خالہ کو بتاتی ہوں۔۔ انس گیدڑ کی محبوب ہستی کونسی ہے؟۔۔۔ چہرے پر شیطانی مسکراہٹ ناچ رہی تھی۔۔

دوسرا صفحہ پلٹتے ہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اگلا صفحہ پلٹتے ہی جس نام پر رانی کی نظر پڑی اس نام نے اسکے پاوں تلے سے زمین کھینچ لی، اپنے ارد گرد ہر چیز گھومتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔

ایسے لگ رہا تھا کہ آنسوؤں کا گولا گلے میں ہی پھنس گیا ہے، سینے میں دھڑکتا دل کچھ لمحوں کے لئے ساکت ہوتا محسوس ہوا، چہرے کا رنگ سفید لٹھے کی مانند پڑ گیا۔۔۔ کاش میں یہ ڈائری نا کھولتی۔۔ ہاتھ پاوں پھولتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے۔۔۔

مذید صفحات پلٹنے کی چاہ کہیں دور جا چھپی۔۔ آنکھوں نے یکدم برسنا شروع کر دیا ۔۔۔انس گیدڑ یہ تم نے کیا کر دیا ہے۔۔۔ تمھارے تو ہر عمل میں دشمنی کی جھلک

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھی، مقابلے بازی کی ضد اور بچپن سے لے کر ابھی تک تم تو میرے ساتھ اپنی انا کی جنگ لڑتے رہے ہو۔ یہ کاری وار کیوں کیا ہے تم نے؟! اس بار بھی تم جیت گئے ہو انس اور میں ہار گئی۔۔۔

تواتر سے آنسوؤں کی برکھا جاری تھی، رانی یہ سمجھنے سے قاصر تھی کے وہ کیوں روئے جا رہی ہے؟

مذید صفحات پلٹنے کی خواہش دم توڑ گئی، جسم پہ لرزا طاری تھا۔۔۔بجھے دل کے ساتھ ڈائری کو واپس اسی ڈبے میں ڈال کر الماری کے بالائی خانے کے بالکل عقب میں چھپا دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اے میرے رب انس کے اس راز کو کسی اور کے سامنے فاش نہ کرنا آمین۔ اگر زیاد کو اردو آتی ہوتی اور وہ پڑھ لیتے تو میرا کیا حال کرتے پھر؟ سوچتے ہی رانی نے جھرجھری لی۔۔۔انس گیدڑا گر تم میرے سامنے آو تو میں تمھارا حشر نشر کر دوں

گی۔رانی دل ہی دل میں انس کو صلواتیں سنا رہی تھی۔۔""چول جیانہ ہووے تے""۔(کمینہ نہ ہو تو) یاوہ یاوہ ہی کرتا رہے گا پوری زندگی نالائق۔

دل کردا اے ایدھیاں پسلیاں کڑکا دواں (دل کرتا ہے اسکی پسلیاں توڑ دوں)۔

رانی نے زیاد کی شرٹیں اور بقایا چھوڑا ہوا سامان نکال کر انس کے باقی تمام کپڑے ترتیب سے واپس رکھ دیئے۔۔

زیاد کی شرٹوں کی تہہ لگاتے ہوئے دل تھوڑی دیر کے لئے مچلا، مردانہ پرفیوم کی مہک اسکی سانسوں کو مہکا گئی۔۔پتا نہیں کونسا پرفیوم پسند کرتے ہیں؟؟ بڑی تائی جی سے پوچھوں گی اور جاتے ہی خرید کر تحفہ دوں گی ان شاءاللہ۔۔۔کتنے خوش ہونگے کہ میں نے انکی پسند کے بارے میں کھوج لگالیا۔۔۔کاش زیاد آپ میرے ہو جائیں۔۔۔مجھے آپکی دولت کی نہیں، آپکی توجہ اور چاہ چاہیئے۔۔۔دولت تو ہاتھوں کی میل ہے، آئے گی اور جائے گی۔۔ لیکن محبت کا ساتھ تو جھونپڑی میں بھی محلوں والا سکھ دیتا ہے۔زیاد میرا پیارا ایک مشرقی مومنہ، فرمانبردار لڑکی کی اعلی

تربیت کا منہ بولتا ثبوت بنے گا ان شاءاللہ۔۔۔رانی اپنے خیالوں میں گم زیاد سے یک طرفہ گفتگو کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے تھی۔۔۔

آپ دولت کے ترازو میں دلوں کو تولیں ♡

♡ ہم محبت سے محبت کا صلہ دیتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مساں مساں ساڈے کولوں پریڈ مکی سی

ایلیٹ والا پنگا ہنڑ کتھوں آ گیا

سی ڈی اے کہندا تولایا صحیح چک نا

دائیں بائیں پھر تیرا ہالے تک سیٹ نا

سلام پنگ کر ساڈی جان مک گئی

ایلیٹ والا پنگا ہنڑ کتھوں آ گیا

www.novelsclubb.com

ساڈے کولوں ہوندی اک میل وی پاس نا

چار میل داتے ریویواچ چانس نا

دوڑے چل کر کر میکھ مک گئی

ایلیٹ والا پنگا ہنٹر کتھوں آ گیا

تپ نال ہویا ساڈا بڑا برا حال وے

جنے ایتھے گورے سب کریماں دا کمال اے

کڑیاں اچ ساڈی پہچان مک گئی

www.novelsclubb.com

ایلیٹ والا پنگا ہنٹر کتھوں آ گیا (ماخوذ، شاعر نامعلوم)

فلک گیر قہقہوں سے سارا میدان گونج رہا تھا، چاروں اطراف پولیس کے جوان گول دائرے کی صورت میں بیٹھے ثوبان کی شاعری سے لطف اندوز ہو رہے تھے ۔۔۔ نظم کے اختتام پر انس نے بھرے مجمے میں سے نکل کر ثوبان کو گلے لگایا اور

کندھا تھپتھایا۔۔۔ثوبی یار تیرے لئے لڑکی ڈھونڈنا اب میرے ذمے رہا بس اب تو کریموں کی بہتات کر دے۔۔۔ہاہاہاہاہا

فراز نے بھی بیچ میں کودنے میں ذرا برابر دیر نہ لگائی،انس بھائی اگر میری طرف بھی نظر کرم ہو جائے تو کیا ہی کہنے۔کیا مطلب ہے فراز؟انس نے بھنویں اچکائیں ۔جناب جو آفر آپ نے ہمارے رنجیدہ شاعر کو دی ہے وہی ہمارے اوپر بھی لاگو کر دیں۔۔

پورے مجمے میں شور مچ گیا،انس بھائی مجھے بھی،مجھے بھی۔۔۔

انس کے ہاتھوں کے تو طوطے ہی اڑ گئے۔۔

اور کر لڑکیوں کی آفریں وہ بھی سر عام،بھرے مجمے میں۔۔اب ڈھونڈ کر دے لڑکیاں ساروں کو۔دعوے تو ایسے کرتا ہے جیسے لڑکیاں تیری جیب میں پڑی ہیں ۔۔

www.novelsclubb.com

ثوبان نے انس کو ملامتی نظروں سے گھورا۔۔

ادھر تو پیارے حوالدار انس صاحب "ایک انار اور سو بیمار" والا مقولہ فٹ آتا ہے

۔۔

خود ناکام عاشقوں کی طویل فہرست میں اول درجے میں آتا ہے۔۔ثوبان نے انس کے مذید قریب ہو کر سرگوشی کی۔۔

انس جو کے مجمے کو مخاطب کرنے میں کوشاں تھا،قہقہ نہ روک پایا۔۔۔

!!!دیکھو پیارے جوانوں کی جماعت

سب تشریف رکھیں بات دراصل یہ ہے کہ میرا دوست ثوبان عرف ثوبی مسلط شدہ حالات کے ستائے ہوئے کمانڈوز کے زمرے میں آتا ہے اس لیئے میں اسکے دل کی تسلی کے لئے اسکو روح افزا خبریں گاہے بگاہے دیتا رہتا ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

جہاں تک بات رہ گئی لڑکی ڈھونڈنے کی تو وہ آپ سب مذید 6 مہینے تک تو بھول ہی جائیں کیونکہ آپ سب کی رنگت میں جو نکھار آیا ہے اس ٹریننگ کے دوران، لڑکی تو دور کی بات، اسکے والدین بھی پناہ مانگیں گے۔۔۔

اپنے چہروں کی کالخ ذرا اترنے دیں پھر اس موضوع کو زیر بحث لائیں گے۔۔ فلک گیر قہقہے فضاؤں میں بلند ہو رہے تھے۔۔۔

محترم مکرم حوالدار انس صاحب خاکسار ایک عرض کرنا چاہتا ہے حضور کی خدمت میں۔۔۔ذرا نظر کرم ادھر بھی فرمایئے۔۔۔

جی جی فرمایئے انس نے پوری توجہ اور سنجیدگی سے مخاطب کو جواب دیا۔۔۔

حضور جو پہلے سے ہی شادی شدہ ہیں کیا انکے لیئے بھی کوئی خاص پیکج موجود ہے آپکے پاس؟! جی کیا مطلب ہے آپکا ساغر بھائی؟؟

بھائی صاحب مطلب واضح ہے۔کیا آپ دوسری شادی کی سروسز بھی فراہم کرتے ہیں؟

اوہ تیری خیر !انس سے پہلے ہی ثوبان کی زبان میں کھجلی ہوئی۔۔۔انس بھائی میرا مشورہ مان تو ایلیٹ کو چھوڑتے ساتھ ہی نکاح خانی کے مراحل بھی سیکھ لے۔۔۔

لگے ہاتھوں خدمت خلق کا ایک اور

سپنا پورا ہو جائے گا۔۔۔

نہیں نہیں میں اتنا لمبا انتظار نہیں کروں گا انس بھائی، آپکو کچھ کرنا ہو گا۔۔بقول شاعر عرض کیا ہے۔

وہ فصل گل کی طرح آتو جائے گا لیکن"

" مجھے خزاں کی ہوا دور لے گئی ہو گی

www.novelsclubb.com

واہ واہ کمال کر دیا ہے ساغر صاحب۔آپ نے تو ایک پل ضائع نہیں کیا۔۔۔ساغر سے ساغر صدیقی بننے میں۔۔۔اس شعر سے آپکی مراد یہ تو نہیں ہے کے آپکے بالوں میں چاندی اتر آئے گی یا پھر بالوں کا صفایا ہو جائے گا؟؟؟انس میاں کی خدمات کو حاصل کرنے کے انتظار میں؟؟؟۔۔۔

ثوبان کھسیانی ہنسی ہنسا۔۔ثوبان صاحب دونوں باتیں ہی سمجھ لیں۔۔ساغر نے سر کھجاتے ہوئے بیچارگی سے جواب دیا۔۔

ساغر بھائی جان آپکی یہ خواہش ایسی ہی ہے جیسے علاقہ غیر میں خاردار تاروں کے ساتھ آپکی پتلون کے پائنچے پھنس جائیں۔۔۔آپ یہ کام میرے بھولے بھالے دوست سے نا ہی کروائیں تو بہتر ہے۔۔بھابھی صاحبہ نے انکے بخیئے ادھیڑنے میں ایک پل بھی ضائع نہیں کرنا۔۔۔اور ساتھ میں جو آپکا حشر ہونا ہے وہ پھر قابل مذمت نہیں ہو گا بلکہ قابل مرمت بن جائے گا۔۔۔یہ نہ ہو آپکو مزید 6 مہینے میس کی ہوا کھانی پڑ جائے۔۔۔جان دار قہقہے پھر ہوا میں بلند ہوئے۔۔۔۔

انس فلک گیر قہقہے کے ساتھ کبھی ثوبان کو دیکھتا تو کبھی مجمے میں کھڑے جوانوں کو۔

ثوبان نے دل میں اللہ کا شکر ادا کیا کہ یہ انس گھامڑ زندگی کی طرف لوٹ رہا ہے ۔۔۔ہر وقت اسکی رونی شکل دیکھ دیکھ کر میرا بھی دل کتنا زیادہ جل چکا ہے۔۔۔ زوجہ محترمہ کو کتنے پاپڑ بیلنے پڑیں گے، میرے دل کو قابل قبول شکل میں واپس لانے میں۔۔۔۔زوجہ ثوبان سکندر عرف ثوبی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

انس کے راز کو ہضم کرنے میں کتنے دن لگ گئے لیکن رانی پھر بھی بعض اوقات بے کل ہو جاتی۔۔۔انس کی تحریر میں اسکے الفاظ کی صداقت رانی کو بے چین کر دیتی۔۔۔

پتا نہیں اب یہ گیدڑ کیا سوچتا ہو گا؟اسی لیئے تو ایک دن پہلے ہی گھر سے نکل گیا تھا ۔۔۔شاید غمگیں تھا اسی لیئے،اس دن اس نے سارے ہتھیار ڈال دیئے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تانے بانے بنتا دل کچھ لمحوں کے لئے زیاد کی یاد سے غافل ہو جاتا لیکن پھر وہی بے کلی آن گھیرتی۔۔۔۔

رانی بڑے بھائی بھابھی نے جو رقم ارسال کی ہے اس کا پھر کیا کرنا ہے؟؟ ویزے کے بعد خریداری کرنی ہے یا پھر ویزے سے پہلے؟؟ کیا خیال ہے؟؟

امی جان بڑی تائی جی نے تو بولا ہے کے جو کپڑے وہ شادی پر خرید کر لائے تھے وہ میں سارے ذینہ علینہ کو دے دوں اور دوبارہ سے اپنی پسند سے خریداری کروں ۔۔ لیکن امی وہ تمام زیورات کپڑے پہننے کا تو موقع ہی نہیں ملا۔۔۔ بس کالج اور گھر ۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا میری جان جیسے ساس سسر کی مرضی ہے ویسے ہی کرو بلکہ میں تو کہتی ہوں ان میں سے دو دو جوڑے پھپھو کی بیٹیوں کو اور ایک ایک جوڑا اپنی دونوں سہیلیوں کو بھی دے دو۔۔ اب بیس جوڑے ہم نے کیا کرنے ہیں بھلا؟!

ٹھیک ہے امی آج شام میں دوبارہ بڑی تائی جی سے پوچھ لوں گی ان شاءاللہ۔۔۔۔

اگران سے بات نہ ہوئی تو زیاد سے پوچھ لینا۔۔جی جی امی ضرور۔رانی نے ماں سے نظریں چراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

امی رات تک کا انتظار کس لیئے کرنا ہے میں زیاد کو ابھی میسج کر دیتی ہوں جب فارغ ہونگے تو جواب دے دیں گے۔۔۔۔

اچھا چلو جیسے بہتر لگے، میں تو صرف یہ چاہتی ہوں سسرال کو کوئی شکایت کا موقع نہ ملے۔اتنے چاوء سے میری گڑیا کو بیاہ کر لے جا رہے ہیں۔یا اللہ میری بچی پھلے پھولے اس کا دامن خوشیوں سے بھر دے آمین۔۔۔

ماں کی دعائیں سن کر رانی نے آنکھوں میں امڈ آنے والے پانی کو پیچھے دھکیلا۔۔۔

شام کو بابا کو دیکھ کر رانی کی آنکھیں بار بار نم ہو رہی تھیں، اپنے کمزور باپ پر اتنے بوجھ دیکھ کر رانی کا دل کٹتا۔۔کاش میں اپنے بابا جان کے کچھ بوجھ ہلکے کر سکوں

۔۔۔

بابا کے بستر کے ایک کونے میں دبکی رانی بابا کی روزمرہ کی نصیحتوں کو حفظ کر چکی تھی۔۔ بابا جان ہر روز مغرب کے بعد تمام بیٹیوں کو اپنے کمرے میں اپنے بستر پر بٹھاتے اور زندگی کی اونچ نیچ سمجھاتے۔۔۔ سب سے زیادہ توجہ کا مرکز رانی ہی ہوتی چونکہ وہ اپنی زندگی کا آغاز نئے سرے سے کرنے جا رہی تھی اور وہ بھی دیار غیر، سات سمندر پار ۔۔۔۔

آپی آپکے کمرے میں آپکا فون کب سے بج رہا ہے، سب سے چھوٹی 10 سالہ سامیعہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہی اطلاع دی۔۔۔

بابا مجھے لگتا ہے زیاد ہونگے میں چلتی ہوں پھر۔۔ ہاں ہاں میری گڑیا رانی جائے اور ہماری طرف سے بھی سلام بول دینا۔۔ آہستہ آہستہ جب ہماری زبان میں بات چیت سیکھ گیا تو ہم سے بھی بات کر لے گا۔ رانی پھولی سانسوں کے ساتھ واپس اپنے کمرے میں آگئی اور سب سے پہلا کام کنڈی چڑھانے والا کیا، کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر زیاد کا فون ہوا بھی تو انہوں نے کونسا رومانویت جھاڑنی ہے۔۔۔

میں جو بدلوں تو تغیر ہے میری ذات تلک ☆

☆ تو جو بدلے تو شب و روز بدل جاتے ہیں

اپنی سوچوں کے تانے بانے بنتی رانی کا دھیان دوبارہ سے چنگاڑتے فون کی سکرین پر گیا تو دل کی دھڑکن بہت تیز ہو گئی اور جسم پر لرزا طاری ہو گیا۔۔۔

دل کی دھڑکن تیز ہو گئی اور جسم پر لرزا طاری ہو گیا۔۔۔ شش و پنج میں مبتلا رانی نے خشک ہوتے گلے کے ساتھ فون کان کے ساتھ لگا لیا۔۔

دوسری طرف سے مسلسل ہیلو ہیلو کی آوازیں آ رہی تھیں۔۔ہمت جمع کر کے صرف جی بول پائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی اور ہمت پیدا کی اور سلام جھاڑنے میں دیر نہ لگائی۔۔۔ لیکن سلام کا جواب پھر بھی موصول نہ ہوا۔۔

Hey how are you Rani ??

I reckon you was busy and I disturbed you .

کیسی ہو رانی؟میرے خیال میں تم مصروف تھی میں نے تمھیں پریشان کیا ہے۔۔

ارے نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔آپ بات کریں۔۔۔رانی کو تو اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ زیادہ ہے جو اتنی نرمی سے مخاطب ہے۔۔۔

Actually Mom and Dad wants me to come to Pakistan to get you here when you get your Visa. You know last time i got ill so badly and I don't want to come now .. Can you plz tell Dad to come instead of me?

دراصل بات یہ ہے کہ مم ڈیڈ چاہتے ہیں کہ میں تمھیں ویزہ ملنے پر پاکستان سے لے کر آؤں اور تم جانتی ہو میں پچھلی مرتبہ کتنا بیمار پڑ گیا تھا۔اور میں ابھی پاکستان

نہیں آنا چاہتا۔۔کیا تم ڈیڈ کو بولو گی کے وہ میرے بجائے خود تمھیں لینے آئیں پلیز؟؟

رانی تو ہواوں میں اڑ رہی تھی کہ زیاد نے اسکو اس قابل تو سمجھا ہے۔۔۔فورا بولی ۔۔۔

آپ پریشان نہ ہوں میں بڑے تایا جی سے بات کر لوں گی۔اسی بہانے وہ دوبارہ سب رشتہ داروں سے مل بھی لیں گے ان شاءاللہ۔۔۔

Ok Rani Thank you so much for that. And Bye

www.novelsclubb.com

اچھا رانی تمھارا اس بات کے لئے بہت شکریہ۔۔بائے۔۔

رانی کو تو ہر چیز اتنی دلفریب لگ رہی تھی کہ جی چاہ رہا تھا خوب اچھلے کودے،خوب شور مچائے۔۔

فوراً وضو کیا اور شکرانے کے نفل ادا کرنے کے لئے اللہ سبحان و تعالی کے سامنے سجدہ ریز ہو گئی۔۔۔خوشی سے آنکھیں نمکین جھرنے برسانے لگیں۔۔یارب العالمین تیرا شکر ہے تو نے میری لاج رکھ لی۔۔

کب سے یہ بات مجھے دیمک کی طرح چاٹ رہی تھی کے اگر گھر کے کسی فرد کو زیاد کے اس رویے کی خبر ہو گئی تو انکے دلوں پر کیا بیتے گی۔۔

میرے مالک بے شک تو ہی بہترین مسبب الاسباب ہے۔۔حکیم اور کارساز ہے۔۔ الحمد اللہ علی کل حال۔۔

وقت نے پر لگا لیئے اور اپنے ساتھ رانی کو بھی لے اڑا۔۔جہاں پر ویزے کی خوشخبری پورے گھرانے کے لئے نوید لائی وہیں پر بچھڑنے کی تڑپ بھی بسیرا کرنے لگی۔۔۔

بڑے تایا جان پاکستان آ چکے تھے، تمام قریبی دوست احباب سے ملنے ملانے کا سلسلہ پر زور طریقے سے جاری تھا۔۔۔

رانی جسکو زیاد کی کال نے تھوڑا بہت حوصلہ دیا اب وہ مکمل طور پر مطمئن تھی اور ہر چیز خوشی خوشی سے سرانجام دینے لگی۔۔

آج رخصتی کا دن تھا گھر میں خوب چہل پہل تھی، رانی کی سہیلیاں، سب قریبی رشتہ دار جمع تھے۔۔ مرد حضرات نے اپنی الگ ہی محفل نیچے تایا اشتیاق کے ہاں سجا رکھی تھی، جس میں ملکی حالات زیر بحث تھے، آنے والی نئی حکومت کی حکمت عملی اور کرپشن کے خلاف کریک ڈاؤن مرد حضرات کا پسندیدہ موضوع اپنے پورے عروج پر تھا۔۔

رانی کا کمرہ سہلیوں اور کزنوں کی چھلجڑیوں سے بارونق منظر پیش کر رہا تھا۔۔۔ لڑکیوں کی چھیڑ خانیاں اور رانی کا گلنار ہو جانا رضیہ بیگم کے دل کو تقویت پہنچا رہا تھا

۔۔۔

آدھی رات تک تو باتوں کا سلسلہ جاری رہا بمشکل رضیہ بیگم نے سب کو سونے کا عندیہ سنایا۔لڑکیوں خود بھی سو اور رانی کو بھی سونے دو صبح 7 سے 8 گھنٹے کا سفر کرنا ہے۔۔

جہاز میں جسم اکڑ جائے گا بچی کا۔اگر باتیں ہی کرنی ہیں تو لیٹ کر کر لو۔۔۔

رانی بچے اپنا سارا سامان ٹیکٹ پاسپورٹ دوبارہ سے چیک کر لو۔۔سوٹ کیسوں کو تالے لگا لیئے ہیں؟؟ جہاز سے جب سامان باہر آئے گا تو اپنے سامان کو کوئی چیز نشانی کے طور پر باندھ لو۔تلاش میں آسانی رہے گی۔۔رضیہ بیگم رانی کی امی فکر مندی سے رانی کو نصیحتیں کر رہیں تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

بلکہ ایسا کرو اپنے کسی پرانے دوپٹے کو پھاڑ کر بکسوں کے ہینڈلوں پر باندھ لو۔۔۔ کوئی شوخ رنگ ہی ہو تا کہ دور سے ہی دکھائی دے۔۔۔

جی امی سب کچھ تیار ہے صرف یہ کپڑا نہیں باندھا۔۔ارے پگلی یاد نہیں ہے بڑی بھابھی نے ایسے ہی کیا تھا۔۔ادھر ایک بندے کا سامان تھوڑی ہوتا ہے۔۔

چلیں ٹھیک ہے امی جان۔۔۔

اب تھوڑی دیر آرام کرو میری گڑیا۔۔رضیہ بیگم نے بوسہ دیتے ہوئے رانی کو لیٹنے کا عندیہ سنایااور خود کمرے سے باہر نکل آئیں۔رانی کا کمرہ اپنی بہنوں اور پھپھی زاد بہنوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔۔کچھ فرش پر لحاف بچھا کر آڑھی ترچھی اور باقی رانی کے بستر میں نیم دراز تھیں۔۔

رانی آپی نہا تو چکی ہو اب مہندی بھی لگوالو۔زینہ نے ایک نیا شوشا چھوڑا۔۔۔

زینہ امی نے ہم سب کو پھڑکا (مار) دینا ہے اب بس کردو۔۔ارے آپی آپ تو مہمان ہیں۔امی کی عتاب میں ہم ہی آئیں گے۔کچھ نہیں ہوتا۔۔۔

ارے رہنے دو پتا نہیں زیاد کو مہندی پسند بھی ہے یا نہیں،تو میں ایسے ہی لگوالوں

۔۔

آپی آپ جو آدھی آدھی رات انکی نیند بقول امی کے ٹک ٹک سے خراب کرتی رہیں تو یہ پتا نہیں کیا کے وہ کیا پسند کرتے ہیں؟

ارے پگلی مہندی کے علاوہ بھی اور بھی بہت ساری باتیں ہوتی ہیں۔۔

رانی نے بمشکل اپنی اندرونی حالت پر قابو پایا۔۔۔

سب نے چھت پھاڑنے والا زوردار اووووووو کیا۔۔دوبارہ سے سب کی کھی کھی شروع ہو گئی۔۔۔

رانی بظاہر تو انکی باتوں پر کھلکھلا کر ہنس رہی تھی لیکن اندورنی لحاظ سے بہت ساری فکریں لاحق تھیں۔۔

ایک دم انس کا خیال آیا تو سوچا اس گیدڑ نے ایک دفعہ بھی فون نہیں کیا۔ چلو اچھا ہی ہے، نہیں کیا، ایسے ہی جاتے جاتے میرے سے کھری کھری سن لیتا۔ چول نہ ہو تو۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سب کی آنکھیں اشکبار تھیں، گھر کی رونق رانی ہمیشہ کے لئے اس گھر کو چھوڑ رہی تھی۔ یہ وہ گھر تھا جس میں ہر وقت رانی اور انس کی آوازیں گونجتی تھیں۔ انکی لڑائیاں اور ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ بازی سبھی تو آج چھوٹ رہا تھا۔۔

خالہ نے رانی کو گلے لگا کر خوب پیار کیا اور بولیں رانی میری گڑیا اپنا بہت سارا خیال رکھنا۔ ہمارے اس گھر کو بہت سونا کر کے جا رہی ہو۔

اور ہاں رات کو انس نے بڑے تایا کو فون کیا تھا اور ساتھ میں تمھیں ویزے کی مبارکباد دی ہے۔ کہہ رہا تھا ادھر بہت مشکل سے وقت نکالنا پڑتا ہے ٹریننگ بہت سخت ہے۔۔ کوئی بات نہیں خالہ۔ اللہ اسے اسکے مقصد میں کامیاب کرے آمین

آپی یہ آپ بول رہی ہو؟ انس بھائی اگر سنتے تو 4 دن ہوش میں نہ آتے۔ انکا نام اور وہ بھی بغیر گیدڑ کے کچھ جچتا نہیں ہے آپکے منہ سے۔۔۔ چھوٹی سامیعہ نے ایک پھلجڑی چھوڑی۔۔

سب رونا بھول کر ہنسنے پر مجبور ہو گئے۔۔

اچھا خالہ انس گیدڑ کو میری دعا پہنچا دینا۔۔۔اب خوش؟ رانی نے سوالیہ نظروں سے چھوٹی بہن کو دیکھا اور اپنے سینے سے لپٹا لیا۔۔ہجر کی گھڑی آن پہنچی۔۔ سسکیوں اور دعاوں کا ملا جلا ماحول تھا۔۔

ہوائی اڈے کے لئے گاڑی تیار کھڑی تھی تایا اور رانی کو لے کر دھول اڑاتی نظروں سے غائب ہو گئی ۔۔۔۔

وہ بچھڑا کچھ اس ادا سے کے رت ہی بدل گئی

اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مسافروں سے گزارش ہے کہ اپنے حفاظتی بیلٹ باندھ لیں ہم کچھ ہی دیر میں لندن ہیتھرو کے ہوائی اڈے پر اترنے والے ہیں۔۔ائیر ہوسٹیس کی آواز گونجتے ہی جہاز میں کلک کلک کی آوازیں آنے لگیں۔۔

رانی کے دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی۔۔۔پتا نہیں زیاد آئے بھی ہونگے ائیر پورٹ یا نہیں؟ پتا نہیں کیسا رویہ رکھیں گے سب کے سامنے۔۔۔

ایک جھٹکے سے جہاز نے رن وے کو چھوا اور برق رفتاری سے دوڑنے لگا۔۔۔

لندن کا موسم ابر آلود تھا، آسمان گہرے بادلوں سے ڈھکا ہوا تھا اور ہلکی ہلکی بوندا باندی ہو رہی تھی۔۔۔رانی نے جہاز کی کھڑکی سے باہر جھانکا جو کہ تایا کے پیچھے قطار میں کھڑی جہاز سے نکلنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

رانی اپنے مخصوص انداز میں سر پہ ہلکے سلیٹی رنگ کا حجاب اور عبایہ زیب تن کئے ہوئے تھی۔ معصوم گول چہرہ جسکے دائیں گال پر مسکراتے ہوئے ہلکا سا گڑھا پڑتا تھا اسکے معصوم چہرے کو چار چاند لگاتا تھا۔۔۔روشن آنکھیں ایک مخصوص چمک لیئے آنکھوں کی کالی سیاہ گھنی جھالر جو اسکے قدرتی حسن کو دوبالا کرتی تھی۔۔۔

بڑے تایا بہت شفقت سے رانی کو اپنے ہمراہ سامان سے فارغ ہو کر خارجی گیٹ کی طرف لے آئے۔۔تایا نے سوٹ کیسوں کی ٹرالی تھام رکھی تھی جبکہ رانی کے پاس اپنا ہینڈ بیگ اور کچھ تحائف ہاتھ میں تھے۔۔۔

باہر نکلتے ہی متلاشی نظریں دائیں بائیں دیکھنے پر مجبور کرنے لگیں۔۔۔لیکن ہر بار خالی لوٹ رہیں تھیں۔۔ایک دم سے بڑے تایا نے اشارہ کیا وہ دیکھو سبھی ہاتھ لہرا رہے ہیں۔۔

بڑی تائی، دونوں نیندیں ہاتھ میں پھول پکڑے استقبال کے لئے کھڑی تھیں ۔۔سب نے رانی کا بہت گرم جوشی سے استقبال کیا۔۔لیکن جس شخص کے لئے دل مچل رہا تھا وہ پتا نہیں کونسی وزارت سنبھالے بیٹھا تھا۔آنکھوں نے چغلی کھانے کا پروگرام بنالیا۔۔زیاد کدھر ہے؟؟اس نے بولا تھا وہ لازمی آئے گا۔۔۔تایا نے بے چینی سے پوچھا۔۔

وہ آیا ہے پارکنگ میں ہی ہو گا بس کام سے سیدھا ایئرپورٹ کے لئے نکلا ہے تو راستے میں ٹریفک کی وجہ سے تھوڑا لیٹ ہو گیا ہے۔۔

چلو مریم اسکو فون کرو ادھر ہی رہے ہم بس پہنچ رہے ہیں۔جی ڈیڈی ٹھیک ہے ۔۔۔

رانی خاموشی سے ساری کاروائی دیکھ رہی تھی۔۔جبکہ تائی سب رشتہ داروں اور سفر کے بارے میں استفسار کر رہیں تھیں اور رانی اپنے دھیمے لہجے میں انکو جواب دے رہی تھی۔۔۔

سامان کی ٹرالی سمیت پورا خاندان ایک بہت بڑی لفٹ میں کھڑا ہو گیا جو کہ جھٹکے سے سب کو ایک منٹ میں اوپر کھینچ لائی۔۔۔جیسے ہی لفٹ سے نکل کر پارکنگ کی طرف بڑھنے لگے ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں نے رانی کو تھر تھر کانپنے پر مجبور کر دیا۔ تائی جی نے فورا مہرین کو بھیجا اور اسکی گاڑی میں جو کوٹ رانی کے لئے وہ لوگ خرید کر لائے تھے وہ نکال کر فورا لے آو۔۔

مہرین ہم سب آپ کی گاڑی میں اور رانی زیاد کے ساتھ جائے۔۔میرے خیال میں پہلے انکو انکے اپارٹمنٹ میں جانے دو تھوڑا بہت آرام کر کے شام کو ہماری طرف آجائیں گے۔۔۔اور پھر سب مل کر ڈنر کریں گے۔۔کیا خیال ہے رانی بیٹی ؟؟جی جیسے آپ سب بہتر سمجھتے ہیں۔۔۔باتیں کرتے کرتے وہ ساتھ ساتھ مطلوبہ گاڑیوں کو متلاشی نظروں سے ڈھونڈ رہے تھے۔۔سامنے بائیں جانب زیاد نے گاڑی کی ہیڈ لائیٹس کو فلش کیا اور گاڑی سے باہر نکل آیا۔۔۔

(قارئین کرام کی معلومات کے لئے بتاتی جاؤں انگلینڈ میں لوگ بلاوجہ گاڑی کا ہارن نہیں بجاتے)۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ رہا میرا زیاد،تایا نے گرمجوشی سے باہیں پھیلا لیں اور دونوں باپ بیٹا بغل گیر ہوئے۔۔رانی کو سمجھ نہیں آرہی تھی کے کس طرف دیکھے،سیدھا زیاد کی آنکھوں میں یا پھر نیچے۔۔۔اسی شش و پنج میں تایا نے اسکو سامنے آنے کا اشارہ کیا۔۔جیسے

ہی سامنے ہوئی سلام کے لئے ابھی لب واہ ہی کیئے تھے کہ زیاد نے ہائے بول کر جمود کو توڑا اور ڈیڈ سے سامان لے کر گاڑی میں رکھنے لگا۔۔

تایا نے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا اور مسافر سیٹ پر رانی کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔

رانی دبک کر بیٹھ گئی۔۔دل دھک دھک کیئے جا رہا تھا۔۔وہ باآسانی اپنے دل کی دھڑکن کو سن سکتی تھی۔۔۔سامان کو گاڑیوں میں منتقل کرنے کے بعد زیاد نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور اپنے ہاتھ مسلتا گاڑی میں آن بیٹھا۔۔۔فروری کی سردی اپنے عروج پر تھی۔یا پھر رانی کو بہت محسوس ہو رہی تھی۔۔

گاڑی ایک جھٹکے کے ساتھ زن کر کے بالائی منزل سے اترائی کی طرف بڑھنے لگی

۔۔

گاڑی میں ہیٹر کے شور کے علاوہ مکمل خاموشی تھی۔۔۔رانی کا جسم ہلکا ہلکا کپکپا رہا تھا جبکہ گاڑی کا درجہ حرارت معتدل تھا۔۔ہیٹر اسکو ڈیش بورڈ سے لے کر گاڑی کی سیٹ سے بھی حرارت پہنچا رہا تھا۔۔

ایک خوف تھا جو اسکے دل و دماغ پر طاری ہو چکا تھا۔۔۔ سوچا خود ہی بات شروع کرے لیکن مخاطب کے کھڑوس رویئے کی بنا پر خاموشی میں ہی عافیت جانی۔۔۔

صاف ستھری ہموار کالی سڑکیں، جن کے کناروں پر جا بجا سفید، پیلی اور سرخ لائنیں بنیں تھیں، جن سے رانی مکمل طور ہر ناواقف تھی۔۔ قطاروں میں چلتی گاڑیاں جن کے لئے صرف کھمبوں پہ ٹنگی بتیاں ہی کافی تھیں۔۔ گاڑیاں ان بتیوں کے اشاروں پر رکتی اور چلتی تھیں۔۔۔۔ دھیان ایک دم اپنے وطن عزیز کی طرف گیا تو آنکھیں برسنے کے لئے تیار ہونے لگیں۔۔۔ بہت ضبط کے بعد بھی موتی ٹوٹ ٹوٹ کر رانی کے گالوں کو بگھونے لگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

Are you ok Rani ?? Are you crying ?

تم ٹھیک ہو رانی؟ کیا تم رو رہی ہو؟؟ جی میں ٹھیک ہوں، بس ایسے ہی۔۔ رانی نے فوراً آنسو صاف کیئے اور گردن موڑ کر مسکرا کر زیاد کو دیکھا جو نظریں سڑک پر جمائے سٹیرنگ ویل کو تھامے برق رفتاری سے گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔

Don't worry we will be home soon , i think you are tired .

پریشان نہ ہو، ہم جلد ہی گھر پہنچنے والے ہیں، میرے خیال میں تم تھک گئی ہو۔۔

زیاد بغیر دیکھے رانی کو مخاطب کئے ہوئے تھا۔۔زیاد کی دو چار باتوں نے رانی کو تقویت بخشی۔رانی خود ہی ہلکا سا مسکرا دی۔۔۔

گاڑی موٹروے سے اتر کر ذیلی سڑک پر آ گئی۔ سڑک کے دونوں اطراف درختوں کے جھنڈ اور خالی شاخیں خزاں کی بکھیری ہوئی ویرانی کو ظاہر کر رہی تھیں۔۔۔

گاڑی سے اترتے ہی زیاد نے رانی کا دروازہ کھولا اور اسے نکلنے کا اشارہ کیا۔۔۔

رانی جیسے ہی گاڑی سے باہر نکلی۔۔۔۔

رانی جیسے ہی گاڑی سے باہر نکلی پاوں پھسلا اور زمین بوس ہوتے ہوتے بچی۔۔زیاد نے فوراً آگے بڑھ کر اسکو تھام لیا۔۔زیاد جو کہ رانی کے گاڑی سے باہر نکلنے کے

انتظار میں کھڑا تھا۔۔رانی کا دل ایک دم تیزی سے دھڑکا اور چہرہ شرم سے لال ہو گیا۔۔۔

سوری ایک دم سے پاوں پھسل گیا ہے اور مجھے پتا ہی نہیں چلا۔۔

کوئی بات نہیں ہے، میرے پیچھے چلتی ہوئی آجاو، زیاد نے جذبات سے عاری لہجے میں بولا اور جیب سے گھر کی چابی نکالی۔۔۔

دروازہ کھولتے ہی رانی کو اندر داخل ہونے کا اشارہ کیا۔۔رانی کے اندر داخل ہوتے ہی خود باہر آکر گاڑی سے اس کا سامان نکالا اور دوبارہ سے چابی لگا کر گھر کے اندر داخل ہو گیا۔۔رانی داخلی دروازے سے تھوڑا ہٹ کر کوریڈور میں سمٹی کھڑی تھی۔۔۔

گاڑی سے نکلتے اور گھر میں داخل ہونے تک سردی اپنا آپ دکھا چکی تھی۔زیاد نے جو پہلا کام کیا وہ گھر میں ہیٹنگ سسٹم کو چالو کیا(قارئین کرام کی معلومات کے لئے یہاں پر گیس کے ہیٹرز ہوتے ہیں جو ہر کمرے کی دیوار کے ساتھ نصب کیئے جاتے

، بالخصوص کمرے کی کھڑکی کے نیچے یا پھر کمرے کی کسی ایک دیوار کے ساتھ)۔۔۔

رانی ادھر آجاوا بھی سارا گھر 20 منٹ میں گرم ہو جائے گا۔۔ بلکہ بیٹھنے سے پہلے میں تمھیں تمھارا کمرہ دکھادوں اور تمہارا سامان بھی ابھی پہنچادیتا ہوں۔۔

ایک دم سے رانی کو گھبراہٹ نے آن گھیرا، میرے کمرے سے کیا مراد ہے زیاد کی ؟لیکن زبان پر نہ لا سکی۔اور زیاد کی پیروی میں چلنے لگی۔۔ کوریڈور سے دائیں ہاتھ پر درمیانے سائز کا ایک کمرہ جس کے ایک کونے میں کپڑوں کی الماری چھوٹے سائز کا سنگار میز اور ایک سنگل بیڈ بچھا تھا۔۔ کمرے کے فرش پر دبیز قالین تھا جس کو دیکھ کر رانی نے اپنے جوتے باہر کوریڈور میں ہی اتار دیئے۔۔۔

رانی ابھی اپنے الفاظ کے چناؤ کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ زیاد بول پڑا۔ گھبراوء نہیں یہ ساتھ والا کمرہ میرا ہے۔۔اور اس طرف ایک اور باکس روم ہے جسے تم اپنی فالتو چیزوں کے لئے استعمال کر سکتی ہو۔۔۔

رانی صرف گردن ہلا سکی،انس کے ساتھ قینچی کی طرح تیز زبان چلانے والی رانی کی زبان زیاد کے سامنے تالو کے ساتھ جا لگی۔۔۔

زیاد کے اتنے پر تپاک استقبال پر دل خون کے آنسو رو رہا تھا۔۔تم پریشان لگ رہی ہو؟؟نہیں تو میں ٹھیک ہوں۔۔رانی نے پھیکی مسکراہٹ سے زیاد کو دیکھا جو کہ دوبارہ بیٹھنے والے کمرے کی طرف رخ کر چکا تھا۔اس طرف آو تمھیں باتھ روم اور کچن دکھادوں،ابھی کچھ دن پہلے ہی ڈیڈ نے یہ سارا اپارٹمنٹ ریفربش کروایا ہے۔۔زیاد باتیں کرتا چل رہا تھا جبکہ رانی کا دل و دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا۔۔۔

اگر تم فریش اپ ہونا چاہتی تو یہ رہا باتھروم۔۔یہاں پر ضرورت کی ہر چیز موجود ہے۔مم ڈیڈ نے سب کچھ خرید کر کچن اور فریج کو بھر دیا ہے۔۔۔

تم تھوڑا ریسٹ کرنا چاہتی ہو تو چلی جاوء۔یا پھر مم ڈیڈ کے ابھی چلنا ہے۔۔

جیسے آپکی مرضی ہے۔اگر ابھی چلنا ہے تو چلیں۔۔

نہیں ابھی نہیں۔۔میں اپنے گھر کے کچھ اصول تمھیں بتانا چاہتا ہوں۔۔۔

جی!!ادھر بیٹھو۔زیاد نے سامنے پڑے صوفے کی طرف اشارہ کیا۔رانی روبوٹ کی طرح چلتی صوفے کے ایک کونے میں ٹک گئی۔۔۔

زیاد نے گلا کھنکار کر بات کا آغاز کیا، مم ڈیڈ نے میری شادی پاکستان سے اس لیئے کروائی ہے کہ وہاں کی لڑکیاں فرمانبردار ہوتی ہیں، خاوند کی ہر بات کا احترام کرتی ہیں، اسکی مرضی کے خلاف نہیں جاتیں۔۔۔مجھے امید ہے تمھیں میری باتیں سمجھ آرہی ہیں۔۔جی جی آرہی ہیں۔رانی نے خشک ہوتے گلے کے ساتھ جواب دیا ۔۔بقول انکے یہاں کی برٹش لڑکیاں اپنی من مانی کرتی ہیں۔۔۔

مجھے امید ہے ہمارے درمیان جو بھی بات ہو گی اسکا تذکرہ تم کسی سے بھی نہیں کرو گی۔۔رانی کا دل خوف سے دھک دھک کرنے لگا، پتا نہیں اب کونسا نیا امتحان شروع ہو گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا شادی ایسی ہی خشک مزاجی اور کھڑوس پنے کی انتہا کا نام ہے؟؟ کزنوں اور سہیلیوں نے تو بڑے سبز باغ دکھائے تھے۔۔۔ادھر تو باغ نہیں بلکہ قحط زدہ صحرا ہے۔۔میرے اللہ مجھے صبر دینا آمین۔۔

رانی دل ہی دل میں دعائیں بھی مانگ رہی تھی۔۔

زیاد کے بجتے فون نے رانی کو لمبا سانس کھینچنے کی مہلت دی۔۔وہ سانس روکے اسکی باتوں کو سن رہی تھی۔۔۔

جی ڈیڈ وہ تو ابھی آنا چاہتی ہے میں نے پوچھا ہے۔۔بس ابھی نکلتے ہیں، 2 منٹ میں آپکی طرف ہونگے۔۔

www.novelsclubb.com

فون بند ہوتے ہی زیاد نے سوالیہ نظروں سے رانی کو دیکھا، چینج کرنا ہے تو کرلو۔۔

نہیں ابھی چلیں میں بعد میں چینج کرلوں گی۔۔۔چلو پھر۔۔زیاد نے کافی ٹیبل سے چابی اٹھائی اور چلنے کے لئے بولا۔۔۔

دوبارہ گاڑی میں بیٹھتے ہی پھر وہی یخ بستہ ہوائیں اور کپکپی طاری کرنے والی سردی ۔۔گاڑی کا ہیٹر بھی سرد محسوس ہو رہا تھا، شاید گاڑی کا انجن ابھی گرم نہیں ہوا تھا اس لیئے۔بہر حال 2 منٹ سے کم کا فاصلہ طے کر کے دونوں مم ڈیڈ کے گھر کے باہر تھے۔۔گاڑی پارک کرتے ہی گھر کا دروازہ کھل چکا تھا۔زیاد نے آگے بڑھ کر رانی کا دروازہ کھولا اور اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا، رانی کے باہر نکلتے ہی اسے پکڑ کر اپنے ساتھ لگا کر گھر کی جانب قدم بڑھا دیئے۔۔۔

رانی اس اچانک تبدیلی پر سخت حیران تھی۔یہ شخص پل میں تولہ اور پل میں ماشہ ہوتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اندر داخل ہوتے ہی سب نے دوبارہ سے پرتپاک استقبال کیا۔۔۔رنگ برنگے غبارے اور دوسری اشیاء زیبائش کو دیواروں کے ساتھ لٹکایا گیا۔۔اور سامنے دیوار پر بڑا سا رانی ویلکم ہوم لکھا دیکھ کر رانی کی آنکھیں بھر آئیں۔۔

ماشااللہ!!!اللہ نے کتنی پیاری جوڑی بنائی ہے،تائی نے بلائیں لیں۔۔دونوں ساتھ چلتے کتنے پیارے لگ رہے ہیں۔۔۔دونوں نندیں بھی اس پر مسرت موقع پر اپنے دلی جذبات کا اظہار کر رہیں تھیں۔۔۔

اللہ میرے بچوں کو نظر بد سے بچائے آمین۔

تایا جان نے رانی کو دوبارہ اپنے ساتھ لگا کر تسلی دی۔۔۔

اور پھر تھوڑی دیر میں مریم فریش کریم کیک لے آئی جس کے اوپر "رانی ویلکم ہوم" لکھا ہوا تھا۔۔

سب کی فرمائش پر دونوں نے کیک کاٹا اور ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ باقی سب کو بھی کھلایا۔۔

رانی یو آر سو کیوٹ۔۔چھوٹی نند مریم نے محبت سے بولا۔۔۔رانی نے مسکراتے ہوئے شکریہ بولا۔۔۔

اوہ مائی گاڈ۔ شی لکس گورجس وڈ ڈمپل۔ بڑی نند سے بھی رہا نہ گیا۔۔۔

زیاد ان سب سے بے نیاز اپنے فون پہ مصروف تھا۔۔

زیاد تم کتنے خوش قسمت ہو، اتنی پیاری کیوٹ سے بیوی ملی ہے تمھیں۔۔

زیاد نے فون سے نظریں ہٹا کر انکی طرف دیکھا پھر کچھ سوچ کر رانی کے بالکل ساتھ لگ کر بیٹھ گیا۔

مجھے پتا ہے رانی بہت پیاری ہے۔ آپ لوگوں کے بتائے بغیر ہی۔ زیاد نے یہ کہہ کر رانی کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔۔ شرم سے رانی لال ہو رہی تھی۔۔ جبکہ زیاد بہنوں کو مطمئن کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا تھا۔۔۔

بس بس زیاد اب زیادہ شوخے نہ بنو کھانا لگ گیا ہے۔۔۔

کھانے کی میز پر انواع واقسام کے کھانے بھوک کی اشتہا کو بڑھا رہے تھے۔۔۔

تائی اور نندیں پیش پیش تھیں۔۔ بار بار رانی کو ٹھیک طرح سے کھانے پر اصرار کر رہی تھیں۔۔۔

رانی بیٹی میں نے گھر پہنچتے ہی پاکستان تمھارے بابا کو فون کر دیا تھا۔۔ کافی پریشان تھے کہ تم نے اتنا لمبا سفر پہلی دفعہ کیا ہے۔۔ بہر حال بتا رہے تھے تمھارے بغیر گھر بہت ویران اور سونا سونا لگ رہا ہے۔۔ ابھی تو وہ لوگ سو گئے ہوں گے شاید ۔۔۔تایا نے تفصیلات رانی کے گوش گزار کیں۔۔۔ کل صبح زیاد لازمی رانی کی بات کروانا۔۔ اوکھے ڈیڈ۔۔

رانی کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔۔ لیکن ہمت کر کے آنسو پیچھے دھکیلنے میں کامیاب ہو گئی۔۔ زیاد اپنے کھانے میں مصروف تھا۔۔ جبکہ رانی نے کھانے سے ہاتھ روک لیا۔۔

ارے بس اتنا کم کھاتی ہو؟ تائی نے اصرار کیا۔۔ مجھے بس اتنی ہی بھوک تھی تائی جان۔۔ لو بھلا سب کچھ تو تمھارے لیے بنایا ہے۔۔۔ کھاو پیو گی تو آگے نسل بڑھاو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گی ان شاءاللہ۔۔۔تائی نے بہت مان اور محبت سے بولا۔۔رانی کی دھڑکن پھر سے منتشر ہوئی۔۔زیاد سب سے بے نیاز چاولوں کی بھری پلیٹ کے ساتھ انصاف کر رہا تھا۔۔

اتنی دبلی پتلی سی ہو،ایسے لگتا ہے تیز ہوا کے جھونکے تمھیں ساتھ ہی اڑا کر لے جائیں گے۔۔

رانی نے مسکرا کر سب کو دیکھا۔۔کھانے کے بعد چائے کا دور چلا اور پھر لمبے سفر کی تھکاوٹ کا بول کر تایا تائی نے رانی کو اپنے اپارٹمنٹ لے جانے کے لئے زیاد کو بولا۔۔بیٹا جاوء تھکی ہے آرام کرے۔۔صبح آرام سے نیند پوری کر کے رانی کو ادھر ہی لے آنا۔۔۔ابھی جب تک راستوں کا علم نہیں ہوتا تب تک تم چھوڑ جایا کرنا بعد میں خود ہی آجایا کرے گی۔۔ادھر اکیلی کیا کرے گی تم سارا دن کام پر ہو گے۔۔۔

اوکھے مم۔۔جیسے آپ بولیں۔۔۔

زیاد کتنا فرمانبردار بیٹا ہے،رانی اسکے مختلف رنگ وروپ پر حیران تھی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

واپسی کے لئے زیاد نے رانی کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا ہے جسکو رانی نے تایا کی موجودگی میں شرمندگی محسوس کرتے ہوئے پکڑنے سے گریز کیا۔۔کیا سوچیں گے تایا تائی؟رانی ایک ہی دن میں مغربی تہذیب میں رچ بس گئی ہے۔۔

رانی بیٹی کوئی بات نہیں یہ لاڈیاں صرف شادی کے شروع میں ہی ملنی ہیں بعد میں تو،تو کون اور میں کون؟! پھر ایک دوسرے کے ہاتھ نہیں پکڑو گے بلکہ بچے ایک دوسرے کو پکڑواو گے۔۔۔تائی نے ہمت بندھائی۔۔۔

سب نے قہقہہ لگایا۔۔زیاد کچھ جز بز ہو رہا تھا، جسکو صرف رانی نے ہی محسوس کیا

۔۔

www.novelsclubb.com

I think we should go now .

میرے خیال میں ہمیں ابھی جانا چاہیئے۔

ہاں ہاں بیٹا نکلو۔۔تایا تائی نے زیاد کی تائید کی۔۔

Ziyaad you are in rush today!

زیاد آج تم بڑی جلدی میں ہو۔مریم نے چھیڑا۔۔۔

تواور کیا کروں پھر؟کتنا لمبا سفر کر کے آئی ہے رانی،اب میں نے خیال نہیں کرنا تو کس نے کرنا ہے؟

اووووووزیاد ماشااللہ۔۔ایسے ہی رہنا! سمجھے

اتنے سارے گواہوں کی موجودگی میں بول رہے ہو۔دونوں بہنیں مسلسل زیاد کو چھیڑ رہیں تھیں۔۔

بائے بائے بولتا زیاد رانی کا ہاتھ پکڑ کر خارجی دروازے کی طرف آگیا۔

رانی نے پیچھے مڑ کر سب کو سلام بولا اور سٹینڈ پر لٹکا اپنا کوٹ اتار کر پہننے لگی۔۔

اپنے گھر پہنچتے ہی زیاد کچھ بے کل دکھائی دے رہا تھا۔۔لیکن رانی کی سمجھ سے باہر تھا آخر اس کا کیا مسئلہ ہے۔۔

رانی تم جاواپنے کمرے میں آرام کرو مجھے کچھ ضروری کام سے باہر جانا ہے۔ڈور کو میں ڈبل لاک لگا کر جاوں گا،واپسی پر میں خود ہی کھول لوں گا۔۔

زیادافراتفری میں گھر سے باہر نکل گیا،کوریڈور میں کھڑی رانی نے لاک کی کلک سنی اور بجھے دل کے ساتھ اپنے کمرے کی راہ لی۔۔۔

غیر کی باتوں کا آخر _____ اعتبار آ ہی گیا

میری جانب سے تیرے دل میں غیار آ ہی گیا

جانتا تھا بے وفا کھا رہا ہے جھوٹی قسم

سادگی دیکھ کر پھر بھی اعتبار آ ہی گیا

جی میں تھا اے حشر اب نہ بولیں گے کبھی

بے وفا سامنے آیا _____ تو پیار آ ہی گیا

www.novelsclubb.com

آنسو تھے کہ بس سیلابی ریلے کی طرح بہے جا رہے تھے، زیاد کا اذیت ناک رویہ رانی کے دل کو چھلنی کیئے جا رہا تھا۔۔ رو رو کر نڈھال ہو چکی تھی، ادھر ہی صوفے پر ڈھ سی گئی۔ تنہائی اور دیار غیر میں پہلی رات، سبھی اپنے بار بار یاد آ رہے تھے۔۔ ادھر ہی صوفے پر گٹھڑی بنی رانی کو نیند نے اپنی آغوش میں لے لیا۔۔ رات 2 بجے زیاد کی واپسی ہوئی۔، کوریڈور سے ہوتا ہوا جیسے ہی سیٹنگ روم میں داخل ہوا تو نظر صوفے پر گٹھڑی بنی رانی پر گئی۔ پہلے بہت شدید غصے نے آلیا لیکن جیسے ہی آگے بڑھ کر رانی کا چہرہ دیکھا تو اس کے معصوم چہرے پر آنسوؤں کے خشک نشانات باقی تھے۔۔ دھیرے سے اسکے چہرے کو چھوا تو ٹھنڈا محسوس ہوا، احساس ندامت نے زیاد کو سوچنے پر مجبور کر دیا۔۔ صوفے کے دوسرے کونے میں سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔ میں اس لڑکی کا کیا کروں گا۔۔۔ ڈیڈ کاش میں آپکو بتا سکتا۔۔ دل میں شکر ادا کیا کہ گھر کے ہیٹرز کام کر رہے تھے ورنہ یہ لڑکی شدید سردی میں نمونیا کا شکار ہو جاتی۔۔ میں اسکو بول کر بھی گیا تھا اپنے کمرے میں جا کر سو جاوء، لیکن یہ

www.novelsclubb.com

ادھر کیا کر رہی تھی۔۔زیاد نے کچھ دیر سوچا پھر گھڑی بنی رانی کو اپنی باہوں میں سمو کر اسکے کمرے میں لٹا آیا۔۔

کچھ تو لمبے سفر کی تھکاوٹ اور اوپر سے زیاد کے بے حس رویئے نے رانی کے اندر بہت توڑ پھوڑ کی اور وہ تھک ہار کر گہری نیند سو گئی۔۔۔

رانی کو بستر پر ڈال کر اسکے اوپر لحاف لپیٹنے لگا تو نظر اسکے سر پر لپٹے سکارف اور جلباب پر گئی۔۔اب میں اس کا کیا کروں؟ دن سے ہی اسے اسی حلیے میں دیکھ رہا ہوں۔۔۔ عجیب مصیبت گلے پڑ گئی ہے۔۔ جھنجھلاہٹ سے لحاف ڈال کر کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

رانی جس کروٹ سوئی اسی کروٹ صبح آنکھ کھلی، منظر بہت عجیب لگ رہا تھا، یکدم گھبراہٹ طاری ہو گئی۔۔فوراً اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔میں تو صوفے پر تھی مجھے کون لے کر آیا ہے؟!

شاید زیاد لے آئے ہیں۔زیاد کا خیال آتے ہی آنکھیں برسنے کے لئے تیار،ٹپ ٹپ آنسو رانی کے گول گالوں کو بھگونے لگے۔۔۔

دھیرے دھیرے چلتی باتھ تک روم گئی۔۔آئینے میں اپنا حلیہ دیکھ کر مذید رونا آیا ۔۔سر پر ہاتھ رکھا تو سکارف کی پن کی چبن نے گھنے بال ہونے کے باوجود بھی سر کے کچھ حصے کو سور کر دیا تھا۔

نئ نویلی دلہن کا حلیہ اجڑی بیوہ جیسا لگ رہا تھا۔۔

مسلسل رونے سے آنکھیں بھی سوجھی ہوئیں تھی۔۔

وضو کیا، چہرے پر پانی کے چھینٹے مار کر خود کو تازہ دم کرنے کی ناکام کوشش کی لیکن سب بے سود۔۔بار بار آنسو پلکوں کی باڑ کو توڑے جا رہے تھے۔۔۔جی بھر کر دل کی بھڑاس نکال کر دوبارہ اپنے کمرے کا رخ کیا۔۔کمرے کی کھڑکی سے باہر جھانکا تو ملگجا اندھیرا باقی تھا۔میرے خیال میں ابھی فجر کا وقت باقی ہے لیکن قبلہ رخ کا تو پتا ہی نہیں ہے۔جس طرف منہ کر کے مغرب عشاء تایا جان کے ادا کی تھی میرے

خیال وہی ٹھیک رہے گا۔۔ چلو میرا رب دلوں کو جانتا ہے، اندازے سے قبلہ رخ ہوئی اور نماز کی نیت باندھ لی۔۔

نماز کی ادائیگی کے بعد امی جان بہت یاد آئیں، ہر روز مجھے فجر کی نماز کے لئے اٹھانے کے لئے میرے کمرے کے دس دس چکر کاٹتی تھیں تب کہیں جا کر رانی کی آنکھ کھلتی تھی۔۔ اور اب زندگی کس موڑ پر لے آئی ہے، نہ سکھ کی نیند اور نہ دن کا قرار ہے۔۔ میرے مالک میرے خاوند کا دل میرے لیے نرم کر دے، میری تمام مشکلیں آسان کر دے آمین۔۔۔

لمبی دعاوں کے بعد دوبارہ سیٹنگ روم کی طرف آگئی، لیکن شدید سردی نے اسکو ادھر بھی ٹکنے نہ دیا اور دوبارہ اپنے کمرے میں واپسی کا سوچا۔ جی میں آئی ذرا زیاد کے کمرے میں جھانک لے، لیکن پھر زیاد کی سرد مہری کا سوچ کر ارادہ ترک کر دیا۔

بال جو کہ 24 گھنٹوں سے بھی زیادہ سکارف کی قید میں تھے، ان کا حال دیکھ کر اور رونا آیا۔۔ گھنگریالے بال بالکل سر کے ساتھ چپک چکے تھے۔۔ سوٹ کیس میں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے ایک آرام دہ سوٹ نکال کر استری کی تلاش میں سر گرداں ہو گئی، شاید وہ تیسرے کمرے میں مل جائے۔۔

خاموشی سے چلتی ہوئی باکس روم کی طرف بڑھی تو پیچھے سے ایک دم آواز سن کر اچھل کر مڑی۔۔ہائے مارننگ۔۔ جججی السلام علیکم۔۔

آپ اٹھ گئے؟؟جی اٹھا ہوں تو آپکے سامنے ہوں، یہ اتنی صبح کیا کھسر پھسر لگا رکھی ہے؟ تمھیں تو لمبا سونا چاہیئے تھا۔زیاد نے نرم پر بیزار لہجے میں بولا۔۔

وہ پاکستانی وقت کے مطابق آنکھ کھل گئی ہے شاید۔5 گھنٹوں کا جو فرق ہے انگلینڈ اور پاکستان کے درمیان۔۔(قارئین کرام کی معلومات کے لئے سردیوں میں پانچ اور گرمیوں میں چار گھنٹوں کا فرق ہوتا ہے)۔۔۔

تمھیں پتا ہے میری نیند بہت ہلکی ہے ذرا سے کھٹکے سے آنکھ کھل جاتی ہے۔۔اوہ سوری مجھے پتا نہیں تھا آئیندہ خیال رکھوں گی ان شاءاللہ۔۔

ابھی کیا ڈھونڈ رہی ہو؟

جی وہ وہ میں استری ڈھونڈ رہی تھی۔ غم سے رندھی آواز گلے سے نکلی۔۔۔

اچھا چلو مجھے فریش اپ ہونے دو! پھر میں تمھیں ڈھونڈ کر دیتا ہوں۔۔زیاد نے جمائی کو روکتے ہوئے بولا۔۔اسکی لال آنکھیں گواہ تھیں کے وہ کچی نیند سے جاگا ہے۔۔۔

فورا کچن میں جا کر پورے گھر کو گرم کرنے کے لئے ہیٹرز کو چالو کیا۔۔(ہیٹرز کو آپ ٹائمر پر بھی سیٹ کر سکتے ہیں، جیسے ہی گھر کا درجہ حرارت نیچے جاتا ہے ہیٹرز سیٹنگ کی وجہ سے خود ہی چالو ہو جاتے ہیں)۔۔۔

ویسے تمھاری کیا روٹین ہے صبح اٹھنے کی؟؟جی پاکستان میں فجر کے وقت اٹھتی تھی اور پھر دوبارہ سے واپس سو جاتی تھی۔۔

ہمم۔۔زیاد نے صرف گردن ہلائی۔۔زیادرات کے پاجامہ شرٹ میں ملبوس تھا، گہرے نیلے رنگ کا پاجامہ اور شرٹ جس کے اوپری بٹن ادھ کھلے تھے۔۔رانی نے دیکھ کر نظریں چرانے کی کوشش کی۔۔لیکن شاید زیاد اسکی چوری پکڑ چکا تھا۔۔۔

اسکو اگنور کرتے ہوئے گویا ہوا۔تم دوبارہ اپنے بستر میں چلی جاوء،جب تک گھر گرم نہیں ہوتا ورنہ شدید سردی سے بیمار پڑ سکتی ہو۔۔

میں فریش اپ ہو کر تمھیں استری ڈھونڈ کر دیتا ہوں۔۔

جججی ٹھیک ہے۔رانی نے فرمانبردار بچے کی طرح گردن ہلائی اور واپس بستر میں آکر دبک گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آدھے گھنٹے کے بعد زیاد ٹپ ٹاپ ہو کر کالی پینٹ اور وائٹ شرٹ میں ملبوس رانی کے دروازے کے باہر تھا۔۔دستک دے کر اندر داخل ہوا۔۔

کونسے کپڑے ہیں جو استری کرنے ہیں لاوء میں کر دیتا ہوں۔۔

ارے نہیں میں کرلوں گی، مجھے اچھا نہیں لگے گا میں آپ سے کام کرواوء۔۔مجھے تو آپکی خدمت کرنی چاہیئے۔۔۔

یہ پاکستانی مقولے ہیں یہاں پر مرد اور عورتیں سبھی ایک جیسا کام کرتے ہیں۔مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔لاوءادھر دو مجھے۔۔

رانی نے جھجھکتے ہوئے شلوار قمیض پکڑادی۔۔۔

قارئین)) سٹائل کپڑے اب پہننا چھوڑ دو تو بہتر ہے۔۔(Freshy) یہ فریشی کرام کی معلومات کے لئے یہاں پر فریشی ہر اس نئے آنے والے کو بولتے ہیں جو دوسرے ممالک مثلاً پاکسستان، انڈیا، بنگلہ دیش وغیرہ وغیرہ سے نیا آیا ہو، مطلب مفلس ملک جنکے پاسپورٹ کی پوری دنیا میں کوئی خاص قدر نہیں ہے۔جس کو صحیح طرح سے انگلش نہ آتی ہو اور اسکا پہننے اوڑھنے کا انداز یہاں انگلینڈ والا نہ ہو۔۔

بہت افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ یہ سب کہنے والے ہمارے اپنے ہم وطن ہی ہوتے ہیں جنکے والدین پچاس، ساٹھ سال پہلے یہاں آکر آباد ہوئے اور آگے انکی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اولادیں اپنے آپ کو پرفیکٹ اور باشعور سمجھتے ہیں اور بہت زیادہ سیول لائز، کے ہمیں سب کچھ پتا ہے، غریب ملک سے آنے والے لوگ ٹیپیکل (تنگ ذہن، تنگ لہجہ صحیح (accent) نظر) ہوتے ہیں۔نہ سٹائل کا پتا ہے اور نہ انگلش کی ایکسنٹ ہوتا ہے۔۔ یہاں پر ایک اور بیماری جو بہت کامن ہے۔پاکستانی انگلش بولتے ہوئے لفظ چبا کر بولتے ہیں، انکی ادائیگی نرم لہجے میں نہیں کرتے۔۔۔اگر آپکو یہ چیزیں اپنے سسرال سے نہیں سننے کو ملتی تو انکے باقی دوست احباب ضرور آپکو باور کروائیں گے، وہ چاہے زبان تک نہ لائیں لیکن انکی نظریں سب کچھ کہہ دیتی ہیں))۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی ٹھیک ہے جیسے آپ بولیں گے ویسے ہی کرلوں گی۔۔رانی نے آنسو پیتے ہوئے زیاد کو یقین دہانی کروائی۔۔۔

یہ کیسا عجیب شخص ہے زخم بھی دیتا ہے اور پھر پھاہے بھی خود ہی رکھتا ہے۔۔۔

جتنی دیر میں رانی شاور لے کر باہر نکلی زیاد نے جیم ٹوسٹ تیار کر لیئے،ابھی بس پانی کیٹل (برقی آلہ جس میں پانی ابالا جاتا ہے) میں ابل رہا تھا۔۔

رانی کو شرمندگی نے آلیا۔ارے آپ رہنے دیتے میں خود ہی کر لیتی۔۔کوئی فرق نہیں پڑتا ہمیں تھوڑی دیر کے بعد مم ڈیڈ کے بھی جانا ہے۔۔۔مجھے تو کچھ ضروری کام ہیں،میں تو باہر ہی ہوں گا البتہ تم اپنا وقت اچھے سے گزار سکتی ہو۔۔

کیسے گزار سکتی ہوں اچھا ٹائم آپکے بغیر؟!رانی صرف سوچ کر ہی رہ گئی،زبان تک لانے کی ہمت نہ کر پائی۔۔۔

زندگی اپنی ڈگر پر رواں دواں تھی،زیاد کا وہی نپا تلا رویہ اور وہ سارا سارا دن اور آدھی آدھی رات باہر رہتا تھا۔۔والدین اور بہنوں کے سامنے اسکا رویہ بہت مختلف تھا جبکہ تنہائی میں خشک اور بیزار۔۔۔

تایاتائی اور نندوں نے کسی قسم کی کوئی کمی نہ چھوڑی، باہر گھمانے سے لے کر، ہر سٹائل کے بارے میں رانی کو آگاہ کیا۔۔رانی انکے اخلاص میں زیاد کی سرد مہری کچھ وقت کے لیے بھول جاتی لیکن ایک کسک دل میں پھانس بن کر ٹھر گئی۔۔۔

بارہاسوچا زیاد سے بات کرے آخر مسئلہ کیا ہے لیکن جھگڑے کے خوف سے خاموش ہو جاتی۔۔۔۔۔

رانی میری گڑیا یہ دیکھو میں تمھارے لیئے کیا لے کر آئی ہوں؟!تایاتائی کا خلوص مثالی تھا۔ارے تائی جان آپکو کتنا منع کرتی ہوں لیکن آپ پھر بھی ہر وقت کچھ نہ کچھ خریدتی رہتی ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

کی شاپ کے سامنے سے گزری تو یہ جوتا بڑا (Dune)اصل میں میں ڈیون آرام دہ لگا تو سوچا میری بہو پر بہت سجے گا، پھر میچنگ بیگ بھی لے لیا ہے۔اب جلدی سے پہن کر دکھاو۔۔۔

رانی محبت سے تائی کے گلے سے لپٹ گئی۔ تھینک یو سو مچ تائی جان۔۔۔آپ اتنی اچھی ہیں اور آپکا بیٹا ایسا کیوں نہیں ہے؟ وہ تو ہر وقت میرے سائے سے بھی دور بھاگنے کی کوشش کرتا ہے، رانی صرف سوچ کر رہ گئی۔۔۔زیاد پہلے تو کام پر جانے سے پہلے رانی کو خود چھوڑ جاتا تھا لیکن جب سے رانی کو رستوں کا ادراک ہوا وہ خود ہی چل کر چلی جاتی اور سارا دن سسرال کے ساتھ گزارتی، نندیں بھی اپنی فراغت میں آتی جاتی رہتی تھیں۔۔زیاد کے کام سے واپس آنے سے پہلے آجاتی۔۔ اسکے کپڑوں جوتوں اور کھانے پینے کا خیال کرتی باوجود اسکے کہ وہ بہت منع بھی کرتا لیکن رانی کا کہنا تھا کہ میں فارغ رہ کر بور ہو جاتی ہوں تو بہتر ہے خود کو مصروف یہاں پر)) رکھوں۔۔اور مجھے آپکے کاموں میں مصروف رہنا اچھا لگتا ہے۔۔۔ بورڈ بہت (I'm bored) ایک اور بیماری بڑی کامن پائی جاتی ہے، لوگ لفظ ۔۔ ((استعمال کرتے ہیں

www.novelsclubb.com

زیاد بے دلی سے جان چھڑاتا۔۔2 مہینے گزر جانے کے بعد ایک دن تنگ آکر زیاد نے بول ہی دیا۔۔رانی میرے خیال میں ہمیں اپنے تعلقات اور انڈر سٹینڈ نگ کو بحال کرنے کے لئے مذید وقت درکار ہے لہذا تم خوامخواہ میں اپنی انرجی ویسٹ نہ کیا کرو۔۔۔

ارے نہیں زیاد مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے، میں تو اپنی خوشی سے یہ سب کرتی ہوں ۔۔۔۔

میں جو بدلوں تو تغیر ہے_____ میری ذات تلک

تو جو بدلے تو میرے شب و روز بدل جاتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تائی جان آج تو میں گھر جلدی جاوٗں گی کیونکہ زیاد کہہ رہے تھے انکے کچھ دوست گھر پر آرہے ہیں تو کھانے کا بندوبست کرنا ہے۔۔۔ہاں ہاں جاوٗ بلکہ ادھر سے ہی پکا کر لے جاوٗ۔۔ارے نہیں میں سب کر لوں گی ان شاءاللہ۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

(لزانیہ اٹلی کا مشہور کھانا ہے، جبکہ انگلینڈ کا مشہور کھانا فش اینڈ چپس ہیں جو کہ واقعی مشہور ہونے کے قابل بھی ہے) لزانیہ بنا کر ڈیش کے اوپر چیز ڈال کر بیک ہونے کے لئے اوون میں رکھا۔۔ مکس سلاد، کولسلو پوٹیٹو بیک بھی ساتھ ہی اوون میں ڈال دیئے۔۔((یہاں پر پوٹیٹو بیک کا ذائقہ ایسے ہی جیسے ہم پاکستان میں لکڑیوں کے چولہوں میں ثابت آلو چھپا دیا کرتے تھے اور وہ کوئلوں کی گرمائش میں گل جاتا تھا اور اسکا چھلکا پک کر اکڑ جاتا تھا))۔۔

زیادہ وقت کے پابند ہیں، بس ابھی آتے ہی ہوں گے۔۔سب برتن اور باقی ضرورت کی ہر چیز تیار کر کے میز پر سجا دی۔۔اور خود اپنے کمرے میں جا کر مغرب ادا کی اور پھر اپنا قیام کمرے تک ہی مناسب سمجھا۔۔مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے پرائے مردوں کے سامنے جانے کی۔اگر کچھ ضرورت پڑی بھی تو زیاد خود آ کر پوچھ لیں گے۔۔۔اوون بھی ٹائمر پر ہے انکے آنے تک خود ہی بند ہو جائے گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

باہر کھٹکے سے رانی کو اندازہ ہو گیا کہ وہ لوگ آ چکے ہیں۔۔رانی جو کہ ٹیکسٹ پر زیاد کو ساری معلومات پہلے سے فراہم کر چکی تھی لہذا زیاد کو دوبارہ پوچھنے کی کوئی ضرورت پیش ہی نہ آئی۔۔۔

عشاء کی ادائیگی کے بعد رانی بستر پر نیم دراز ہو گئی اور ادھر ہی آنکھ لگ گئی۔۔۔

رات کو نجانے کونسے پہر آنکھ عجیب سی آوازوں پر کھلی۔۔پہلے تو کچھ منٹ کے لیئے خود کو مکمل ہوش و حواس میں لائی پھر آوازوں کے تعاقب میں چلتی زیاد کے کمرے کے باہر تک آئی۔۔ادھ کھلے دروازے سے رانی نے۔۔۔۔

ادھ کھلے دروازے سے رانی نے جب کمرے کا منظر دیکھا تو پاؤں سے زمین سرکتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔ایسے لگ رہا تھا مکان کی چھت سر پر آن گری ہے، زیاد اور اسکا دوست دنیا و مافیا سے بے خبر برہنہ حالت میں بد فعلی کا ارتکاب کر رہے تھے ۔۔۔رانی کا جی ایک دم سے متلایا، منہ پر اپنا ہاتھ جما دیا،، ایک دم ابکائیاں آنا شروع ہو گئیں اور فورا باتھ روم کی طرف دوڑ لگا دی۔۔۔

ایک عجیب سا خوف اور وحشت طاری ہو گئی، جیسے ہی وہ منظر دماغ اور آنکھوں کے سامنے چلتا ابکائیوں میں مذید اضافہ ہو رہا تھا، ایسے لگ رہا تھا پیٹ کی انتڑیاں باہر آجائیں گی۔۔ابکائیوں نے تو اب شدید قسم کی الٹیوں کا روپ دھار لیا، پیٹ کے اندر ایک چھوٹا زرہ بھی نہیں باقی بچا تھا لیکن اسکے باوجود میدہ اور دماغ آنکھوں دیکھا حال قبول کرنے سے قاصر تھا۔۔

آدھا گھنٹہ باتھ روم میں گزارنے کے بعد بھی جسم خوف سے تھر تھر کانپے جا رہا تھا، لاغر جسم کو گھسیٹ کر اپنے کمرے میں لانے تک کامیاب ہو گئی۔۔ جسم پسینے سے شرابور ہو چکا تھا، روشن آنکھیں اس آدھے گھنٹے میں ہی اندر کی طرف دھنستی دکھائی دے رہی تھیں، ایک دم سے کالے گھڑے بن گئے۔۔۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی فورا کمرہ اندر سے لاک کر لیا، نڈھال جسم کو ڈھیلا چھوڑتے ہی قالین پر گر گئی۔۔۔آنسو روانی سے جاری و ساری تھے۔۔

میرے مالک میری اس آزمائش کو میرے لیئے آسان کر آمین یارب العالمین۔

: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

قوم لوط کی طرح عمل کرنے والا لعنتی ہے، مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ ڈر قوم لوط والے عمل (یعنی لڑکے کا لڑکے کے ساتھ بد فعلی کرنے) کا ہے۔

(ترمذی، حدیث:1488،1487)

کتاب الحدود، باب: لواطت کی سزا۔

(راوی ابن عباس اور جابر رضی اللہ عنہما)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

أللهم لا سهل إلا ماجعلته سهلا وأنت تجعل الحزن إذا شئت سهلا (عمل واللیلۃ لابن السني: ٣٥١، ابن حبان: ١٩٦٤)

اے اللہ کوئی کام آسان نہیں ہے جسے تو آسان کر بنادے اور تو جب چاہتا ہے "☆

☆ "مشکل کو آسان بنا دیتا ہے

دل دہائیاں دے رہا تھا، رانی تو اتنے غلیظ شخص کی محبت میں گرفتار ہو گئی۔۔ جس کا لباس برانڈڈ اور کرتوت حیوانوں والے، خوبصورت لباس اور دھیمے لب و لہجے میں چھپا یہ بھیڑیا صفت انسان رانی تیرے قابل کیسے ہو سکتا ہے؟

میرے مالک اس شخص سے نجات کی میرے لیئے کوئی سبیل پیدا فرما، میرے رب، میرے مولا، میرے رحیم و کریم رب العالمین بے شک تو انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ وقت تر ہے۔۔

اِنما أشکو بثی وحزنی اِلی اللہ (سورۃ یوسف:86)

☆ میں اپنی پریشانی اور اپنے غم کی فریاد اللہ سے کرتا ہوں۔ ☆

اِن الذین یخشون ربھم بالغیب لھم مغفرۃ وأجر کبیر (الملک:21)

بے شک جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے لیئے بخشش اور اجر ☆ ☆ عظیم ہے۔

رانی کی گریہ زاری اپنے عروج پر تھی میرے مولا، میرے کبیرہ و صغیرہ گناہوں کو تو معاف فرما۔ مجھے اس بھیڑیے کے چنگل سے نکالنے کی سبیل پیدا کر آمین یارب العالمین۔۔

تڑپ تڑپ کر ایک ایک لمحہ گزر رہا تھا، جی چاہ رہا تھا ایک لمحہ ضائع کیے بغیر یہاں سے بھاگ جائے۔۔۔

اس گھٹیا شخص کا سایہ بھی میرے اوپر نہ پڑے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گھڑیال کی ٹک ٹک بہت سست روی سے چل رہی تھی یا پھر اندر کی بے قراری رانی کو وقت کے ٹھہر جانے کا احساس دلا رہی تھی۔۔ جی چاہا ابھی فون ملا کر تایا تائی کو بلا لے اور ثبوت دکھا دے۔ بستر پہ پڑا موبائل فورا جھپٹا، کال ملانے کے لئے پاسورڈ ڈالتی انگلیاں تھم گئیں۔۔

رانی میری بچی کسی بھی کام یا فیصلے کو جذبات سے نہ کرنا، کیونکہ جذبات میں کئے گئے فیصلے پچھتاوں کے سوا کچھ بھی نہیں دیتے۔۔ان غلط فیصلوں کے نتائج بعد میں تمھارے ضمیر پر کوڑے کی طرح برستے ہیں، بیٹی وقت سب سے بڑا مرہم ہوتا ہے، ہر اس زخم کو بھرتا ہے جس کا گھاؤ شاید تمھارے سینے میں پیوست رہ چکا ہو، ہماری قرابت داری اور خون کے رشتوں کا پاس رکھنا، میرے ان سفید بالوں اور جھکی کمر کو ٹوٹنے مت دینا۔

میری رانی اپنے سر پر خوابوں کا تاج نہیں بلکہ الفت میں گندی اس کشش کی تاج پوشی کروائے گی جو میری رانی کو دلوں کی رانی بنادے گا بلکہ بے تاج ملکہ۔۔ بابا جانی آپ بھی نا!! رانی یہ سب بولتے باباجانی سے لپٹ جاتی تھی۔۔

باباجان کی نصیحتیں کانوں میں گونج رہی تھیں۔ سکرین پر چلتی انگلیاں تھم گئیں

---

www.novelsclubb.com

نہیں بابا آپکی رانی دلوں پر راج نہیں کر رہی ہے بابا۔۔ بلکہ جوتے کی نوک پر آگئی ہے۔۔ آپکی رانی کی حیثیت گلی میں پڑے اس تنکے سے بھی کم ہے جس کو راہ گیر دن میں بارہا اپنے پیروں تلے روندتے چلے جاتے ہیں۔۔

وہ شخص جسکو آپ نے بڑے مان اور چاوء سے میرے لیئے چنا تھا وہ تو مجھے بے سائبان کر گیا ہے۔ وہ تو کھوکھلا گندہ انسان ہیں جس کا نام سوچ کر مجھے گن آرہی ہے۔۔۔ بابا جانی میں نے تو اس شخص سے صدق دل کے ساتھ اپنی خانگی زندگی کا آغاز کیا تھا، اپنے آپ کو دنیا کی ہر اس آلودگی سے بچایا جس میں کتنے نوجوان اپنی کچی عمر میں جذبات کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں، آپکی رانی تو اپنی سہیلیوں کو یاد دہانی کرواتی تھی اب خود اس اندھے کنویں میں گر گئی ہے۔

بابا جانی میں تو ایک ایسے دہرائے پر آگئی ہوں جس کے ایک طرف کھائی ہے اور دوسری طرف دلدل ہے۔ کھائی میں کودوں تو جان سے جاوءں گی اور دلدل کی غلاظت میرے ضمیر کو چین نہیں لینے دے گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے رانی اجڑے حلیے کے ساتھ لٹے پٹے قافلے کی مسافر لگ رہی تھی۔۔۔

قافلہ تو آگے بڑھ گیا لیکن رانی کی پہچان بھول کر اسے خاردار جھاڑیوں کے حوالے کر گیا۔ایک ایک کانٹے کو چننا بہت نا گزیر ہو رہا تھا۔۔۔

دبیز قالین پر بیٹھی رانی کو یہ سب پھٹے ٹاٹ سے بھی بر تر لگ رہا تھا۔۔۔

رانی دیکھ تیرے بڑے تایا تائی نے کتنے چاوء سے تیرا ہاتھ مانگا ہے اور کسی قسم کی بھی کمی بیشی نہیں ہونے دی۔۔انہوں نے یہ فیصلہ کچھ سوچ کر ہی کیا ہو گا،انکے لیئے بھلا رشتوں کی کمی تھی۔ایک چھوڑ دس۔تیری اپنی پھپھی کی جوان بیٹیاں تھیں لیکن انہوں نے صرف میری رانی کو منتخب کیا۔۔رانی میری جان تو بہت خوش نصیب ہے ہماری زندگیوں میں ہی ہمارے ہاتھوں ایک محفوظ پناہ گاہ میں جا رہی ہے۔۔ کبھی بھی ہمیں شکایت کا موقع نہ دینا۔۔ کبھی ایسے حالات پیدا نہ کرنا جس میں تیرے والدین کو تیرے سسرال کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے۔امی

آپ کیوں پریشان ہوتی ہیں؟! میں کوئی پاگل تھوڑی ہوں؟، عقل شعور رکھتی ہوں۔اچھے برے کی تمیز ہے مجھے۔۔بات تو تیری صحیح ہے میری گڑیا پر بعض اوقات تو جذباتی ہو جاتی ہے۔جذبات میں آکر میرے اس بھتیجے انس کا حشر نشر کر دیتی ہے۔۔رانی نے انس کے ذکر پر منہ بنایا۔۔۔اب یہ ناہوزیاد بھی تیری زد میں آجائے۔بیٹی وہ تیرا مجازی خدا بن گیا ہے،اس کی عزت واحترام تم پر واجب ہے۔۔۔امی جان ہر وقت آپ اور بابا ایسی ہی باتیں کیوں کرتے ہیں؟ کیوں کہ ہمیں پتا ہے خانگی زندگی میں اتار چڑھاؤ آتے ہیں۔۔۔ کبھی غلطی ایک فریق کی ہوتی ہے تو کبھی دوسرے کی، لیکن معاملات اسی وقت سلجھتے ہیں جب ان میں سے ایک فریق جھک جائے، ہار مان جائے۔۔۔اور مجھے پختہ یقین ہے میری بیٹی میں یہ صلاحیتیں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہیں۔۔امییی مجھے چھیڑ رہی ہے نا؟؟

نہیں!! امید کرتی ہوں بس ایسا ہی ہو۔۔

ماں کی باتیں بھی رانی کے دماغ میں گردش کیئے جا رہیں تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مومن بندے کا حال نرالا اور انوکھا ہے، اس کے سارے حالات اس کے لئے" خیر کے ہیں، اور یہ مومن کے علاوہ کسی اور کے لیئے نہیں ہے، اگر اسکو راحت پہنچتی ہے تو شکر کرتا ہے، لہذا یہ حال اس کے لئے بہتر ہے، اور اگر تکلیف پہنچتی ہے تو اس پر صبر کرتا ہے، تو یہ حال بھی اس کے لئے بہتر ہے"۔(صحیح مسلم)

گھنٹوں ایک ہی حالت میں گزر گئے، موبائل پر سیٹ الارم نے فجر کی نوید سنائی ۔۔۔فورا الارم بند کیا اور دھیرے سے دروازے کا لاک کھول کر وضو کے لئے چل دی۔۔واپسی پر دیکھا تو زیاد کے کمرے کا دروازہ بند تھا، دل میں مذید نفرت ابھری اور فورا اپنے کمرے میں آگئی۔ تسلی سے نماز ادا کی اور خالی ہاتھ اپنے رب کے سامنے پھیلا لیئے۔۔۔

طویل دعاوں کے بعد دل میں کچھ اطمینان محسوس کیا تو بستر پر آگئی۔۔یکسر بدل جانے والے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہی سوچا کے زیاد کا سامنے کرنے سے

گریز کرے گی۔۔دل میں نفرت کی ابھرتی چنگاری کو دبایااور حکمت عملی ترتیب دینے لگی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صبح 8:30 بجے دروازے پر مسلسل دستک نے دل کی دھڑکن تیز کر دی۔۔

رانی دروازہ کھولو، جواب کیوں نہیں دے رہی ہو؟ رانی مجھے پریشانی ہو رہی ہے پلیز دروازہ کھولو۔۔دھڑ دھڑ دروازہ بج رہا تھا۔جی میں آیا گلدان اٹھا کر سر پر دے مارے لیکن پھر

(حسبی اللہ و نعم الوکیل)☆میرے لیئے میرا رب ہی کافی ہے۔☆پڑھتے ہوئے دروازہ کھولا۔۔

رانی میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں، میں نے ابھی کام کے لئے بھی نکلنا ہے ۔۔تم روز میرے سے پہلے اٹھتی ہو اور ناشتہ ٹیبل پر ہوتا ہے، آج تمھاری طبیعت تو ٹھیک ہے؟

رانی بس خالی نظروں سے زیاد کو دیکھے جا رہی تھی۔۔اوکے مائینڈ نہ کرو تو یہ صبح صبح ناشتے والی عادت بھی تم نے ہی مجھے ڈالی ہے۔۔۔

بغیر جواب دیئے رانی باتھ روم میں چلی گئی اور پانی کے چھینٹوں سے اپنے اوپر طاری سستی کو دور کرنے کی کوشش کی۔۔سارا جسم پھوڑے کی طرح دکھ رہا تھا۔۔۔

باتھ روم سے فراغت کے بعد سیدھی کچن میں گئی اور کیٹل میں پانی ڈال کر ابلنے کے لئے رکھ چھوڑا اور ٹوسٹ بنانے لگ گئی۔۔

بار بار رات والا منظر آنکھوں کے سامنے تازہ ہو رہا تھا۔آنکھیں آنسوؤں سے بھری جا رہیں تھیں۔۔چونکہ رانی کی پشت زیاد کی طرف تھی جو کہ اپنے موبائل میں مصروف کسی اور شیطانی منصوبے کا لائحہ عمل تیار کر رہا ہو گا،رانی نے سوچا۔۔

اب تو زیاد کا ہر عمل غلیظ اور شیطانی ہی محسوس ہو رہا تھا۔۔

فرائیڈ انڈا تیار کر کے ٹوسٹ اور چائے زیاد کے سامنے رکھ کر خاموشی سے اپنے کمرے میں واپس آ گئی۔۔۔

اندر آتے ساتھ ہی کمرہ لاک کیا، اس شخص کا کوئی اعتبار نہیں ہے مجھے جان سے ہی نہ مار دے۔۔

جسم پر کپکپی طاری ہو گئی۔۔۔

جی چاہا تایا تائی کو کال کر لوں لیکن پھر سوچا یہ شخص گھر سے نکلے گا تو ہی کروں گی یا پھر انکے گھر ہی شفٹ ہو جاتی ہوں، بولوں گی مجھے سارے پاکستان والے یاد آ رہے ہیں، اکیلے میں دل نہیں لگتا، اسکے بعد پھر بعد کی بعد میں دیکھوں گی ان شاءاللہ۔۔

دستک دوبارہ شروع ہو گئی۔ دل خطرے کی گھنٹیاں بجانے لگ گیا۔۔ اپنے کمرے کی کھڑکی کی طرف دیکھا جو باہر کی طرف کھلتی ہے، سوچا ادھر سے ہی باہر کود جاتی ہوں اور بغیر زیاد کے علم میں لائے تایا تائی کے پہنچ جاؤں گی پھر یہ کچھ بھی نہیں کر سکے گا۔۔۔ ابھی تو اسکو اپنا راز فاش ہونے کا ڈر ہے، یہ تو میری جان بھی لے سکتا

ہے تاکہ ثبوت ہی ختم کر دے۔۔۔اسی شش و پنج میں تھی اور سرعت سے الماری میں سے گرم کپڑے نکالنا شروع کر دیئے کے اچانک۔۔۔۔

سرعت سے الماری میں سے گرم کپڑے نکالنا شروع کر دیئے کے اچانک زیاد باہر سے لاک کھول کر اسکے سر پر کھڑا تھا۔۔یہ کیا ہو رہا ہے؟؟تم نہ کوئی بات کر رہی ہو اور نہ دروازہ کھول رہی تھی،آخر تمھارا مسئلہ کیا ہے؟؟زیاد نے رانی کو کندھوں سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کیا تو رانی کی ہمت جواب دے گئی۔۔۔ہاتھ ہٹاو!! زبان کے ساتھ بات کرو۔رانی نے دانت پیس کر بات کی۔۔تمیز سے بات کرو میرے ساتھ۔زیاد نے لال انگارہ آنکھیں رانی کے لرزتے خوف زدہ چہرے پر گاڑھ لیں۔۔

میں نے کہا ہے کہ چھوڑو مجھے !رانی نے اپنی پوری طاقت لگا کر زیاد کی گرفت سے نکلنے کے لئے اپنی نازک کلائیوں سے اسکو پیچھے دھکیلانا چاہا،لیکن ناکام۔۔طویل قامت زیاد اور رانی جس کا نازک سراپا اس سفاک کے سامنے ایک تنکڑے تھپڑ کی

www.novelsclubb.com

مار تھا۔۔رانی کی کلائیوں میں زیاد کی گڑھی انگلیاں اسے اذیت میں مبتلا کر رہی تھیں۔۔

میں نے کہا ہے چھوڑو مجھے ورنہ میں تایاتائی کو بتادوں گی۔۔

کیا بتاو گی تایاتائی کو؟؟ وہی جو تم ہو۔۔ تمھاری اصلیت بتاوں گی۔۔

ابھی آپ سے تم پر آگئی ہو۔۔ پاکستانی فرمانبدار لڑکی۔۔فرمانبداری باکردار، غیرت منداور عزت داروں کی ہوتی ہے۔۔۔بے غیرت، بدکرداراور بے ضمیر لوگ اس زمرے میں نہیں آتے۔رانی نے لرزتے جسم کو زیاد کی گرفت سے چھڑانے کے لئے اپنے ناخن اسکے پیٹ میں گھاڑنے کی ناکام کوشش کی لیکن اس کی بھی مثال اونٹ کے منہ میں زیرے والی تھی۔۔

بڑی لمبی زبان ہوگئی ہے تمھاری۔۔ہیں!!! میں تمھیں بتاتا ہوں۔۔زیاد نے رانی کو بالوں سے دبوچ لیا، رانی کراہ کر رہ گئی۔۔اب بتاو کیا بتاو گی اپنے تایاتائی کو؟؟ بولو جواب دو مجھے۔

زیاد لال انگارہ آنکھیں گاڑے رانی پر دھاڑا۔۔

میں تمھارے کالے کرتوت بتاوں گی۔ تم اللہ کی بنائی ہوئی حدوں کو توڑ رہے ہو۔۔

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمھارے لیے ☆ تمھاری ہی ہم جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ☆۔۔(الروم: 21)

تم سے تو بہتر جانور ہیں جنکو اپنی جنسی تسکین جائز طریقے سے پوری کرنے کا ادراک ہے۔۔۔ کیا ہو تم؟؟ غلاظت کی پوٹلی یا پھر غلاظت کا ڈھیر؟ تف ہے تم جیسے مرد پر۔۔ گھن آ رہی ہے مجھے تم سے۔۔ گندے انسان دور ہٹو میرے سے۔۔ چھوڑو میرے بالوں کو۔۔

نہیں چھوڑوں گا۔کیا کرلو گی؟مجھے پیٹو گی کیا؟؟لو یہ ہوں سامنے کھڑا۔۔کرلو جو کرنا ہے۔زیادرانی کے اوپر سے اپنی گرفت ڈھیلی کرتے ہوئے اسکے سامنے سینے پر ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو گیا۔۔

میرا دل کر رہا ہے تمھارا سر پھاڑ دوں۔۔

لو پھاڑو!!تم یہ کبھی بھی نہیں کرو گی کیوں کہ تمھارا ویزہ ابھی نہیں ہوا اسکے لئے تمھیں ابھی میری ضرورت ہے،تم میری محتاج ہو۔۔

ویزہ اور تم سے اور میں تمھاری محتاج؟میرے جوتے کی نوک پر تمھارا یہ ویزہ اور تمھاری یہ مردود شکل۔مجھے تم سے شدید نفرت ہو گئی ہے۔تمھاری شکل دیکھتے ہی میرا خون کھولتا ہے۔۔

ہاہاہاہاہاز یاد نے قہقہہ لگایا اور بولا خون ہے تمھارے جسم میں کیا؟

شکل سے تو ایسے لگ رہی ہو جیسے کسی نے تمھارا سارا خون نچوڑ لیا ہو۔۔بیچاری پیکی بیکورڈ مائینڈ(تنگ ذہن،پرانا ذہن)۔۔((قارئین کرام کے لئے (Paki) یہاں پر لفظ پیکی بھی نیچا دکھانے کے لئے ہی بولا جاتا ہے))۔۔

میری دعا ہے کہ اللہ تمھیں ہدایت دے یا پھر تمھاری کمر توڑ دے آمین یارب العالمین۔۔

ہاہاہاہاہا ابھی پیکی فرمانبردار لڑکی بدعاوں پر اتر آئی ہے۔۔

کتنے فضول انسان ہو تم۔اللہ نے تمھاری رسی دراز کی ہوئی ہے جب اسکی گرفت میں آ گئے تو دنیا و آخرت میں ذلت و رسوائی تمھارا مقدر بنے گی۔میری زندگی تو برباد کر ہی چکے ہو،کم از کم اپنی آخرت تو بچالو۔۔

تمھیں میری آخرت کی فکر کرنے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"میں جانو اور میری آخرت جانے"۔۔۔

ٹھیک ہے پھر مجھے آزاد کر دو۔۔مجھے کسی بھی لحاظ سے بے ایمان شخص کے ساتھ رہنا نامنظور ہے۔۔یہ بے ایمان کس کو بولا ہے؟؟تمھیں بولا ہے مسٹر زیاد!!

تکلیف ہو رہی ہے؟؟تمھیں اس وقت تکلیف نہ ہوئی جب تم کسی معصوم کی زندگی داوء پر لگانے کے لئے پاکستان چلے آئے تھے۔۔۔

کیا بگاڑا تھا میں نے تمھارا؟کیوں میری زندگی کو برباد کیا ہے؟بتاو مجھے!!

رانی شدید غصے میں آپے سے باہر ہو رہی تھی، فوراً آگے بڑھ کر زیاد کا گریبان پکڑ لیا اور اسکو جھنجھوڑنے لگی۔۔کمینے ذلیل انسان جواب دو مجھے۔۔۔

زیاد نے رانی کو ایک ہی دھکے سے پیچھے دھکیلا۔۔اپنی اوقات میں رہو۔میرے صرف ایک تھپڑ کی مار ہو تم۔۔

تم اور کر بھی کیا سکتے ہو۔جس شخص کو عورت کو اسکا مقام دینا نہ آیا ہو وہ کیا جانے عورت کی عزت کرنا۔۔۔

میرا رستہ چھوڑو مجھے جانا ہے ابھی اور اسی وقت تایا تائی کے پاس ورنہ۔۔۔

ورنہ کیا کر لو گی میرا۔۔میری بات کان کھول کر سن لوا گر تم نے ایک لفظ بھی کسی کے ساتھ شئیر کیا تو جان سے جاوء گی۔۔

زندگی اور موت میرے رب کے ہاتھ میں ہے۔تم جیسا بد کردار شخص میرا بال بھی باکا نہیں کر سکتا۔۔

یہ بات ہے تو ابھی دیکھتے ہیں کیسے بچتی ہو پھر۔۔کہتے ساتھ ہی زیاد نے رانی کو گردن سے دبوچ لیا اور اسکو زود و کوب کرنے لگا۔۔

رانی پانی سے نکلی مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی،آنکھیں ابل کر باہر نکلنے لگیں۔۔ غوں غوں کی دبی دبی آواز نکل رہی تھی اور وہ زیاد کی باہوں میں پھڑ پھڑا رہی تھی۔۔۔بے شک اللہ سبحان و تعالی غفور الرحیم ہے اپنے مومن بندے کو اپنی رحمت سے محروم نہیں کرتا۔۔۔

زیاد کے بجتے فون نے اسکو رانی کی گردن آزاد کرنے پر مجبور کر دیا۔۔ایک ہاتھ سے فون رسیو کرتا ہوا بولا۔سو سوری سر گھر میں کچھ ایمر جنسی ہو گئی تھی، میں بس ابھی 20 منٹ میں آفس میں ہوں گا۔۔

ایک ہاتھ سے رانی کو بستر پر پھینک کر دھمکی آمیز لہجے میں بولا۔آج تو تم میرے ہاتھوں سے بچ گئی ہو۔اگر مجھے پتا چلا کے تم نے یہ باتیں میرے والدین یا کسی اور دوسرے تیسرے کو بتائیں ہیں تو وہ دن تمھاری زندگی کا آخری ہو گا۔۔

رانی مسلسل کھانس رہی تھی۔۔ گردن پر زیاد کی گرفت نے انگلیوں کے نشان ظاہر ہونے لگے۔۔

www.novelsclubb.com

رانی زار و قطار رو رہی تھی۔۔

زیاد فورا بھاگ کر کچن سے پانی لے کر آیا۔۔یہ پانی پیو اور ابھی فورا تیار ہو جاوء تمھیں مم ڈیڈ کے چھوڑ کر ہی آفس جاوں گا۔۔

پانی کا گلاس تھامتے ہی رانی نے غصے سے سارا پانی زیاد کے اوپر پھینکا جو کہ اسکے چہرے سمیت اسکی نئ شرٹ کو بھی گیلا کر گیا۔۔

کھا جانے والی نظروں سے رانی کے قریب آیا اور ایک زوردار تھپڑ رانی کے گال پر زیاد کی انگلیوں کے نشان چھوڑ گیا۔۔۔

تم کہیں نہیں جاو گی، ادھر ہی گھر میں بند رہو گی۔ میں تمھارا فون ساتھ لے کر جا رہا ہوں، گھر والے فون کا ہیڈ سیٹ بھی میری گاڑی میں جا رہا ہے۔ اور مم ڈیڈ کو بولوں گا کے ہم دونوں باہر گھومنے کے لئے جا رہے ہیں۔۔ ایک پورا ہفتہ نہ تم کسی سے بات کر سکتی ہو اور نہ ہی مل سکتی ہے جب تک تم یہ وعدہ نہیں کرتی کے تم کسی کو کچھ نہیں بتاو گی۔۔

اور گھر کی تمام کھڑکیاں ڈبل گلیزرڈ اور ٹینٹڈ ہیں۔۔((قارئین کرام کی معلومات کے لئے یہاں پر دہرے شیشے سے بنی کھڑکیاں جو شدید سردی کو روکنے اور موسم

سرما میں گھر سے باہر چلنے والی یخ بستہ ہواوں سے بھی محفوظ رکھتی ہیں۔اور یہ والا شیشہ باآسانی ٹوٹتا بھی نہیں ہے))۔۔

تمھارا شور شرابہ کسی کو بھی سنائی نہیں دے گا کیوں کہ یہاں اس علاقے میں سبھی ورکنگ کلاس کے لوگ رہتے ہیں۔۔کسی کو فرصت نہیں ہے کے وہ آکر تمھارے دکھڑے سنے۔۔۔لوگ صبح کے نکلے شام تھکے ہارے کام سے آتے ہیں اور اپنے کھانے پینے اور اگلے دن کی تیاری میں جت جاتے ہیں۔تم پیکیز کی طرح نہیں ہے فارغ بیٹھ کر روٹیاں توڑتے ہو یا پھر دوسروں پر پورا دن نظر رکھتے ہو۔۔

رانی کے آنسو تواتر سے جاری تھے لیکن زبان گنگ ہو کر رہ گئی تھی،اس نے کبھی تصور بھی نہیں کیا کے زیاد اس پر ہاتھ بھی اٹھا سکتا ہے۔۔

پاکستان میں دھیمے لہجے اور جھکی نظروں والا یہ شخص اتنا سفاک بھی ہو سکتا ہے، جس کے اخلاق کا چرچہ سارا خاندان کر رہا تھا۔۔۔جسکی فرمانبداری کے سامنے انس بھی

مات کھا گیا، جو انگلینڈ کا پڑھا لکھا، ماں باپ کی آنکھوں کا تارا شریف النفس، محبت کرنے والا بیٹا۔۔کیئر نگ اینڈ لونگ۔۔کدھر گیا وہ سب کچھ زیاد سلیم؟!

یاد آوں تو اتنی سی _____ عنایت کرنا"

اپنے بدلے ہوئے لہجے کی ___ وضاحت کرنا

تم تو چاہت کا _____ سمندر ہوا کرتے تھے

"کس سے سیکھا ہے محبت میں ملاوٹ کرنا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جی بڑے بھیا کیسے ہیں آپ اور بھابھی؟؟ بھیا ہم صبح سے رانی کو فون کر رہے ہیں لیکن اٹھا نہیں رہی۔۔رات اسکی ماں نے کوئی ڈراونا خواب دیکھا ہے۔۔جسکی وجہ سے کافی پریشان بیٹھی ہے۔۔

ارے مشتاق میاں گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہیں رانی ماشااللہ بالکل ٹھیک ہے۔ آج صبح اچانک ہی دونوں کہیں گھومنے پھرنے کے لئے نکل گئے ہیں اور اس طرف شاید سگنل لو ہوں۔۔زیاد نے بس اچانک ہی کام سے چھٹی بھی لی ہے اور پھر فون کر کے ہمیں بھی بتایا ہے۔ہم خود دونوں اس اچانک خبر پر حیران رہ گئے ہیں۔۔ہم تو کب سے ولیمے کی تاریخ کا پوچھ رہے ہیں زیاد میاں سے کب چھٹی ملے؟؟اور کب ہم اپنے بہو بیٹے کی خوشی منائیں؟لیکن وہ مان کر ہی نہیں دے رہا تھا،اور آج کہتا ہے بس مینیجر سے بات کی ہے اور وہ مان گیا ہے۔۔

ارے بڑے بھیا اب تو تسلی ہو گئی ہے الحمداللہ۔۔دونوں سکھی رہیں،آباد رہیں

بھیا ذرا رضیہ کی بات کروانا بڑی بھابھی سے،اس نے کچھ کپڑوں کی سلائی کے بارے میں پوچھنا ہے شاید۔۔ہاں ہاں وہ کچن میں آج پائے بنا رہی ہے،اسکو جا کر ابھی دیتا ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

بیگم سے پائے پکوانے کے لیئے بھی ایک مہینہ پہلے بکنگ لیناپڑتی ہے۔۔اسکو قائل کرنا بھی ایک الگ محاذ ہے مشتاق۔۔دونوں بھائی خوب دل کھول کر ہنسے۔دونوں طرف اطمینان اور سکون کی فضا قائم تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رانی نے سارا دن بلک بلک کر رونے میں گزارا، صبح سے پانی کا ایک قطرہ بھی اس کے حلق سے نیچے نہ اترا۔

گلاب کے پھول جیسا چہرہ کملا کر رہ گیا، ہونٹ خشک اور گلے میں بھی شدید درد محسوس ہو رہا تھا۔۔۔کھٹکے سے محسوس ہوا کے سفاک درندہ واپس گھر آ گیا ہے۔۔ شدید نفرت نے دوبارہ انگڑائی لی۔لیکن ابھی تو مزاحمت کی بھی سکت جواب دے گئی تھی۔۔۔

اس کو لوٹائیں گے ہم سود کے ساتھ"

"قرض ہے ہم پر____بے حسی اس کی

www.novelsclubb.com

رانی کے کمرے کا دروازہ ایک جھٹکے سے کھلا، نیم وا آنکھوں سے دھندلا منظر صرف یہی دیکھا پایا کے آنے والے کے ہاتھ میں کچھ ہے۔۔رانی نے کلمہ شہادت پڑھا اور

رانی نے کلمہ شہادت پڑھا اور آنکھیں موند لیں، رانی ابھی اپنی موت کی گھڑیاں گن رہی تھی۔اس کی طرف بڑھنے والے قدموں کی چاپ قریب سے قریب تر ہوتی جا رہی تھی۔۔۔نڈھال جسم ابھی صبح والے کچوکے نہ بھول پایا تھا، دوبارہ درندہ زیاد اپنے بازو وا کیئے اسے دنیا سے رخصت کرنے کے لئے رانی کے سر آن پہنچا۔۔۔

رانی تم ٹھیک ہو؟ رانی پلیز میری بات کا جواب دو۔زیاد رانی کے بستر کے پاس ہی اس کے سر کے قریب ہو کر بیٹھ گیا اور اسکا سر سہلانے لگا۔

رانی آنکھیں کھولو۔۔رانی میں تم سے معافی چاہتا ہوں پلیز مجھے معاف کر دو۔زیاد رانی کے ہاتھ پکڑے اس سے معافی تلافی کے لئے اس سے منتیں کیئے جا رہا تھا لیکن رانی تو اسکی آمد اور اسکے قدموں کی چاپ سن کر ہی بے ہوش ہو گئی۔۔

رانی کا جواب نہ پا کر زیاد کو گھبراہٹ نے آلیا۔۔

ہر جتن کر لیا لیکن رانی کو ہوش نہ آیا۔۔اگر ہسپتال لے کر گیا تو گردن اور چہرے پر موجود نشان میرا جرم ثابت کر دیں گے۔۔کیا کروں؟ کس مصیبت میں پڑ گیا ہوں ۔۔۔فورا گوگل اور یوٹیوب کا سہارا لیا۔ہوش میں لانے والے بعض طریقے تو کارآمد ثابت ہوئے۔رانی کے پپوٹوں نے ہلکی سی جنبش کی تو زیاد نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔فورا پانی لے کر چمچ سے رانی کے منہ میں انڈیلنا شروع کر دیا، جس میں سے کچھ پانی تو رانی کے منہ سے نکل کر اس کی گردن کو بھگونے لگا۔۔پھر پانی کے چھینٹوں سے ایک اور کوشش کر ڈالی جو پہلے کی نسبت کارگر ثابت ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

رانی نے پوری آنکھیں کھول دیں لیکن جیسے ہی نظر زیاد کی طرف گئی تو نفرت سے منہ موڑ لیا اور اس کا ہاتھ زور سے جھٹکنے کی کوشش کی، لیکن شدید نقاہت سے زور بھی باقی نہ بچا۔۔۔

زیاد نے آگے بڑھ کر اسکو بستر پر سے اٹھا کر بٹھایا، پیچھے کشن لا کر رکھے اور خود نیچے بیٹھ گیا اور وہی الفاظ دوہرانے لگا جو اپنی آمد پر بولے تھے۔۔

رانی کی بیزارگی واضح طور پر جھلک رہی تھی لیکن طاقت نہیں تھی کے اس خبیث الظن کی باتوں پر کوئی جوابی کاروائی کرے۔۔۔

لوٹا دیا ہم نے اپنا سب ___ حاصل زندگی ☆

☆ سکندر تھے، فقیر ہوئے اک یار کی خاطر

تقریبا ایک گھنٹہ رانی اسی جگہ پر بیٹھی آنسو بہاتی رہی اور زیاد اسکی دلجوئی میں مصروف رہا۔۔

www.novelsclubb.com

رانی میں وعدہ کرتا ہوں آئیندہ میں کبھی بھی تم پر ہاتھ نہیں اٹھاوں گا صرف ایک دفعہ مجھے معاف کر دو اور کچھ کھا لو پلیز۔۔ تم جو بولو گی میں وہی کروں گا۔۔

رانی نے شکوہ کناں نظروں سے زیاد کو دیکھا اور منہ پھیر لیا۔۔اچھا چلو میں تمھیں خود ہی کچن میں لے جاتا ہوں۔۔فورا اپنی باہوں میں نازک سی جان سمو کر صوفے پر لا بٹھایا۔۔بس میں ابھی کھانا لاتا ہوں اور تمھیں اپنے ہاتھوں سے کھلاوں گا۔۔

مجھے تمھارے ان گندے ہاتھوں سے نہیں کھانا۔۔

شکر ہے تم کچھ تو بولی ہو۔۔میں گرم کر کے لے آتا ہوں خود ہی کھالو۔۔پچھلے ڈیڈھ گھنٹے میں رانی نے یہ پہلا جملہ بولا جو کہ زیاد کے لئے خوش آئین بات تھی

۔۔۔

دو تین نوالے زہر مار کر کے رانی نے کھانے سے ہاتھ روک لیا۔۔اگر کچھ اور کھانا ہے تو باہر سے ابھی لے آتا ہوں۔۔رانی نے غصیلی نظروں سے دیکھا۔۔

ابھی تمھاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے تم آرام کرو۔بہت کمزور لگ رہی ہو۔۔کہتے ساتھ ہی زیاد نے رانی کو اپنے بازوؤں میں بھر لیا۔۔اور واپس بستر پر آن لٹایا۔۔

تم نے بالکل بھی نہیں گھبرانا میں ادھر ہی ہوں تمھارے پاس۔ کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتا سکتی ہو رانی۔۔ آخر کار تم میری فرسٹ کزن بھی ہو۔۔۔ رانی کی آنکھیں چھلک پڑیں۔۔

فرسٹ کزن کے ساتھ کوئی ایسے کرتا ہے بھلا جو تم خباثت کر چکے ہو۔ رانی پھٹ پڑی۔۔۔

سوری رانی۔۔ دیکھو میرے ان ہاتھوں کی طرف، میں نے تم سے کتنی مرتبہ معافی مانگی ہے۔ اب تو معاف کر دو۔۔ میرا وعدہ ہے میں کبھی بھی تم پر ہاتھ نہیں اٹھاوں گا۔۔ مجھے اس وقت شدید غصہ آ گیا تھا اور میں اپنے اوپر قابو نہ رکھ پایا۔۔۔

مجھے تمھارے ہاتھ اٹھانے سے زیادہ تمھارے کردار سے تکلیف پہنچی ہے مسٹر زیاد ۔۔ تمھارے یہ لاف و گزاف سوائے شیطانیت کے اور کچھ بھی نہیں ہیں، کیونکہ یہ وحی الٰہی کے بالکل خلاف ہے۔۔

رانی نے اپنے جسم میں طاقت نہ ہونے کے باوجود بھی گرم لوہے پر ضربیں جاری رکھیں۔۔۔لہجہ بہت دھیما لیکن غم سے چور تھا۔۔

تمھیں پتا ہے اللہ سبحان و تعالی نے صرف انسانوں میں ہی نہیں، جانوروں میں بھی مخالف جنس کے ساتھی کو جوڑا بنایا ہے، ان "لبر لز" نامی حیوانات سے تو وہ اصلی حیوانات بہتر ہیں جو اپنے خالق کی مقرر کردہ فطرت پر عمل پیرا رہتے ہیں، اور سوائے "خنزیر" اور "گدھے" کے کوئی اور جانور اس کراہت زدہ گھن آلود فعل میں ملوث نہیں ہوتے۔۔۔

زیاد مکمل خاموشی کے ساتھ رانی کی باتوں کو سن رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اور اللہ نے تم (انسانوں) کے لئے تمہاری ہی جنس میں سے بیویاں بنائیں اور """ تمہاری بیویوں میں سے تم لوگوں کے لئے بیٹے اور پوتے بنائے، اور تم لوگوں کو پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں، تو کیا تم لوگ (اس کے بعد بھی) باطل پر ایمان رکھتے ہو، اور اللہ کی نعمت سے کفر کرتے ہو۔""" (سورت النحل: 72)

اللہ سبحان و تعالی نے ہم انسانوں کی افزائش نسل کا ذریعہ بیویوں کو بنایا ہے، اور اسے اپنی ایک نعمت قرار دیا ہے، اور یقینا یہ حق ہے، اور یہ بھی یقینا حق ہے کہ میاں بیوی کے اس پاکیزہ تعلق کے علاوہ اپنی جنسی تسکین کی تکمیل کا کوئی بھی دوسرا ذریعہ اللہ کی نعمت کا کفر ہے۔ مگر نہایت افسوس کے ساتھ ابلیس کی وحی پر عمل کرنے والوں کو رحمان کی وحی کی سمجھ نہیں آتی۔۔۔۔

دیکھو رانی میں اپنی پوری کوشش کروں گا کہ میں اس دلدل سے باہر نکل آؤں، میں مانتا ہوں میں نے تمھارے ساتھ زیادتی کی ہے لیکن پلیز ابھی تم میرا ساتھ دو، میرے ساتھ ایک اچھے دوست کی طرح رہو پلیز، میں نے بارہا کوشش کی کے تمھیں اپنی مجبوری بتا سکوں لیکن میری ہمت ہی نہ ہو پائی۔۔ رانی مجھے عورت ذات میں کوئی دلچسپی نہیں ہے، مجھے تم میں بھی کوئی کشش محسوس نہیں ہوتی ہے

---

www.novelsclubb.com

اور جب لوط نے اپنی قوم سے کہا تم لوگ ایسی ہی بے حیائی کرتے ہو جو تم """ لوگوں سے پہلے دونوں ہی جہانوں (یعنی انسانوں اور جنوں) میں کسی نے بھی نہ کی (اور وہ یہ ہے کہ) تم لوگ اپنی جنسی خواہش پوری کرنے کے لئے عورتوں کی بجائے مردوں کو استعمال کرتے ہو، تم لوگ تو بالکل ہی حد سے گزر گئے ہو """۔۔(سورت الاعراف:80_81)

زیاد تمھیں پتا ہے انسانی تاریخ کے سب سے پہلے ہم جنس پرستی کی اس وحی پر ایمان لانے اور اس پر عمل کرنے والے "لبرلز" کا اللہ سبحان و تعالی نے کیا انجام کیا؟

زیاد خاموش اسکے پاس تو بولنے کے لئے کچھ بھی نہیں تھا۔۔

تو پھر سنو زیاد اس انجام کی لپیٹ میں ہر "لبرل" آگیا، حتی کہ نبی لوط علیہ السلام کی بیوی بھی اسکو بھی نہیں چھوڑا گیا تھا۔۔۔

رانی اپنی رو میں بولے جا رہی تھی۔

تو ہم نے لوط کو، اور اس کے گھر والوں کو (اس عذاب سے) بچا لیا، سوائے لوط """ کی بیوی کے وہ پیچھے (ان ہم جنسوں) پر (مٹی کے کنکروں کی) بارش کر دی، پس دیکھو کہ جرم کرنے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے۔"""(سورت الاعراف: 83_84)۔

زیادہ اس عذاب کا آغاز ایک چیخ نما آواز سے ہوا۔۔

تو پھر صبح ہوتے ہی ایک چیخ نما آواز نے ان لوگوں کو آن پکڑا"""(سورت """ الحجر: 73)

زیادہ اور پوری کی پوری بستی ہی الٹا دی گئی اور پھر اس پر پتھروں کی بارش کی گئی، یعنی اللہ سبحان و تعالی کی طرف سے ان ہم جنس پرست "البرلز" کو رجم (سنگسار) کیا گیا۔۔۔

رانی کچھ دیر سانس لینے کو رکی اور پاس پڑا پانی کا گلاس لے کر سپ سپ پینے لگی۔۔

پس ہم نے اس بستی کا اوپری حصہ اس کا نچلا حصہ بنا دیا (یعنی اسے زمین سے """ اکھاڑ کر، پھر الٹا کر کے زمین پر مار دیا) اور ان لوگوں پر کنکروں کی بارش کی۔""" (سورت الحجر:74)

یہ بس میرے اختیار میں ہی نہیں ہے کہ میں عورت سے اپنی جنسی تسکین پوری کر سکوں۔۔

مسٹر زیاد مت بولو کے یہ تمھارے اختیار میں نہیں ہے، تم فطرت کو بدلنا چاہتے ہو ؟ نعوذ باللہ من ذلک یعنی اللہ کا یہ نظام ٹھیک نہیں بنا، اللہ سبحان و تعالی نے کوئی ایسا کام یا آزمائش انسان کے اوپر نہیں ڈالی جو اسکے اختیار سے باہر ہو۔ تم نے یہ راستہ خود چنا اور اسکو چھوڑنا بھی تمھیں خود ہی ہو گا۔۔۔

جب آسمان پھٹ جائے گا اور جب تارے بکھر جائیں گے اور جب سمندر پھاڑ """ دیئے جائیں گے اور جب قبریں کھود دی جائیں گی، اس وقت ہر شخص کو اس کا اگلا پچھلا کیا دھرا معلوم ہو جائے گا""۔ (سورت الانفطار: 1_5)

زیاد اپنی آخرت بچالو تمھیں نہیں پتا کس لمحے مالک الموت تمھاری سانس کی ڈوری کھینچ لے۔۔ تم نے مجھے اپنا دوست بولا ہے تو میری بات کو غور سے سنو اور عمل بھی کرو پلیز۔۔

زیاد میں تو پچھلے 2 مہینے سے صبر کر کے بیٹھی ہوں، کیونکہ تم نے ہی بولا تھا، ہمارے اندر انڈر سٹینڈ نگ کی ضرورت ہے اور اسکے لیئے وقت درکار ہے۔۔ میں تمھیں مذید وقت دینے کے لئے تیار ہوں پلیز اس کبیرہ گناہ سے توبہ کر لو۔۔

رانی سسکیاں لے رہی تھی جبکہ زیاد کے پاس بولنے کے لئے کچھ بھی نہیں تھا۔۔

رانی یہ لو اپنا فون اور میرے ساتھ وعدہ کرو کسی کے ساتھ اس بات کا ذکر نہیں کرو گی اور میرا بھرپور ساتھ دو گی پلیز۔۔۔۔

زیاد میں تمھیں وقت ضرور دیتی ہوں لیکن اگر تم اپنے الفاظ سے پیچھے ہٹے تو پھر میں حالات کے مطابق فیصلہ کرنے کا پورا حق رکھتی ہوں۔۔۔

دن گزر رہے تھے، زیاد کا رویہ ہمدردانہ تھا، کام سے واپسی پر رانی کے ساتھ پاکستان اور اسکے بچپن پر بات چیت کرتا، کسی حد تک آوارہ گردی کم کر دی۔۔۔ کم از کم اب ناک بھوں چڑھائے بغیر رانی کی بات سن لیتا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ماشااللہ میرے بچے آئے ہیں۔ تائی تایا نہال ہوئے جا رہے تھے۔ کیسا رہا ٹرپ؟؟ بہت اچھا، بہت مزا آیا۔ رانی نے زیاد کا پردہ رکھ لیا۔۔ لیکن اندر سے دل برداشتہ تھی۔۔ مم مجھے تو تھوڑی دیر میں کام کے لئے نکلنا ہے، شام رانی کو میں خود ہی پک کر لوں گا۔۔ چلو ٹھیک ہے میرے فرمانبردار بیٹے، کبھی بھی ہماری بات کو نہیں ٹالتا ہے ماشااللہ۔۔ تائی تو بیٹے پر نہال ہوئی جا رہیں تھیں۔۔۔ اور خوشی سے رانی کو بتا رہیں تھیں۔۔۔

پاکستان بات ہوئی ہے رانی؟ جی ہو گئی بس ہم لوگ اتنے مصروف رہے ہیں موقع ہی نہیں ملا۔۔

www.novelsclubb.com

ارے مریم(زیاد کی بڑی بہن)8:30 صبح صبح فون کر رہی ہے اللہ خیر کرے۔

تائی جی نے فون کان کے ساتھ لگایا اور ابھی 2 منٹ بھی نہ گزرے ہونگے ساتھ ہی رونا شروع کر دیا اور۔۔۔۔

تائی جی نے فون کان کے ساتھ لگایا اور ابھی 2 منٹ بھی نہ گزرے بات کرتے ہوئے تو یکدم رونا شروع کر دیا۔۔اللہ میرے اس کمینے بھانجے کو ہدایت دے آمین ۔۔مریم تو دل چھوٹا نہ کر میری بچی، میں آج ہی زبیدہ کو فون کرتی ہوں تو بچوں کو سکول چھوڑا اور سیدھی ہماری طرف آ۔۔

ہاں رانی زیاد بھی واپس آ گئے ہیں، زیاد تو ابھی کام کے لئے نکلنے والا ہے۔۔ابھی رونا نہیں میری بچی۔میں خود اس کا کوئی حل نکالتی ہوں۔۔

رانی کے لئے ساری صورتحال پریشان کن تھی۔رہا نہ گیا تو پوچھ بیٹھی۔تائی جی سب خیریت ہے نا؟تائی نے پاس پڑے ٹشو پیپر کے ڈبے سے ٹشو نکال کر اپنے آنسوؤں کو صاف کیا اور گویا ہوئیں تم سے کیا چھپانا رانی۔۔۔اس میرے بھانجے نے میری

بچی کی زندگی عذاب کی ہوئی۔۔ مم میں اس جہانگیر کو زندہ نہیں چھوڑوں گا۔زیاد تم اس معاملے سے دور ہی رہو تو بہتر ہے، میں اور تمھارے ڈیڈ ہیں نا، ہم خود بات کرلیں گے۔۔۔ تم نے اگر ناشتہ نہیں کیا تو فورا کرلو اور اپنے کام پر جاو میرا لعل

۔۔۔

مم جہانگیر بہت بڑا چیٹر یوزر ہے جب سے آیا ہے کوئی سیدھا کام کیا ہے اس نے؟

اسی بات کا تو افسوس ہے، یہی سوچا تھا، غریب بہن ہے، تو چلو بیٹا ادھر انگلینڈ آگیا تو انکو کھانے کو تو 2 وقت کی روٹی آسانی سے ملے گی۔۔ کمائے گا ہماری بیٹی کی ذمہ داری بھی اٹھائے گا اور پیچھے اپنے والدین بہن بھائیوں کی بھی دیکھ بھال کرے گا ۔۔ لیکن اسے تو کوٹھیاں بنانے سے فرصت نہیں ہے، 3 سال تو اسے ہم نے اپنے پاس اسی گھر میں رکھا تاکہ اپنے پاوں پر کھڑا ہو جائے اور پھر اپنے الگ گھر میں جائے اور اپنے بیوی بچوں کو دیکھے اب تو اس نے تو حد ہی مکا دی ہے۔۔

تایا سلیم سب خاموشی سے گردن جھکائے سن رہے تھے شاید انکے پاس کہنے کو کچھ نہ تھا یا پھر وہ اس فیصلے پر پچھتا رہے تھے، رانی نے انکی اذیت کو دل کی گہرائیوں سے محسوس کیا۔۔

مم میں آپکو بول رہا ہوں اگر وہ میرے سامنے آگیا تو میرے ہاتھوں سے بچے گا نہیں ۔۔پھر نا بولنا کے میرا سگا بھانجا ہے۔۔

زیاد تم کام کے لئے نکلو دیر ہو جائے گی، پہلے ہی ایک ہفتہ آف رہے ہو۔۔رانی نے ایک ہفتے والی بات پر نظریں چرائیں اور کچن کی کھڑکی سے باہر گارڈن میں دیکھنے لگی ۔۔اوکھے مم ڈیڈ میں جا رہا ہوں۔ٹیک کیئر رانی۔بائے۔۔رانی نے بھی بناوٹی مسکراہٹ سجا کر الوداعی سلام بولا۔۔۔

آپ پریشان نہ ہوں اللہ سب بہتر کرے گا تایا جی۔تائی جی آپ بھی رونا چھوڑیں، یہ دیکھیں میں اور زیاد آپکے لیئے کیا لے کر آئے ہیں۔۔۔

کیا ضرورت تھی رانی بس تم دونوں آپس میں اتفاق سلوک سے زندگی بسر کرو یہی ہماری سب سے بڑی خوشی ہے۔۔بس مریم کی پریشانی ہر وقت رہتی ہے۔

باہر سے بیل بجنے کی آواز آرہی ہے میرے خیال میں مریم آپی آئی ہیں، میں کھولتی ہوں دروازہ آپ ادھر ہی رہیں تایا جانی۔۔

دروازہ کھلتے ہی مریم نے رانی کے گلے لگ کر دھاڑیں مار کر رونا شروع کر دیا۔۔ آپی حوصلہ کریں سب ٹھیک ہو جائے گا، ہم سب ہے نا آپ کے ساتھ، آپ اکیلی تھوڑی ہیں۔۔

رانی مریم کو ساتھ لپٹائے سیٹنگ روم میں لے آئی۔آپ ادھر بیٹھیں میں ابھی پانی لے کر آئی۔۔تایا تائی بھی دونوں مریم کو تسلیاں دینے میں مشغول تھے۔۔

گلاس میں پانی بھرتے ہوئے رانی کے دماغ میں طرح طرح کے خیالات ابھر رہے تھے۔دل و دماغ میں جنگ چھڑ چکی تھی۔۔

دھیان زیاد کی طرف گیا تو گلے میں ایک پھانس چبھتی محسوس ہوئی۔اگر اسکے کرتوتوں کا تایا تائی کو پتا چلے تو یہ کتنے دلبرداشتہ ہونگے، کتنی اذیت پہنچے گی انہیں۔ ایک ہی ایک بیٹا ہے اور وہ بھی غلاظت میں دھنس چکا ہے۔رانی نے کچھ سوچتے ہوئے دل کو تسلی دی اور مریم کو پانی پکڑا کر صوفے کے ایک کونے میں ٹک گئی۔۔

مریم نے رو رو کر خود کو نڈھال کر لیا۔ہچکی بندھ گئی جس کی وجہ سے صحیح بات بھی نہ کر پا رہی تھی۔آج کیا بات ہوئی ہے؟؟۔۔تائی مستفسر ہوئیں۔۔

کوئی ایک بات ہو تو بتاؤں۔۔ہر وقت غصہ اور تڑیاں لگاتا ہے۔جب سے برٹش پاسپورٹ ملا ہے اسکے تو تیور ہی بدل گئے ہیں۔۔پہلے پھر تھوڑا بہت لحاظ کرتا تھا لیکن جب سے ویزہ ملا اور ہم نے رانی کا رشتہ زیاد کے لئے کیا ہے، آئے روز میرے ساتھ لڑائیاں کرتا ہے۔بغیر کسی وجہ کے برتن پٹخنا، کبھی سالن سے نقص تو کبھی مجھے کپڑے صحیح طرح سے استری کرنے نہیں آتے، میں پھوہڑ ہوں۔۔ہم نے اسکی بہن رمشہ کا رشتہ نہیں کیا اور رانی کو بیاہ کر لے آئے ہیں وغیرہ وغیرہ۔۔۔

کمرے میں بیٹھے نفوس کو تو جیسے سانپ سونگھ گیا۔ صرف ہچکیوں اور سسکیوں کی آواز ابھر رہی تھی، امی آج تو جہانگیر نے میرے اوپر ہاتھ بھی اٹھایا ہے اور طلاق کی دھمکی بھی دی ہے۔۔امی خرچہ بھی نہیں دیتا ہے، بولتا ہے اپنے ماں باپ سے لے کر آؤ، وہ جو ادھر 50 سال سے پونڈ جمع کرنے میں لگے ہیں، قبر میں ساتھ تو نہیں لے کر جا رہے۔امی جہانگیر کا دل ہے کہ میں آپ سے وراثت میں سے اپنا حصہ ابھی لے لوں۔۔

((قارئین کرام کے لئے وضاحت کرتی جاؤں یہاں انگلینڈ آنے والے مرد و خواتین جو بھی پاکستان سے شادی ہو کر ادھر آتے ہیں، اکثر و بیشتر ویزہ ملنے کے بعد اپنے اصلی رنگ دکھاتے ہیں، ویزہ ملنے کے بعد انکا برتاو مکمل طور پر بدل جاتا ہے۔ کچھ کا تو نبھا ہو جاتا ہے لیکن اکثر نوبت طلاق تک پہنچ جاتی ہے۔۔اگر انگلینڈ میں برائی ہے یا برے لوگ موجود ہیں تو پاکستانی بھی دودھ کے دھلے نہیں ہیں۔اچھے برے لوگ آپکو ہر جگہ ملتے ہیں۔۔لیکن ہیرا پھیری اور مطلب پرستی میں بعض

www.novelsclubb.com

اوقات اپنے ہم وطن مات دے جاتے ہیں۔۔مجھے بہت افسوس کے ساتھ لکھنا پڑ رہا ہے۔۔))۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ماشااللہ جب سے میرا بچہ گھر آیا ہے کتنی رونق سی لگ گئی ہے۔انس نے پھیکی ہنسی سے ماں کو دیکھا،ماں میرے دل کے اندر جھانک کر دیکھیں تو پتا چلے کتنی اداسی اور ویرانی نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں۔اس گھر کے در و دیوار مجھے کاٹ کھانے کو دوڑ رہے ہیں۔۔رانی تو میری خوشیاں اپنے ساتھ ہی رخصت کروا کر لے گئی ہے۔۔ انس میں سوچ رہی ہوں پتر کے اب تیری شادی کر دوں۔اب تو کورس بھی مکمل ہو گیا ہے۔۔امی جان پہلے فارس بھیا کو فارغ کریں،آپ میری فکر نہ کریں۔۔مجھے ابھی شادی نہیں کرنی ہے۔۔ہائے دونوں باولے ہو گئے ہو۔اسکو بولوں تو وہ کہتا ہے انس کی پہلے کرواوء اور تجھے بولوں تو فارس کی پہلے کرواوء۔۔۔

www.novelsclubb.com

آخر کونسا خزانہ ہے جس کی تلاش میں سر گرداں ہو گئے ہو تم دونوں۔۔ثوبی کو دیکھو!!اس سے ہی کچھ سیکھ لو،ابھی پچھلی دفعہ جب آیا ہے تو مجھے رشتے کا بول کر گیا ہے،اور ایک تم ہو کان ہی نہیں دھرتے۔۔انس زینہ کے بارے میں تمھارا کیا خیال ہے؟؟

امی میری طرف سے ناں ہی سمجھیں۔۔مجھے بتاو کیا کمی ہے؟؟دیکھی بھالی ہے شکل وصورت،ادب اخلاق،اٹھنا بیٹھنا اور سب سے بڑی خوبی گھر داری میں ماسٹر ہے۔۔جب سے رانی گئی ہے سارا گھر اسکے کندھوں پر ہے۔۔

امی میں کسی مقام پر پہنچنا چاہتا ہوں اور مجھے اسکے لیئے کچھ وقت اور محنت درکار ہے ۔۔یہ بیوی والا ڈھول میں ابھی اپنے گلے میں نہیں لٹکا سکتا۔

میرے لعل ہر چیز اپنے مناسب وقت پر ہی اچھی لگتی ہے۔۔۔

امی جان فارس بھیا کو بلا کر یہ ننگی تلوار میرے سر سے پیچھے ہٹائیں۔۔

تم دونوں نے تو مجھے زچ کر کے رکھ دیا ہے۔ ملا ثوبی کو فون۔۔ کیوں امی ثوبی بیچ میں کدھر آ گیا ہے؟ تو فون ملا میں جانو اور ثوبی جانے۔۔۔ امی اس نے اپنی شادی کے لئے ہی لیلیں گھولنی ہیں، آپ کا مسئلہ ادھر ہی دھرا کا دھرا رہ جائے گا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زیاد کونسا سوٹ پہننا ہے؟؟ میں ابھی نکال کر رکھ رہی ہوں۔۔ یہ گرے والا رکھ دو اور ساتھ میچنگ ٹائی بھی پلیز۔۔ زیاد نے عجلت میں اپنے بالوں میں جیل لگاتے ہوئے بولا۔۔۔

رانی اپنے کئے گئے سمجھوتے پر قائم تھی۔ ایک نیک بیوی والے سارے فرائض نبھا رہی تھی، جبکہ زیاد کا رویہ وہی پرانا، جزبات سے عاری، پورا ایک سال گزر گیا، بہار کے بعد اب تو خزاں دوبارہ سے اپنے اندر اداسی سموئے رانی کو بیقرار کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زیاد نے اس ہر زہ سرائی کے بعد دوبارہ اپنے گھر کے اندر اس قسم کی حرکتوں سے اجتناب برتا لیکن گھر سے باہر رانی بالکل بے خبر تھی۔وہ کیا کرتا ہے، کس سے ملتا ہے، کدھر جاتا ہے۔۔۔

پاکستان والدین اور بہنوں کے ساتھ مصنوعی قہقہے اور بناوٹی مسرتیں بکھیرتی، ویڈیو کال کر کے نت نئے کپڑے، جیولری اور بیگ دکھاتی، جب بھی زیاد کا پوچھا جاتا تو جواب یہی ملتا لمبے گھنٹے کام کرتے ہیں، گھر واپسی پر پاکستان رات دیر ہو چکی ہوتی ہے۔۔۔

رانی کی ہر وقت یہی کوشش ہوتی ہے کے گھر والے اس کی طرف سے مطمئن رہیں ۔۔اب تو بچوں کی خواہش میکے اور سسرال میں سر اٹھانے لگی۔۔

ہر بار یہی بول کر ٹال دیتی، امی ابھی تو ہمیں گھومنا پھرنا ہے، بچے بھی ہو جائیں گے ۔۔زیاد کو دنیا دیکھنے کا بہت شوق ہے۔۔۔

اکیلے بیٹھے بیٹھے آنکھوں سے لڑک جانے والے موتی اکثر ایسے ہی بے مول ہوتے رہتے تھے۔اپنی ناقدری کا غم رانی کو اندر ہی اندر چاٹتا۔سات سمندر پار اپنے والدین اور بہنوں کو اپنے غم بتانے سے گریز کرتی تھی کیونکہ ان کے لئے یہ بات کسی بہت بڑے عذاب سے کم نہ ہوتی۔۔

مجھ سے پوچھے نہ کوئی میری اداسی کا سبب

لگا کر سینے سے مجھے _____ کاش رلا دے کوئی

رانی کو کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کیسے زیاد کو سمجھائے کیسے اس کے دل کو بدلے؟جب بھی کوشش کرتی خالی ہاتھ ہی لوٹتی۔۔صرف ایک آس،ایک امید اسکی ڈولتی زندگی کو سہارے دیئے ہوئے تھی۔۔۔

اپنی سوچوں میں غلطاں تھی،خارجی دروازے میں سے زیاد کو نہایت عجلت میں داخل ہوتے دیکھا۔تھوڑی دیر کے لئے تو دل لرز گیا۔۔اسکے چہرے کا رنگ اڑا ہوا اور ماتھے پر پسینے کی بوندیں نظر آرہیں تھیں۔۔

زیاد کیا بات ہے؟سب خیریت ہے نا؟؟

خیریت نہیں ہے جلدی سے تیار ہو جاوء ہمیں ابھی۔۔

****

خیریت نہیں ہے جلدی سے تیار ہو جاوء ہمیں ابھی نکلنا ہے۔ڈیڈ ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہیں۔۔انکو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔جہانگیر نے مریم کو طلاق دے دی ہے ۔۔کیا بول رہے ہو؟؟رانی نے ایک دم پاس پڑی کرسی کو پکڑا،دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا۔۔

جلدی کرو پلیز مجھے نکلنا ہے میں تمھیں لینے آیا ہوں۔۔کم آن ہری اپ۔۔

بہت مشکلوں سے عبایہ حجاب پہنا اور باہر گاڑی میں آگئی،زیاد پہلے سے گاڑی میں بیٹھا بے چینی سے منتظر تھا اسکے بیٹھتے ہی گاڑی دوڑانا شروع کر دی۔۔۔

ہسپتال پہنچتے ہی دل دہلا دینے والا منظر تھا،تائی ایک کرسی پر نڈھال بیٹھی رو رہیں تھیں، بڑی اور چھوٹی نندیں دونوں نے رو رو کر آنکھیں سجا رکھیں تھیں۔۔رانی جاتے ہی سب کے ساتھ لپٹ گئی۔۔اگلا پچھلا سارا غبار نکال کر جب فارغ ہوئی تو زیاد کو گم پایا۔ہو سکتا ہے ڈاکٹر کے پاس گیا ہو۔۔رانی نے سوچا۔۔ تھوڑی دیر بعد زیاد ہاتھوں میں پانی اور جوس کے ڈبے پکڑے ویٹنگ روم میں داخل ہوا۔۔

ماں بہنوں کو پیار کیا اور سب کو باری باری اپنے ساتھ لگا کر تسلیاں دیتا رہا۔۔۔

یا اللہ اس شخص کے کتنے روپ ہیں؟ یہ تو پورا بہروپیا ہے،اس کا ہر چہرہ ایک نئی کہانی سناتا ہے،کیسے کتنے عرصے سے اپنے ماں باپ اور بہنوں کو یہ اپنے کالے کرتوتوں سے بے خبر رکھے ہوئے ہے۔۔۔یہ سب سوچ کر ہی رانی کا منہ کڑوا ہو گیا ۔۔ گزشتہ سال پرانے زخم دوبارہ تازے ہونے لگے۔۔۔کاش اس رات میری آنکھ نہ کھلتی اور میں وہ منظر اپنی آنکھوں سے نا دیکھتی تو کم از کم اس شخص کی عزت

تو برقرار رہتی۔۔ابھی تو سوائے نفرت کے میرے دل میں اس شخص کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔

میرے مالک میرے تایا جان کو صحت و تندرستی دے آمین یارب العالمین،ابھی پھر بھی اس شخص کو تایا کا تھوڑا بہت لحاظ ہے۔اگر وہ نہ رہے تو اس شخص نے پتا نہیں کیا کر گزرنا ہے۔۔۔تائی ہر وقت گھر ہوتی ہیں انکو کیا پتا یہ کدھر جاتا ہے؟کیا کرتا ہے؟تایا تو اندر باہر مختلف جگہوں پر آتے جاتے ہیں،چاہے وہ کام کے سلسلے میں ہو یا ویسے کسی سے میل ملاپ کرنا ہو۔۔سوچوں کے گرداب میں گھومتی رانی کی کہانی پیچ منجدھار تھی۔

www.novelsclubb.com

وٹینگ روم میں سبھی خاموش اپنی اپنی سوچوں میں گم تھے جب ڈاکٹر نے انتہائی نگہداشت سے باہر نکل کر تایا کی زندگی کی نوید سنائی۔۔ابھی بھی خطرہ ہے لیکن بروقت طبعی امداد کی بدولت کچھ بچت ہو گئی ہے۔۔48 گھنٹے کافی ناگزیر ہیں اس کے بعد سروائو کرنے کے چانسز ہیں۔۔اس خبر نے سب کو مذید نڈھال کر دیا،ننگی

تلوار سب کے سروں پر لٹک رہی تھی، آہوں بکاوٴں کے ساتھ ذکر اذکار بھی اپنے عروج پر تھا۔۔ سوائے بدنصیب زیاد کے جو ابھی بھی اللہ کی رحمت سے محروم تھا۔۔

وقت کا پہیہ اپنی مقرر کردہ رفتار سے آگے بڑھ رہا تھا، اللہ کی رحمت سے تایا نے آنکھیں کھولیں لیکن بات چیت کی اجازت نہ تھی۔۔۔دن گزرتے گئے تایا جان آہستہ آہستہ اپنی روٹین میں آنے لگے۔۔پرہیزی کھانا پینا بنانے کی ذمہ داری رانی نے اپنے ذمے لے رکھی تھی، ویسے بھی سارا دن فارغ رہ کر بھی سوائے دل جلانے کے اور کچھ بچا بھی نہیں تھا۔۔ گزشتہ سال کئے گئے سمجھوتے پر رانی کا دل ابھی بھی بے چین تھا، گاہے بگاہے ابھی تک گزرے لمحات اور اذیت ناک مناظر رانی کو تڑپاتے تھے۔۔۔

ہجر کی شام دھیان میں رکھنا

اک دیا بھی مکان ____ میں رکھنا

www.novelsclubb.com

آئینے بیچنے کو _____ آئے ہو

چند پتھر دکان _____ میں رکھنا

تیر پلٹے تو دل نہ _____ زخمی ہو

یہ ہنر بھی کمان میں _____ رکھنا

اتنی رسوائیاں بھی کیا محسن

کچھ بھرم تو جہاں میں رکھنا

تایا کی بیماری رانی کے لئے بہترین راہ فرار ثابت ہوئی، تایا کے ہسپتال سے گھر واپس آتے ہی رانی اپنا سارا ضروری سامان اپارٹمنٹ سے اٹھا کر لے آئی۔۔

تایا جانی اب میں کہیں نہیں جا رہی ہوں۔۔، جب تک آپ مکمل صحت یاب نہیں ہو جاتے اور جب تک آپ جوگنگ کے لیے میرے ساتھ پارک تک نہیں چلیں گے تب تک رانی آپ کے پاس سے نہیں ہلے گی۔۔

www.novelsclubb.com

ارے پگلی ہو گئی ہے، تیری ہٹی کٹی تائی ہر وقت میرے سر پر موجود ہوتی ہے۔اور مریم بھی تو سارا دن پاس ہوتی ہے۔۔

تایا نے افسردہ بیٹھی بیٹی کی طرف اشارہ کیا۔مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے کہ میں یہاں سے 5 منٹ بھی آپکی نظروں سے اوجھل ہوں۔۔

بابا نے بہت خفا ہو جانا ہے کل بھی بار بار یہی تنبیہ کر رہے تھے، لہذا میں ابھی کسی قسم کی ڈانٹ کھانے کے موڈ میں نہیں ہوں۔۔۔اچھا چلو جیسے تم خوش ہو میری گڑیا۔۔یہ ہوئی نا اچھے بزرگوں والی بات۔۔سب کے چہروں پر بہت دنوں بعد مسکراہٹ بکھری۔۔

www.novelsclubb.com

رانی پر زیادا کیلا کیسے رہ پائے گا پہلے جب بھی تم نے ادھر رکنا چاہا اس کی ایک ہی ضد ہوتی، مجھے نیند نہیں آتی، رانی کی عادت ہو گئی ہے۔۔

یکدم آنے والے غصے کو رانی نے بہت مشکل سے بناوٹی مسکراہٹ میں بدلا۔۔

ارے تائی جان زیاد کو پتا ہے تایا جانی ٹھیک نہیں ہیں تو انکو کوئی اعتراض نہیں ہو گا ان شاءاللہ۔۔

اچھا چلو اسکو بتا دینا، شام جب کام سے آئے گا۔۔

جی جی ضرور۔۔

میں تو اسکی شکل دیکھنا گوارا نہیں کرتی کجا کہ اس کے ساتھ مزید رکوں، میں نے اپنا کیا ہوا وعدہ نبھایا ہے مسٹر زیاد! تمھیں مقررہ مدت سے بھی زیادہ وقت دے کر دیکھ لیا ہے۔۔پر "تم مرغی کی ایک ٹانگ کے مترادف ہو۔"

حزن و ملال کی ملی جلی کیفیات سے دوچار رانی اپنی سوچوں کے تانے بانے بننے لگی ۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہم نہ ہوں گے تو کسی اور کے چرچے ہوں گے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

خلقت شہر تو کہنے کو _____ فسانے مانگے

انس یار تو بھی نرا گھامڑ ہے ! پگلے اسکی شادی ہو گئی ہے ابھی تو ایک سال سے بھی زیادہ کا عرصہ گزر گیا ہے اور تو ادھر بیٹھ کر ٹسوے بہا رہا ہے۔۔ یار ایک دفعہ تیری شادی ہو گئی تو یہ سارا لویریا نکل جائے گا۔۔ جب بھابھی تیرے سرہانے بیٹھ کر تجھے اپنے زمانہ طالب علمی کے قصے سنائے گی۔۔ اور پھر تجھے پیار سے "انسی" بولے گی ۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔ ثوبان یار اس سین میں تو مجھے تو نظر آتا ہے۔۔ مذاق کے علاوہ یار، میں نہیں چاہتا میں کسی شریف لڑکی کی زندگی برباد کروں۔ میرے دل و دماغ میں کسی اور کا ڈیرہ اور بسیرا کسی اور کے ساتھ۔۔ نہیں یار میرا ضمیر اس بات کی اجازت نہیں دیتا۔۔ شاید مجھے مزید وقت درکار ہے۔

یہ مذید وقت لگتا ہے کوئی 10 سال بعد ہی آئے گا۔ جب تیرے سر کے بال بھی الوادعی مراحل میں ہونگے۔۔

پتا نہیں یار ابھی کچھ کہہ نہیں سکتا۔۔دل کا معاملہ ہے نازک بھی اور گھمبیر بھی۔۔

انس نے اداس لہجے میں بولا۔۔ثوبی کہاں باز رہنے والا تھا فورا بات کو اچک لیا

۔۔"حبیب آئل کیوں کہ یہ دل کا معاملہ ہے"۔انس۔۔

پھر ٹھیک ہے پیارے تو ضمیر کے لارے پر بیٹھا رہ، کل کو جب میرے بچے

کلکاریاں مار مار کر تیری گود میں آئیں گے تو پھر ٹھنڈی آہیں نہ بھریں۔۔

ثوبان تو شیخ چلی کا استاد ہے۔۔

یہ کیا کھسر پھسر ہو رہی ہے؟سلطانہ بیگم نے دروازے سے ہی ہانک لگائی۔۔خالہ

جان میں تو آپکے بیٹے کو مفید مشورے دیتا ہوں لیکن یہ ہے مان کر ہی نہیں دیتا۔۔

ابھی کہہ رہا ہے رنگ گورا کرنے والے صابن کی فیکٹری لگاوں گا تاکہ جتنے بھی

دوست ایلیٹ سے واپس آچکے ہیں وہ اس سے استفادہ اٹھا سکیں۔۔اب بھلا اس

سے بندہ پوچھے کہ اس میں کونسا صدقہ جاریہ ہے؟۔ثوبان نے آنکھیں پھیلائیں۔

انس نے پاس پڑی پانی کی بوتل پھینکی جسکو اس نے بہت سہولت سے کیچ کر لیا۔۔

تم دونوں کب بڑے ہو گے ؟ خالہ جان میں تو ہو چکا ہوں، اب بس زوجہ محترمہ کا انتظار ہے۔۔ ویسے آپ خیر سے میری والدہ ماجدہ سے بات کرنے والی تھیں خالہ۔ ثوبان ایک لمحہ ضائع کئے بغیر مطلب کی بات پر آ گیا۔۔

ارے بیٹا میرے بس میں ہو تو میں تو تمھارا نکاح کل کے بجائے آج ہی کروا دوں ۔۔ بس ذرا لڑکی کے والدین سے بات چیت بھی تو ضروری۔

خالہ جی لڑکا دیکھا بھالا ہے۔ اکثر نیچے والی منزل میں پایا جاتا ہے۔۔ انس کا قریبی جگری دوست ہے، اگر آپ بولیں تو چچا جان سے ابھی مل لیتا ہوں۔۔

" ثوبی " چھری تھلے ساہ لے

انس چھری تھلے ساہ آتا نہیں ہے بلکہ آیا ہوا " ساہ بھی سک جاتا ہے "۔ کیوں خالہ جان ٹھیک بول رہا ہوں میں ؟ ! ثوبان نے استفسار کیا۔۔ سلطانہ بیگم نے بمشکل ہنسی روکی۔۔ ماشااللہ جیتے رہو میرے بچے۔۔ یہ تم کہیں مشتاق کی بات تو نہیں کر رہے

www.novelsclubb.com

۔۔جی جی بالکل آپ نے کمال کا اندازہ لگایا ہے۔۔ثوبان نے رمال منہ پر رکھ کر شرمانے کی اداکاری کی۔۔

انس کا ہنس ہنس کر برا حال ہو رہا تھا۔۔

یار ثوبان چچا نے تجھے کانے کی طرح سیدھا کر دینا ہے۔۔

لو بھلا جو پہلے سے ہی سیدھا ہو اس پر وقت لگانے کی کیا ضرورت ہے۔۔ویسے خالہ جان لڑکی سے میری ملاقات کا انتظام آپ میری والدہ محترمہ کے ساتھ ہی طے کریں گی پھر؟؟وہ میں سوچ رہا تھا ابھی صرف چھٹی کا ایک ہفتہ ہی بچا ہے پیچھے، تو اگر نکاح کے دو بول پڑھوا لیئے جاتے تو کتنا موزوں ہوتا۔۔بیٹا رشتے ناتے اتنی جلدی تھوڑی ہوتے ہیں۔بیٹی والوں کے لئے فیصلہ کرنا بہت کٹھن مرحلہ ہوتا ہے ۔ثوبان کا منہ لٹک کر ایک فٹ سے تین فٹ تک پہنچ گیا۔۔انس کھی کھی نہ کر۔۔

جو ضرورت مندوں کے کام نہیں آتے انکو پوچھ ہو گی اگلے جہان جا کر۔۔ثوبان نے معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑ دیئے۔۔کاٹھ کے الو منہ سیدھا رکھ تیرے

بچے میرے بچوں سے پہلے ہی دنیا میں آکر دنیا کی ناک میں دم کریں گے۔۔امی آپ آج شام ہی چچا سے بات کریں بلکہ میں بابا سے بولتا ہوں، آپ دونوں آج ہی ان سے ہاں ناں میں جواب لیں۔

آئے ہائے تم دونوں باولے ہو گئے ہو، ہتھیلی پر سرسوں جمانے چل دیئے۔میں خود ہی بات کرتا ہوں چچی جان سے، چل ثوبی آج تو میرے در سے خالی ہاتھ نہیں جائے گا شہزادے۔۔

دل خوش کیتا اے شیرا" ثوبی نے فرحت جذبات میں آکر انس کو گلے لگا لیا۔۔" کتنے دنوں بعد اس گھر کے در و دیوار میں ہنسی گونجی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زیاد کو جب پتا چلا کے رانی مم ڈیڈ کے منتقل ہو گئی ہے تو شدید گھبراہٹ کا شکار ہو گیا ۔۔موقع غنیمت پا کر فورا رانی کے سر پہنچا۔۔

یہ میں کیا سن رہا ہوں تم ادھر رکو گی۔۔جی مسٹر زیاد تم نے بالکل صحیح سنا ہے۔۔

جب تک تایا جان مکمل شفایاب نہیں ہوتے میں ادھر سے ہلوں گی بھی نہیں۔۔۔

تمھاری شادی میرے ساتھ ہوئی ہے۔۔جدھر میں رہوں، تمھارا رہنا ادھر ہی بنتا ہے۔۔

شادی!! تمھارے اس گندے منہ سے پاکیزہ لفظ شادی کا نکلنا بالکل زیب نہیں دیتا ۔۔نکاح کا بندھن پاکیزہ ذہن اور پاکیزہ لوگوں کے لئے ہے۔تم جیسے غلیظ اور گٹر کے کیڑے اس قابل نہیں ہیں۔۔

زیاد غصے سے مٹھیاں بینچ رہا تھا۔۔تم میرے صبر کا امتحان لے رہی ہو۔۔

واہ واہ مسٹر زیاد۔کیا خوب بولا ہے۔یعنی میں رانی مشتاق زیاد سلیم کے صبر کا امتحان لے رہی ہوں۔جو خود پتا نہیں کدھر کدھر منہ ماری کرتا ہے، جس کو حلال حرام میں فرق نہیں پتا۔۔جو اپنے نفس کی تسکین کے لیئے ابلیس کے راستے پر چل رہا ہے ۔۔مسٹر زیاد میں نے تمھیں وقت اور مہلت دے کر دیکھ لیا ہے اور کسی سے بات بھی نہیں کی۔میں اپنی زبان پر قائم رہی ہوں۔۔تم ذرا اپنے گریبان میں جھانک

کر دیکھو۔۔ پچھلے ہفتے میں تایا کی بیماری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کتنی مرتبہ اور کتنے مختلف مردوں کے پاس جا چکے ہو؟؟ یا صرف وہی ایک رکھا ہوا ہے جسکو تم اپنے گھر لائے تھے۔۔ گندی نالی کے گندے کیڑے۔۔ میں شدید نفرت کرتی ہوں تم سے۔۔ میری آواز کو اونچا مت ہونے دو ورنہ میری تائی اور تمھاری مم کو تمھارے ان کالے کرتوتوں کا پتا چل جائے گا۔۔۔

رانی میں تمھیں وارن کر رہا ہوں اگر تم نے میری فیملی میں سے کسی ایک کو بھی کچھ بتایا تو وہ دن تمھاری زندگی کا آخری دن ہو گا۔۔

تم جیسے کھوکھلے انسان سے یہی توقع کی جا سکتی ہے جسکا دیمک زدہ ضمیر برا ہو چکا ہے۔ ابھی صرف ایک وار چاہیئے ہے اور تم پاش پاش ہو جاوء گے مسٹر زیاد۔۔ ابھی میری نظروں سے اوجھل ہو جاوء۔۔ گھن آتی ہے مجھے تم جیسے خبیث انسان سے ۔۔ زیاد نے آگے بڑھ کر زور سے۔۔۔۔

زیاد نے آگے بڑھ کر زور سے دیوار پر مکا دے مارا، آنکھیں غصے سے لال ہو رہیں تھیں۔۔ مسٹر زیاد دیوار کا اس میں کوئی قصور نہیں ہے، شور سن کر کسی نے اوپر بیڈ روم سے نیچے آجانا ہے اور تمھارے اس محبت والے ڈرامے کا ڈراپ سین ہو جائے گا۔۔ اگر میری زبان ابھی بند ہے تو اس کو بند رہنے دو، مجھے مجبور نہ کرو کہ میں اس کو کھولو۔۔ ابھی یہاں سے دفعان ہو کر اپنے اپارٹمنٹ میں جا کر حرام کاری کرو اور اللہ کے عذاب کو دعوت دو۔۔۔ رانی نے شدید غصے میں دانت پیسے اور بالائی منزل کی طرف جانے کے لئے زینے چڑھنے لگی۔۔۔

رانی رکو میری بات تو سنو۔۔ زیاد نے آواز کو مطلوبہ حد تک دھیما رکھنے کی کوشش کی، لیکن اسکے باوجود تائی جی کمرے سے نکل آئیں۔۔ رانی سب خیریت ہے میری گڑیا؟؟؟

جی بالکل سب خیریت ہے۔ رانی نے اپنے آپ پر مکمل قابو پالیا۔۔ ارے زیاد تم ابھی ادھر ہی ہو بیٹا؟ صبح کام پہ بھی جانا ہے ریسٹ کرو میرے بچے، تھکے ہارے کام

www.novelsclubb.com

سے آتے ہو۔۔ مم وہ دراصل میں رانی کو کہہ رہا تھا میں بھی ادھر ہی رک جاتا ہوں ۔زیاد نے فوراً پینترہ بدلا۔۔۔ہاں ہاں کیوں نہیں بیٹا اس میں پوچھنے والی کونسی بات ہے، تمھارا اپنا گھر ہے چاہے ادھر رکو یا اپنے اپارٹمنٹ میں بات تو ایک ہی ہے۔۔ اور ہمیں ویسے بھی پتا ہے تم رانی کے بغیر سو نہیں پاتے۔۔بہت اچھی بات ہے بیٹا ایسے ہی پیار محبت سے زندگی گزارنی چاہیے، میاں بیوی کا رشتہ بہت اہم ہوتا ہے ۔۔خوش رہو میرے لعل۔۔ تمھارے پرانے کپڑے الماری میں پڑے ہیں رانی نکال دے گی۔۔میں تو بس عشاء پڑھ کر سونے لگی ہوں۔۔

سنتے ساتھ ہی رانی نے شدید غصے سے اسکو گھورا۔جی میں آیا کوریڈور میں پڑے گلدان سے اس کا سر پھاڑ دے۔۔زیاد نے معنی خیز نظروں سے رانی کو دیکھا، جیسے کوئی بہت بڑا قلعہ فتح کر لیا ہو۔۔۔

رانی غصے سے پھنکارتی کمرے میں آگئی، جس میں صرف ایک ڈبل بیڈ بچھا تھا۔۔ جس پر رانی مر کر بھی اس خبیث زیاد کے ساتھ شئیر کرنے کے لئے تیار نہ تھی۔۔

www.novelsclubb.com

کمرے میں داخل ہوتے ہی رانی نے زیاد کے خوب لتے لیئے، تم کیا سمجھتے ہو تمہاری یہ ہیرا پھیریاں کتنا عرصہ چل سکتی ہیں؟ تمہارے یہ کرتوت آج نہیں تو کل سب کے سامنے کھل کر آجائیں گے۔۔

یہاں پر ایک ہی بیڈ ہے۔۔ تم نیچے سو وگے میں ادھر بستر پر، منظور ہے تو ٹھیک ورنہ اپارٹمنٹ میں چلتے بنو۔۔ رانی نے نہایت دھیمے لہجے میں اسکو لتاڑا۔((قارئین کرام کی معلومات کے لئے یہاں پر اگر ذرا سی بھی اونچی آواز میں بات کریں تو ساتھ والے کمرے میں موجود لوگ آسانی سے سن سکتے ہیں، کیونکہ کمروں کو علیحدہ کرنے والی دیوایں لکڑی سے بنی ہوتی ہیں۔۔ پاکستان میں ہر کمرے کی دیوار کو اینٹوں سے بنایا جاتا ہے لیکن یہاں پر مکان کی بنیادیں اور بیرونی دیواروں کو مضبوط اینٹوں سے تعمیر جاتا ہے جبکہ باقی اندرونی دیواروں میں لکڑی کی بنی شیٹیں لگائی جاتی ہیں۔))

www.novelsclubb.com

اگر مجھے تایا کی صحت کی فکر نہ ہوتی تو تم کب کے اپنے انجام کو پہنچ چکے ہوتے۔۔

میں نہ تم سے ڈرتی ہوں اور نہ ہی میری نظروں میں تمہاری کوئی عزت ہے۔۔۔

زیاد نے کھا جانے والی نظروں سے رانی کو گھورا، میں ابھی تمھارا لحاظ صرف اور صرف ڈیڈ کی وجہ سے کر رہا ہوں۔۔ ورنہ تم ایک ہاتھ کی مار ہو۔ تم گھٹیا انسان اس سے آگے سوچ بھی نہیں سکتے۔۔

جو کرنا ہے فورا کرو مجھے ابھی عشاء پڑھ کر سونا ہے۔۔ میں بستر پر سوؤں گا اور تم نیچے فرش پر۔۔

یہ کمرہ میرا تھا اور میرا اس پر زیادہ حق ہے بنسبت تمہارے۔۔

ٹھیک ہے تم بیڈ پر سو جاؤ لیکن لحاف میں لوں گی اور تم وہ چھوٹا کمبل اوڑھ لو۔۔ اگر نہیں تو جا کر اپنی مم سے مانگ کر لے آو اور انکو یہ بھی بتا آنا کہ 2 لحافوں کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی ہے۔۔۔ تم بہت بد تمیز ہوتی جا رہی ہو۔۔ زیاد نے دانت پیسے۔۔ مسٹر زیاد میں نے تمھیں وقت اور مہلت دے کر اپنا قیمتی وقت

ضائع کیا ہے۔ لیکن ابھی مزید نہیں کروں گی کیونکہ شریعت اسلامی مجھے خلع کا پورا حق دیتی ہے۔۔میں صرف تایا جانی کی شفایابی کی منتظر ہوں۔اور ہاں میں رات کو لیمپ جلا کر سونے کی عادی ہوں۔۔۔تم جیسے درندے کا پتا نہیں ہے کیسے سوتا ہے، ہاں حرام کاری تو سو والٹ بلب کی روشنی میں ہی پسند کرتے ہو۔۔۔

زیاد بنا کوئی جواب دیئے غصے میں رات والا پاجامہ لے کر باتھ روم میں گھس گیا۔۔

رانی نے کمرے کے ایک کونے میں جائے نماز بچھا کر عشاء کی نماز شروع کر دی ۔۔۔

زیاد بیڈ سائیڈ لیمپ جلا کر بستر پر لیٹ گیا۔۔کچھ ہی دیر بعد اسکی بھاری سانسیں کمرے میں گونجنے لگیں۔رانی نے لحاف اور تکیہ اٹھا کر کمرے کے ایک کونے میں بچھا لیا اور سونے کے لئے لیٹ گئی۔۔

یااللہ میری اس شخص سے جان چھڑا، میرے اللہ کوئی ایسی سبیل پیدا فرما جس سے میں اس اذیت بھری زندگی سے نکل سکوں۔۔

آنسوؤں کی جھڑی دوبارہ سے لگ گئی،اپنے گھر والے شدت سے یاد آرہے تھے۔۔ زیاد کینسر کی طرح رانی کی زندگی میں شامل ہو چکا تھا جس پر رانی نے ہر حربہ آزمالیا لیکن ناکام ہوئی۔۔یہ شخص ذرہ برابر بھی اپنے کرتوتوں سے باز نہیں آیا،میں نے تو پوری کوشش کرلی۔۔تانے بانے بنتی رانی نیند کی آغوش میں چلی گئی۔۔

روز تھکتا ہوں کر کر کے مرمت اپنی

روز اک نقص نیا مجھ میں نکل آتا ہے

رات عجیب سی آوازوں پر رانی کی آنکھ کھل گئی۔۔ایک سال سے اوپر کے عرصے میں کبھی زیاد کے ساتھ ایک کمرے میں سونے کا اتفاق نہ ہوا لہذا اسے اندازہ نہیں تھا کہ وہ رات کو عجیب سی آوازیں بھی نکالتا ہے،جن کو ڈراؤنی بولا جائے تو زیادہ بہتر لگے گا۔۔

رانی نے لیٹے لیٹے سوچا شاید کوئی برا خواب دیکھ رہا ہے یا پھر یہ بھی اللہ کے عذاب کی ایک صورت ہے۔۔۔

پس یہ بات یقینی ہے کہ ہم جنسی بھی ایک ایسا جرم ہے جس کی سزا اللہ سبحان و تعالی دنیا میں بھی دیتا ہے، خواہ وہ کسی بھی صورت میں ہو، لیکن بہر حال وہ انتہائی دردناک ہوتی ہے اور نا قابل واپسی بھی۔۔آج کے دور میں ہم جنس پرستوں میں پائی جانے والی طرح طرح کی خوفناک اور نا قابل علاج جنسی، نفسیاتی اور دیگر جسمانی بیماریاں ہیں۔ان بیماریوں کی خوفناک شیخیں اور دھاڑیں ان میں مبتلا مریضوں کے اندر گونجتی ہی رہتی ہیں، یہ سب در حقیقت اللہ سبحان و تعالی کی طرف سے عذاب ہی ہیں جنہیں ابلیس کی وحی پر عمل کرنے والے سمجھ نہیں پاتے ۔۔ابلیسی چیلے اپنی دنیا و آخرت داو پر لگا دیتے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ سبحان و تعالی کے کسی بھی حکم کی نافرمانی کرنے کو انسانی حقوق کی آزادی کا نام دینا اور یہ سمجھنا کہ اللہ سبحان و تعالی نے اپنی مخلوق پر ظلم کیا ہے اور اسے اسکے حقوق نہیں دیئے، ایسا کہنا بلا شک و شبہ کفر ہے۔

إن اللہ لا یظلم الناس شیئا و لکن الناس أنفسھم یظلمون (سورۃ یونس:44)

بے شک اللہ لوگوں پر بالکل بھی ظلم نہیں کرتا، بلکہ لوگ (ہماری نافرمانی کر"""
کے) خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں"""۔۔

اور نہ ہی اللہ سبحان و تعالی نے کسی گناہ گار پر بھی کوئی ظلم کیا ہے۔۔

وماظلمناھم و لکن کانو ھم الظالمین (سورۃ الزخرف:76)

اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے"""
""" تھے۔۔

اللہ سبحان و تعالی اپنے بندوں پر نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے، اسی لیے تو
انکے ہر کام کا انجام بتا کر انہیں خبردار کیا ہے۔۔۔

یوم تجد کل نفس ماعملت من خیر محضرا وما عملت من سوء تود لو أن بینھا و بینہ امدا
بعیدا ویحذرکم اللہ نفسہ واللہ رؤوف بالعباد (سورۃ آل عمران:30)

اس (قیامت والے) دن ہر جان اپنی کی ہوئی ہر ایک نیکی کو اپنے سامنے پائے """ گی، اور ہر ایک بدی کو بھی، اور چاہے گی کہ کاش اس کے اور اسکی بدی کے درمیان بہت دوری ہو جاتی، اور اللہ تم لوگوں کو اس کی ذات (اور گرفت اور عذاب) سے """ڈراتا ہے، اور اللہ تو بندوں پر نہایت شفقت (اور نرمی) کرنے والا ہے۔

اِن اللہ بالناس لرؤوف رحیم (سورۃ بقرۃ: 143)

بے شک اللہ تو لوگوں کے لئے بہت شفقت اور رحم کرنے والا ہے """۔۔"""

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

انس میری جان مجھے ساری بات سمجھ آ رہی ہے لیکن ہم ایسے کیسے اتنی جلدی اتنا بڑا فیصلہ کر سکتے ہیں؟ اب تمھیں بھی پتا ہے کہ نکاح میں رانی کی شرکت بھی ناممکن ہو گی، اسکے بابا بڑے بھیا کی صحت کو مد نظر رکھتے ہوئے کبھی بھی اسکو پاکستان نہیں آنے دیں گے۔۔

چچی وہ شادی میں شرکت کرلے گی،ابھی بس سادگی سے نکاح کی رسم ادا کر لیتے ہیں۔۔میں تو خالی ہاتھ نیچے نہیں اترنے والا۔۔۔

رضیہ بیگم نے مسکرا کر جان چھڑانا چاہی۔۔چچی آئیں بائیں شائیں تو ادھر چلنے والا نہیں ہے۔

میرا نام بھی انس ہے اور میرے دوست کا نام ثوبان ہے۔اس نے تو گھر کے پچھواڑے میں دھرنا دے دینا ہے جب تک اسکی چھٹی ختم نہیں ہوتی۔۔چچی میں ثوبان کے صبح شام سے واقف ہوں،بہت شریف انسان ہے،پھر دیر کاہے کی۔ بس کل ہی اسکے والدین آرہے ہیں اور آپ نے انکو نکاح کی تاریخ دینی ہے ورنہ میں خود ہی چچا اور بابا کو قائل کرلوں گا۔۔چچی جان میں تو چلا اب آپ نکاح کی تیاری پکڑیں۔۔انس میری بات تو سنو۔نہیں چچی جان اب صرف ہاں سننی ہے،باتیں سننے کا وقت گیا۔۔رضیہ بیگم انس کے پیچھے ہی زینے اترتی نیچے آگئیں۔

ثوبان کے تو ہاتھ پاؤں ہی پھول گئے۔۔السلام علیکم خالہ جان۔کیسی ہیں آپ؟ میں ٹھیک ہوں۔آپ سناؤ بیٹا۔۔جی بس جی میرا حال تو آپ کے سامنے ہے،6 مہینے کی ایلیٹ کی ٹریننگ اور پھر 6 مہینے دہشت گردوں کے ساتھ ہاتھا پائی میں ہی گزرے۔ثوبان نے ایک ہی سانس میں پوری داستان سناڈالی۔رضیہ بیگم نے مسکرا کر دیکھا اور ماشااللہ بولا۔جیتے رہو،اللہ لمبی صحت والی زندگی دے آمین۔۔ابھی آگے کا کیا ارادہ ہے؟بس جی ابھی سب سے مضبوط ارادہ تو یہی ہے کہ میں آپکی فرزندی میں آجاؤں۔۔ناچیز بلا کا فرمانبردار ہے۔۔سب کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔خالہ یہ بات تو واقعی درست ہے۔اس فرمانبردار نے ایلیٹ فورس بھی میری وجہ سے شروع کی تھی اور پھر کورس کے اختتام پر تمغہ حسن کارکردگی بھی ملا ہے۔ثوبان نے شرمانے کی بھرپور کوشش کی۔۔

انس بس کرو اب باقی تفصیلات والدہ ماجدہ کل آکر بتادیں گی ان شاءاللہ۔۔۔سب کی مسکراہٹیں مذید گہری ہو گئیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بابا میں ادھر اتنے خاص موقع پر موجود نہیں ہونگی۔اتنی بھی کیا جلدی ہے؟زینہ ابھی پڑھ رہی ہے۔وہ تو بات درست ہے پر اب انس ہار نہیں مان رہا ہے۔کہتا ہے بس سادگی سے دو بول پڑھوالو۔بابا یہ نکاح انس کا تو نہیں ہو رہا تو پھر وہ کس لیئے اتنا زور لگا رہا ہے۔۔بس گڑیا تمھیں پتا تو ہے دونوں دوستوں کا،ایک دوسرے کی بات نہیں ٹالتے۔ثوبان نے پولیس فورس جوائن کی انس کے کہنے پر اور اب اسکے نکاح کا وعدہ انس نبھا رہا ہے۔۔

اب میں تمھیں ضرور بلواتا بہن کے نکاح پر، لیکن اب بڑے بھیا تمھارے سامنے ہی ہیں۔۔اچھا نہیں لگے گا تم اور زیاد بیماری میں چھوڑ کر ادھر آجاو۔۔میں تو اس کمینے کو کبھی بھی ساتھ لے کر نہ آوں بابا جانی۔۔رانی صرف سوچ کر ہی رہ گئی۔۔

بابا تایا جان سے بات کریں۔۔ہاں ہاں کرواو۔سلام دعا کے تبادلے کے بعد تایا نے بڑی رقم بھیجنے کا عندیہ سنایا کہ بچی کے نکاح میں کپڑوں جوتوں سمیت کسی بھی چیز

www.novelsclubb.com

کی کمی نہ رہے۔ارے نہیں بھیا ہم نے کونسا دھوم دھام سے کچھ کرنا ہے، بس چند لوگ انکی طرف سے، اور چند ہمارے قریبی ہونگے۔ لیکن آپ سب کی کمی تو شدت سے محسوس ہو گی۔ مشتاق جیسے ہی میری صحت کچھ بحال ہوئی، ہم سب پاکستان بہت جلد آئیں گے ان شاءاللہ۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

انس یار مولوی صاحب کچھ زیادہ دیر نہیں لگا رہے ہیں۔پہلے ہی یار میرا نکاح بڑی مشکلوں سے ہو رہا ہے، کتنے پاپڑ بیلنے پڑے ہیں۔۔ مولوی صاحب کچھ تو خیال کریں ۔۔ ثوبان منہ بند کر کے بیٹھ۔۔۔ یار انس میں کونسا شمن کے نرغے میں بیٹھا ہوں ۔آخر کار دلہا ہوں۔۔ ثوبی بیٹا۔جی ابو جی۔بیٹا آواز کو ذرا نیچے رکھیں۔" ہنٹر آرام ای "انس نے تپ کر بولا۔

زینہ سلور شرارہ پہنے ہوئے تھی، جس کے اوپر خوبصورت سلور اور گرے ہلکا پھلکا کام ہوا تھا۔ ساتھ میں میچنگ سلور جیولری، ہلکے پھلکے میک اپ میں قیامت ڈھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رہی تھی۔۔شاید سادگی میں رہنے والی لڑکیوں پر ٹوٹ کر روپ آتا ہے۔۔جو لڑکیاں شادی سے پہلے ہی ہر وقت میک اپ تھوپے رکھتی ہیں وہ اپنے قدرتی حسن کو تہہ و بالا کر دیتی ہیں۔انکے لیئے پھر شادی کا میک اپ کچھ خاص نکھار نہیں لے کر آتا۔۔

رانی کی کمی کو سبھی بہت محسوس کر رہے تھے۔۔شاید اسی کو پردیس بولتے ہیں ،بہت ساری مجبوریاں آڑے آجاتی ہیں،بہت دفعہ انسان اپنے قریبی رشتہ داروں کے غم وخوشی میں شرکت سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔۔

سب کو بہت بہت مبارک ہو۔۔نکاح کے فورا بعد انس نے ثوبان کو گلے لگا کر گرم جوشی سے مبارک باد دی۔ سبھی ایک دوسرے سے بغل گیر ہو رہے تھے۔۔ثوبان کی زبان میں کھجلی ہوئی۔کان کے قریب جا کر،یار انس کیا میں زوجہ محترمہ کو سموسہ چاٹ کھلانے کے لئے باہر لے جا سکتا ہوں۔۔

نہیں بالکل بھی نہیں۔۔اوہ کیوں کمینے ؟ثوبان کو ہارٹ اٹیک ہوتے ہوتے بچا۔ شرط صرف نکاح کی تھی، بعد کی سروسز کی نہیں تھی۔انس یاراب میں یہ سب بولتا ہوا اچھا تو نہیں لگوں گا۔خود ہی سوچو ساس سسر جی کیا سوچیں گے۔انس کی ہنسی چھوٹ گئی۔تو ثوبان سموسہ چاٹ رہنے دے بلکہ ایسے کر پائے نان کھانے چلا جاوہ بھی اپنی نئی نویلی منکوحہ کے ساتھ۔۔

بھلا نکاح کے بعد کون جاتا ہے سموسہ چاٹ کھانے گامڑ۔۔انس تجھے پتا ہے میں ان کاموں میں اناڑی ہوں اب میری رونمائی کرنا تیری ہی ذمہ داری ٹھہری۔میرے ہاتھوں کی طرف دیکھ شکر کیا ہے نکاح کا بوجھ اترا ہے میرے سر سے۔۔

www.novelsclubb.com

آئس کریم یا پھر کوئی کوفی وغیرہ پھر بھی بہتر آپشن ہے۔۔

ایک منٹ تو ذرا ادھر بیٹھ میں آیا۔۔انس کدھر جا رہا ہے مجھے اتنے سارے بزرگوں میں اکیلا چھوڑ کر۔انہوں نے سوال پوچھ پوچھ کر میرا حشر نشر کر دینا ہے ۔فکر نہ کر میں بس ابھی آیا۔۔ثوبان نے مشکل سے اپنے اوپر قابو کیا اور فون نکال

لیا۔ہائے کاش یہ گامڑ زوجہ کا فون نمبر ہی دلا دیتا،ابھی مبارکباد کا میسج ہی سینڈ کر دیتا۔۔۔اتنی دیر میں باہر ہلکے پھلکے شور کے ساتھ۔۔۔۔

****

اتنی دیر میں باہر ہلکے پھلکے شور کے ساتھ انس کمرے میں داخل ہوا۔سب بزرگ حضرات بھی مستفسر دکھائی دے رہے تھے۔انس نے اپنا مدعا بیان کرتے ہوئے ثوبان کو انگوٹھے کے اشارے سے نوید سنائی۔۔اور سب کے سامنے کھانا پیش کرنے میں مصروف ہو گیا۔کھانے کے بعد مہمان واپسی کے لئے پر تولنے لگے۔۔ ثوبان شدید بیقراری کی حالت میں پہلو بدل رہا تھا جبکہ انس اسکی حالت سے محفوظ ہوتے ہوئے مسکرا رہا تھا۔۔انس پتر تو واپس آن ڈیوٹی ہو پھر دیکھنا ذرا!! میں تھانے میں تیری کیسے چھترول کرواتا ہوں۔۔ثوبی نے منہ پہ ہاتھ پھیرا۔۔انس کا قہقہہ بلند ہوا۔۔اوہ بے صبرے دلہے تیری ہی سفارش کے لئے اوپر چچی کے پاس گیا تھا۔۔سموسہ چاٹ اگلی چھٹی تک ملتوی سمجھ پر اوپر جا کر تجھے زینہ کے پاس بیٹھ کر

بات چیت کرنے کا اجازت نامہ لے کر آیا ہوں۔۔ چچی جان کا کہنا ہے کہ ثوبان نے کل واپس جانا ہے تو اسے آج رات آرام کی ضرورت ہے تاکہ کل بآسانی لمبا سفر طے کر سکے۔۔

ثوبان کی خوشی سے باچھیں کھل گئیں۔ یار انس تو واقعی خالص قسم کا شہزادہ ہے، ادھر آمیں تیرا ماتھا چوموں۔۔

اوہ بس بس زیادہ جذباتی نہ ہو۔ کوئی رومینٹک غزل فوراً سوچ لے، یہ ناہوزینہ کو ایلیٹ والی نظمیں سنا کر اس کا دل خراب کرتا رہے۔۔

یار انس ابو جی کو کون بتائے گا کہ وہ گھر واپس چلے جائیں اور میں بعد میں گھر آوں گا

۔۔

تو نے ابو جی کو سر پر اٹھایا ہوا ہے، بیٹھنے دے انکو بھی، جب انکا جی چاہے گا واپس چلیں جائیں گے۔۔ پر یار پھر بھی مشرقی لڑکے بزرگوں کے سامنے ایسے کرتے اچھے نہیں لگتے ہیں۔۔

ہاہاہاہاہا۔ثوبان تو آم کھا! پیڑوں کو نہ گن پیارے۔۔

اچھا چل ابھی تو بتا ابو جی کو کے تو مجھے منزل محبوب کی طرف لے کر جا رہا ہے۔۔۔

ابھی صبر کر اور کوئی خوبصورت رومینٹک اشعار سوچ۔۔یار انس جی چاہ رہا ہے دیدار یار کے وقت بھی تجھے ساتھ ہی رکھوں۔۔اوہ باگڑ بلے ہوش کے ناخن لے، پہلے نکاح نکاح کا رولا (شور) ڈالا ہوا تھا اور اب نکاح ہو گیا تو میری جان کے لئے نئے سیاپے، وہ بھی ایک ہی گھر میں۔۔یا اللہ اس نئی آزمائش میں مجھے آسانی سے پار لگانا آمین۔۔ثوبان نے ماتھے پہ آئے پسینے کے قطروں کو جیب سے رومال نکال کر صاف کیا۔۔انس کا ہنس ہنس کر برا حال ہو رہا تھا۔۔گھبرا نہیں ثوبی میری کزن بہت نیک اور شریف ہے ماشااللہ، تو ویسے ہی گھبرا رہا ہے۔۔۔

یار زینہ سے ملنے سے پہلے میں امی جی کی دعائیں سمیٹنا چاہتا ہوں۔ تیری امی جی ادھر ہی زینہ کے ساتھ والے کمرے میں موجود ہیں لہذا پہلے تو امی سے مل لینا اور پھر زینہ سے تفصیلی جو بھی بات کرنی ہے، کر لینا تیرے پاس 20 منٹ کا وقت موجود

ہے۔انس نے گھڑی دیکھ کر وقت بتایا۔انس تو کدھر جائے گا؟میں باہر کھڑا پہرا دوں گا۔۔ابھی اگر تو نے کوئی چول ماری تو میرے سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔انس پیار سے بات کر آخر کار میں نو بیاہتا دلہا ہوں۔۔۔جلدی سے زینے پھلانگ تیرے لئیے ایک ایک سیکنڈ قیمتی ہے۔۔۔

زینہ اپنے کمرے میں اپنے حسن کے جلوے بکھیر رہی تھی۔۔دھڑکتے دل سے اپنے دلہا صاحب کی منتظر تھی، جنکی خوش مزاجی کے چرچے آجکل انکے گھر میں مسلسل زیر بحث تھے۔۔۔

ہلکی سی دستک کے بعد زینہ کے کمرے کا دروازہ اسکے جواب دینے سے پہلے ہی کھل چکا تھا۔داخل ہونے والی شخصیت اپنے پیچھے کنڈی چڑھانا نہ بھولی۔زینہ کا چہرہ شرم سے جھک گیا۔

گلا کھنکار کر سلام بولا گیا۔زینہ نے گردن ہلا کر جواب کی نشاندہی کی۔۔گھبراہٹ سے گلے میں سے آواز ہی نہیں نکل رہی تھی۔۔

ثوبان زینہ سے کچھ فاصلے پر پڑی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔کچھ لمحے خاموشی کی نظر ہو گئے، دونوں فریقین ناتجربہ کار ہونے کے ساتھ ساتھ شرمیلے بھی ثابت ہوئے۔ثوبان نے دوبارہ گلا کھنکارا اور مخاطب ہوا۔۔وہ زوجہ محترمہ بات دراصل ایسے ہے کہ میں صنف نازک سے بات چیت کرنے کے معاملے میں کافی اناڑی ہوں۔۔ پڑھائی کے بعد نوکری اور اچھے دوستوں کے ساتھ سے اللہ نے صنف نازک سے بھی محفوظ رکھا ہے،ابھی بہت منت ترلے کے بعد دلی مراد بھر آئی ہے۔۔اللہ کے فضل سے میری زندگی میں آنے والی آپ پہلی لڑکی ہیں اور امید ہے آخری ہی ہونگیں۔۔۔مجھے جھانکا تانکی سے شدید نفرت ہے۔۔انس نے تو بولا تھا رومینٹک غزل بولنا۔۔میسج کرتا ہوں فیس بک سے کوئی ڈھونڈ کر بھیج۔۔ثوبان نے میسج ٹائپ کرنا شروع کر دیا۔زینہ نے اسکو گردن اٹھا کر دیکھا اور پھر ثوبان کے مسکرا کر دیکھنے پر فوراً جھکا لی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ زینہ جی آپ سے کیا چھپانا میں انس گیدڑ بقول رانی آپا کے، اسی کو ٹیکسٹ کر رہا تھا۔۔۔

زینہ کی بے اختیار ہنسی چھوٹ گئی۔۔

ماشااللہ زوجہ محترمہ کی ہنسی کی کھنک ناچیز کا۔دل چیر گئی ہے۔۔آپ بھی کچھ بولیں اور سب سے پہلے اپنا نمبر نوٹ کروائیں تاکہ روابط میں پختگی پیدا ہو۔۔میں چھٹی کے بعد آپکو روزانہ فون کیا کروں گا ان شاءاللہ۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔ہائے سو شکر۔آپکے اس ٹھیک نے میرے کلیجے میں ٹھنڈ ڈال دی ہے۔۔ثوبان نے سینے پر ہاتھ مارا۔۔زینہ کی بے اختیار ہنسی نے ہر طرف جلترنگ بجا دیئے۔۔ثوبان کا جی چاہا وقت ادھر ہی تھم جائے اور وہ اس قدرتی حسن سے فیض یاب ہوتا رہے۔اگر آپ اجازت دیں تو کیا میں ادھر آپکے پاس بیٹھ سکتا ہوں ۔ثوبان نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔زینہ صرف گردن ہلا پائی۔زوجہ زینہ جی گردن کا استعمال کم کر دیں، یہ نا ہو کہ رخصتی کے وقت گردن میں بل پڑ جائیں۔۔

زینہ نے مسکراہٹ کو دبا کر گردن اوپر اٹھائی لیکن ثوبان کی لودیتی نظروں کی تاب نہ لاتے ہوئے فوراجھکالیں۔۔زوجہ جی میرے تو کان ترس گئے ہیں کچھ تو ارشاد فرمائیں ابھی ظالم سماجوں نے ہمیں جدا کر دینا ہے خاص کر انس، جس نے میرے داخلے پر الارم سیٹ کیا ہوا ہے۔۔اوہ تیری خیر، ایک دم سے ماتھے پر ہاتھ مار کر ثوبان نے جیبیں ٹٹولنا شروع کر دیں۔۔

ادھ کھلی گلاب کی کلی نکال کر زینہ کو پیش کی، جس کا ظاہر کافی حد تک خراب ہو چکا تھا، غالبا ثوبان کی جیب میں پڑے رہ رہ کر ادھ کھلی کلی بھی پناہ مانگنے پر مجبور ہو گئی تھی۔۔زینہ جی اسکے ظاہری حلیے پہ مت جایئے گا بس یہ سمجھیں کے ثوبان نے آپکو اپنا دل نکال کر ہی دیا ہے۔۔میں جب دوبارہ چھٹی پہ آوں گا تو آپکو اپنے ساتھ لے جا کر آپکی پسند کی شاپنگ کرواوں گا۔ابھی آپ میری ذمہ داری ہیں۔۔میرا بس چلے تو آپکو ابھی رخصت کروا کر ساتھ ہی اسلام آباد لے جاوں لیکن ظالم سماج کسی

www.novelsclubb.com

پاسے نہیں لگنے دیتے۔۔زینہ کا اپنے اوپر قابو رکھنا مشکل ہو رہا تھا، ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔۔آپ اتنے مزاحیہ ہیں میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔

مزاح چھلک پڑا تو میری لاج رہ گئی

اظہار محبت کا ____ سلیقہ نہ تھا مجھے

زینہ کھکھلا کر ہنس رہی تھی، اس شعر کا تو آپ نے بیڑا غرق کر دیا ہے۔۔شکر ہے میرے مولا زوجہ محترمہ بولیں تو سہی۔۔۔اب تو ہر روز تازہ اشعار سننے کو ملیں گے ۔۔زینہ اب ذرا سنجیدگی اختیار کر لی جائے تو کیا ہی کہنے۔جی جی ضرور۔ارشاد!! ماں صدقے ماں واری آپکی اپنی۔۔ثوبان نے بلائیں لے ڈالیں۔تو زوجہ زینہ جی میرے یہاں سے رخصت ہونے میں صرف پانچ منٹ باقی ہیں، ثوبان نے پہلو بدلتے ہوئے بات شروع کی۔۔زینہ آپ بہت خوبصورت لگ رہی ہیں ماشااللہ، میرا جی نہیں چاہ رہا یہاں سے نہ اٹھوں لیکن وطن عزیز کے بھی کچھ حقوق و واجبات ہیں ہم پر۔۔ حکومت وقت نے ہزاروں روپے خرچ کر کے مجھے تربیت

دی ہے۔میرا یہ مشن بہت گھمبیر ہے آپ نے میرے لیئے بہت دعا کرنی ہے کہ اللہ مجھے اس مشن میں کامیاب کرے اور میں جلد از جلد واپس آکر آپکو بھی اپنے ساتھ لے اڑوں۔۔آمین۔زینہ نے دھیمے لہجے میں بولا۔۔دیکھا ہے نا ظالم سماجوں نے دروازہ بجانا شروع کر دیا ہے۔ بچھڑنے کی گھڑیاں قریب آگئیں ہیں۔اب اجازت دیں۔زینہ نے گردن کو جنبش دی۔زوجہ جی ذرا کھڑی ہوں۔زینہ نے فورا حکم کی تعمیل کی،آپ کو یہ لباس بہت جچ رہا ہے،ثوبان نے محبت پاش نظروں سے زینہ کو دیکھا اور فورا آگے بڑھ کر زینہ کے ہاتھ پکڑ کر اپنے پاکیزہ بندھن کی پہلی مہر ثبت کر دی۔۔چلتا ہوں دعاوں میں یاد رکھنا۔۔زینہ نے دھڑکتے دل کو قابو کرتے ہوئے الوداعی نظروں سے ثوبان کو دیکھا۔طویل قامت ثوبان چند لمحوں میں زینہ کی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

رانی زیاد چلا گیا ہے کام پر؟؟جی تائی جان۔اسکا پرانا سوٹ پڑا ہوا تھا الماری میں؟۔۔

جی تائی جان وہی پہنا ہے آج (خبیث نے)۔۔رانی نے دل ہی دل میں زیاد کو صلواتیں سنائیں۔۔زہر سے بھی برا لگتا ہے غلیظ انسان۔۔یااللہ میری اس تکلیف کو آسان کر اور میرے دل میں صبر بھر دے۔۔یااللہ میرے تایا کو صحت تندرستی دے تاکہ میں ان سے بات کر سکوں اور کسی حتمی نتیجے پر پہنچ سکوں۔آمین۔

رانی کا دماغ ہر وقت الجھا رہتا،دن کا شاید ہی کوئی حصہ ایسا ہو گا جب اس نے کوئی دعا نہ مانگی ہو۔۔سوتے جاگتے،اٹھتے بیٹھتے ہر وقت ایک ہی بات اس کو اندر ہی اندر چاٹ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

رانی مریم نے پکارا۔جی آپی۔۔رانی میں دیکھ رہی ہوں تم ہر وقت کسی سوچ میں گم ہوتی ہو۔سب خیریت ہے نا؟ارے نہیں آپی سب خیریت ہے الحمداللہ۔آپ تو جانتی ہیں زینہ کا کل نکاح ہوا ہے تو بس سارے یاد آ رہے تھے،حالانکہ علینہ نے لائیو ویڈیو کال بھی کروائی ہے،میں نے سب سے بات بھی کی اور سب کی تیاری

بھی دیکھ لی۔۔صرف تایا جان اور بابا جان سے بات نہیں کر پائی کیوں کہ وہ نیچے مردوں کے ساتھ مصروف تھے۔۔

رانی تم ٹھیک کہہ رہی ہو کوئی بات نہیں ہے؟ تمھاری بجھی بجھی آنکھیں کچھ اور ہی کہانی سناتی ہیں۔۔رانی کو اپنا دل رکتا ہوا محسوس ہوا۔خود پر جبر کر کے بولی۔۔آپی آپ تو جانتی ہے تایا جانی کی صحت کی کتنی پریشانی رہی ہے اور پھر سب نے کتنے رتجگے کاٹے ہیں۔۔

ہاں یہ بات تو ہے، لیکن اگر کوئی مسئلہ ہے تو پلیز ضرور بتانا بالکل بھی جھجکنا نہیں ہے، ہمارے والدین نے ہماری تربیت میں کوئی کمی نہیں چھوڑی، اپنی استطاعت کے مطابق دینی اور دنیاوی تعلیم دلائی ہے۔۔اور ہم نے جب سے ہوش سنبھالا ہے ساری زندگی اپنے والدین کو نماز کی پابندی کی تلقین کرتے اور عمل کرتے دیکھا ہے الحمد اللہ۔۔۔جی ماشااللہ آپ سبھی بہت اچھے ہو، سوائے اس خبیث زیاد کے۔رانی نے دل میں زیاد کو کوسا۔۔۔میرا ضمیر ہی نہیں مانتا کہ میں آپ سب کو

یہ بات بتا کر غم سے نڈھال کروں، مجھے یقین ہے یہ اذیت میرے صبر پر میرے درجات کو بلند کرے گی اور مجھے اس زیاد غلیظ کے چنگل سے نجات دلائے گی ان شاءاللہ۔۔۔رانی دوبارہ اپنے خیالات میں کھو سی گئی اور میز پر پڑی گوبھی کو کاٹنا شروع کر دیا۔۔وقت کا پہیہ اپنی مقررہ رفتار سے آگے بڑھ رہا تھا،تایا ابھی پہلے سے کافی حد تک بہتر محسوس کر رہے تھے۔پرہیزی کھانوں کے ساتھ ساتھ رانی کی پر خلوص کمپنی نے سب گھر والوں کو اپنا گرویدہ بنالیا۔۔کچن کا سارا انظام رانی کے ہاتھ میں تھا،روزانہ شام کو سبھی زیاد کی گھر واپسی پر ہی کھانا کھاتے تھے۔۔آج بھی سارے گھر والے زیاد کے سر ہو رہے تھے،بیٹا میرے خیال میں ابھی تم دونوں کو ڈاکٹر سے کچھ ٹیسٹس کروانے چاہیئے۔۔مم ٹیسٹس کس لیئے؟؟۔۔ارے بھئی ایک سال سے اوپر کا عرصہ بیت گیا ہے،کوئی کمی بیشی بھی ہو سکتی ہے۔۔کوئی خوشخبری نہیں مل رہی ہے۔۔سنتے ساتھ ہی رانی کو ڈسکا لگا اور کھانس کھانس کر برا حال ہو رہا تھا۔۔زیاد نے اپنی ظاہری حالت پر قابو پایا اور آگے بڑھ کر رانی کی کمر

www.novelsclubb.com

مسلنے لگا۔۔رانی آرام سے پانی پیا کرو۔دیکھو کیا حالت بنالی اپنی؟سوکھ کر کانٹا بنتی جا رہی ہو۔۔خود دیکھی ہے اپنی شکل کتنی لعنتیں برس رہی ہیں۔۔۔اپنے غلیظ ہاتھ دور کرو رانی نے دھیمے لہجے سے زیاد کو باور کروایا۔۔ سبھی خوشخبری والے موضوع کو بھول کر رانی کی کھانسی سے پریشان ہونے لگے۔۔

کمرے میں آتے ساتھ رانی کی ہمت جواب دے گئی۔اگر میں صرف تایا اور بابا جان کی وجہ سے تمھیں برداشت کر رہی ہوں تو اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ پوری عمر میں تمھارے ساتھ بندھی رہوں گی۔کچھ دن یا پھر کچھ ہفتے ہیں تمھارے پاس پھر تمھیں خود جواب دہ ہونا ہے اپنے گھر والوں کے سامنے۔۔میں الف سے ی تک ساری تفصیلات تمھارے گھر والوں کو بتاوں گی ان شاءاللہ۔میرا اللہ میرا حامی و ناصر ہے۔۔تم زندہ بچو گی تو بتاو گی نا۔۔مسٹر زیاد تم اس کوشش میں پہلے بھی بری طرح ناکام ہو چکے ہو۔۔میری سانس کی ڈوری میرے رب کے حکم سے بندھی

www.novelsclubb.com

ہے اور اسکے حکم سے ہی ٹوٹے گی، تم چاہے جتنا مرضی زور لگالو۔۔۔کتنے عرصے تک خنزیروں والے فعل کو چھپاو گے ؟

زیاد نے قہقہہ لگایا۔میرا جسم ہے، میری مرضی ہے۔ تمھارا جسم کیسے ہے ؟ یہ جسم جس رب نے بنایا ہے، اس نے اسکو استعمال کرنے کے طریقے بھی سکھائے ہیں۔ تمھارا یہ جسم جس پر تم اترا رہے ہو، تمھاری روح پرواز ہونے کے بعد اور قبر کی مٹی کے حوالے ہوتے ہی چند دنوں میں کیڑوں کی خوراک بن جائے گا۔۔اللہ کے بتائے ہوئے راستے سے بھٹکنے والے شیطان کے چیلے قبر کا عذاب بہت شدید ہے۔ زمین اس قدر تنگ ہو جاتی ہے کہ انسان کی پسلیاں ایک دوسرے کے آر پار ہو جاتی ہیں۔۔۔زیادمت کرو ظلم اپنی جان پر۔۔اللہ سبحان و تعالی بار بار اپنی کتاب میں ہماری رہنمائی فرما رہا ہے۔

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیں کون ہے وہ ذات جو تمھیں رزق عطا کرتی" کہ آسمان اور زمین سے یہ وہی ذات جو مالک ہے سننے کا اور دیکھنے کا اور وہ جو نکالے

زندہ سے مردہ اور مردہ سے زندہ کو۔اور جو تدبر کرتا ہے۔وہ یہی کہیں گے کہ اللہ تعالی،ان سے کہہ دیں کہ کیا تم اپنے رب سے ڈرتے نہیں ہو۔کیا تم تقوی اختیار نہیں کرتے۔(سورت یونس:31)

اور مسٹر زیاد تم جس جس شے پر اترا رہے ہو وہ سب میرے رب کی عطا کردہ ہیں جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔۔تم فطری عمل کو چھوڑ کر ابلیس کے شر میں غوطہ زن ہو۔۔

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا ان کے لئے آسمان کے " دروازے نہ کھولے جائیں گے اور وہ لوگ کبھی بھی جنت میں نہیں جائیں گے جب تک کہ اونٹ ناکہ کے اندر سے نہ چلا جائے اور ہم مجرم لوگوں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔"(سورت الاعراف:40)

مسٹر زیاد اونٹ کو سوئی کے ناکے سے گزارنا کیسا ہے؟ذرا سوچو،اس پر غور و فکر کرو۔اگر نہیں تو

جاو جو کرنا ہے کر لو میری جوتی بھی نہیں ڈرتی تمھارے ان شیطانی نظریات سے ۔۔زیاد جو پچھلے 5 منٹ سے خاموشی سے سب سن رہا تھا ایک دم آگے بڑھ کر

۔۔۔۔۔

****

زیاد نے ایک دم آگے بڑھ کر رانی کو چہرے سے دبوچ لیا۔ سمجھتی کیا ہو اپنے آپ کو ؟ایک ہاتھ سے رانی کے چہرے میں اپنی انگلیاں گاڑھے، لال انگارہ آنکھیں لئے رانی کو حراساں کر رہا تھا۔۔اور کرو تاکہ میرے لیئے آسانی پیدا ہو جائے، صبح جب میرے چہرے پر تمھاری درندگی کے نشان سب کو نظر آئیں گے تو سب نے پوچھنا ہے۔رانی نے گلے میں پھنسی آواز نکالی۔۔زیاد کا غصہ یکدم کافور ہو گیا۔۔

کیوں اتنی اذیت میں خود بھی رہتے ہو اور مجھے بھی رکھا ہوا ہے۔مجھے طلاق دو اور اپنی زندگی جیو۔پھر جی بھر کر آوارہ گردیاں کرنا۔۔رانی نے اپنے دکھتے جبڑے کو مسلا، جس پر زیاد کی انگلیوں نے لال نشان چھوڑے تھے۔۔۔

زیاد بے کلی سے کمرے میں چکر کاٹ رہا تھا جبکہ رانی اپنے نصیب کے لکھے کو اشکوں میں بہا رہی تھی۔۔

تشنگی دل کی یہ کہتی ہے کہ پی جا دریا

بے بسی اتنی کے قطرہ بھی چکھا نہ جائے

رانی پر ایک کڑی نگاہ ڈال کر زیاد نے گاڑی کی چابی اٹھائی اور باہر نکل گیا۔۔رانی نے باہر نکلتے زیاد کو نفرت بھری نگاہوں سے گھورا۔۔ابھی پھر جا رہا ہو گا غلاظت کے اڈے پر۔یہ کبھی بھی نہیں سدھرے گا،اسکو جو لت پڑ گئی ہے یہ کبھی بھی اس سے نکل نہیں پائے گا۔رانی نے تاسف سے سوچا۔۔میرے مالک میں کیسے اس شخص کے چنگل سے نکلوں گی؟

یا حي یاقیوم برحمتک أستغیث أصلح لي شأني کله

ولا تکلني إلی نفسي طرفة عین۔(النسائي:570،المستدرک للحاکم:545)

اے زندہ رہنے والے،اے (کائنات کو) قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت """ سے مدد کی طلبگار ہوں کہ میرے تمام کام درست فرمادے اور پلک جھپکنے کے """ برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر

تایاتائی جی جان نچھاور کرنے والے، نندیں بھی ہمدرد، میں کیسے اس شخص کی خباثت ان تک پہنچاوں۔۔۔

عشاء کے لئے وضو کیااور جائے نماز بچھالیا۔۔۔روزمرہ کی طرح آج بھی رانی اپنے لیئے آسانی اور خیر کی دعا مانگنے میں محو تھی۔۔طرح طرح کی سوچیں اسکے دماغ پر حاوی رہتیں۔۔میں جس اذیت سے گزر رہی ہوں تایاتائی جی کو بھی اسی اذیت سے گزرنا پڑے گا۔۔یا تو مجھے خود غرض بننا ہو گا یا پھر گیلی لکڑی کی طرح ماندہ زندگی سلگنا ہو گا۔۔

آنسو بہاتے بہاتے ادھر جائے نماز پر ہی نیند کی آغوش میں چلی گئی۔۔

ذرا سا قطرہ کہیں آج اگر ابھرتا ہے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سمندروں ہی کے لہجے میں بات کرتا ہے

کھلی چھتوں کے دیئے کب کے بجھ گئے ہوتے

کوئی تو ہے جو ہواؤں کے پر کترتا ہے

شرافتوں کی یہاں کوئی اہمیت ہی نہیں

کسی کا کچھ نہ بگاڑو تو کون ڈرتا ہے

یہ دیکھنا ہے کہ صحرا بھی ہے سمندر بھی

وہ میری تشنہ لبی کس کے نام کرتا ہے

www.novelsclubb.com

تم آ گئے ہو، تو کچھ چاندنی سی باتیں ہوں

زمیں پہ چاند کہاں روز روز اترتا ہے

زمیں کی کیسی وکالت ہو پھر نہیں چلتی

جب آسماں سے کوئی فیصلہ اترتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

السلام علیکم ! کیسی ہے جان ثوبان ؟ جی میں بالکل ٹھیک ہوں۔ آپ خیریت سے پہنچ گئے ہیں ؟ جی پہنچ تو خیریت سے گیا ہوں لیکن کام کرنا بہت کٹھن لگ رہا ہے، وہ افسر انس جو ہے جس کا بس نہیں چلتا مجھے رات کو بھی کام پر لگائے رکھے۔ خود تو آزاد پنچھی ہے لیکن میں تو صاحب اولاد ہو جاوٴں گا۔۔ سنتے ہی زینہ کا چہرہ لال ٹماٹر ہو گیا۔۔ زوجہ جی مجھے لگتا ہے اس بات کے بولنے میں تھوڑی جلد بازی کر گیا ہوں، میں اپنے تاریخی سنہرے الفاظ واپس لیتا ہوں۔ اور سنائیں کیا کر رہیں تھیں۔ کچھ بھی نہیں۔ ارے پگلی تو مجھے میسج ہی کر دیا ہوتا چند گھڑیاں پر لطف گزر جاتیں۔۔ ارے ہاں یاد آیا امی آپکو اپنے گھر یعنی آپکے مستقبل والے گھر لے کر جانا چاہتی ہیں لہذا انکو فون کر کے بتا دو کب لینے آئیں وہ بول رہیں تھیں کہ محلے کی عورتیں اور قریبی رشتہ دار عورتیں ملنا چاہتیں ہیں۔ جی ٹھیک ہے جیسے آپ بہتر سمجھتے ہیں۔ ارے ہمیں جو بہتر لگتا ہے وہ دوسروں کو زہر لگتا ہے، کیا کیا جائے ؟ بس بول دیا ہے

www.novelsclubb.com

بس کامیاب مشن تک انتظار ہے اس کے بعد آپ میرے ساتھ قدم ملا کر چلیں گی ۔۔جی کیا مطلب ؟ایک تو آپ بھولی بہت ہیں۔میں نے یہ تو نہیں بولا کہ پولیس میں بھرتی کرواوں گا تو ہی آپ قدم سے قدم ملا کر چل سکتی ہیں۔بلکہ میں تو رخصتی کی بات کر رہا ہوں۔۔پر رخصتی کیسے ہو سکتی ہے ؟رانی آپی نکاح میں بھی شامل نہیں ہو سکیں،رخصتی میں تو انکا شامل ہونا بہت ضروری ہے۔اور یہ تب تک نہیں ہو گا جب تک تایا جان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہوتی۔۔زوجہ جی جب تک آپکے تایا جان کی طبیعت ٹھیک ہوتی ہے میرے کی خراب ہو جائے گی۔۔ہاہاہاہا۔زینہ کی بے اختیار ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔ہنس لیں کس کو درد ثوبان کی تڑپ ہے۔ارے ارے آپ تو دلبرداشتہ ہو گئے۔ارے جی کوئی ایسا ویسا ہوا ہوں،ابھی تو جی چاہ رہا ہے کہ کسی کا کندھا میسر ہو اور میں اسے اشکوں سے دھو ڈالوں۔۔

ایک انس ہی تھا نے میں ہے جس کے ساتھ دل کے درد بانٹ سکتا ہوں۔۔ارے انس بھیا کو کچھ نہ بتانا۔زوجہ جی وہ کیوں نہ بتاوں ؟کیوں کہ مجھے ان سے شرم آئے

گی وہ کیا سوچیں گے میرے بارے میں۔۔کیوں جی آپ بھاگ کر تو نہیں میرے نکاح میں آئیں باقاعدہ عمر رسیدہ بزرگوں اور گواہوں کی موجودگی میں آپکو شریک سفر بنایا ہے۔۔۔پھر بھی۔۔۔اچھا چلو دل نہ جلاو۔میں ابھی امی ابو جی کو فون کر لوں پھر رات کو ریڈ کے لئے نکلنا ہے۔ابھی انس میری سوکن آن ٹپکے گا۔اپنا بہت سارا خیال رکھنا اور دعا کرنا بالکل بھی نہ بھولنا زینہ جی۔۔

یازوجتي أنا أحبک حباشدیدا""..یہ کیا بول رہے ہیں زینہ نے کان سے فون """ ہٹا کر دیکھا۔۔اسکا مطلب میں آپکو اپنے مشن کی کامیابی کے بعد ہی بتاوں گا ان شاءاللہ۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تایا جانی آپ تو ماشااللہ اب پہلے سے کافی بہتر لگ رہے ہیں۔میری رانی جو اپنا گھر بار چھوڑ کر ہر وقت میری تیمارداری میں لگی رہتی ہے۔۔ارے نہیں تایا جانی، جیسے میرے بابا ہیں آپ بھی میرے لئیے وہی درجہ رکھتے ہیں۔۔کاش یہ سوچ جہانگیر

بھی رکھتا۔اسکی خالہ اسکی ماں جیسی ہے اسکو کوئی دکھ نہ دوں۔۔تایا جانی نصیب کے لکھے کو کون ٹال سکتا ہے۔۔آپ بالکل پریشان نہ ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ ابھی جہانگیر نے گھٹنے ٹیکنے ہے جب بچوں کو مل نہیں پائے گا۔مریم آپی ہمارے ساتھ ہی پاکستان جانے کا ارادہ رکھتی ہیں۔وہ کہہ رہی ہیں کہ مجھے بریک کی ضرورت ہے۔۔ہاں اللہ کرے سب خیریت ہو۔۔آمین۔رانی کے دل میں ٹھیس اٹھی،میں کیسے انکو مذید غمگیں کر سکتی ہوں۔۔۔رانی نے سیاہ بڑی آنکھوں میں امڈ آنے والے پانی کو بہت مشکل سے پیچھے دھکیلا۔۔سادہ لمبے کفتان میں گھنگریالے بالوں کو پونی کی قید میں جکڑے دنیا جہاں سے بے خبر تایا کو پھل چھیل چھیل کر دے رہی تھی۔۔شکر کیا ہے اپریل میں کچھ موسم بہتر ہوا ہے دھوپ دیکھنے کو ملی ہے۔۔ورنہ میں تو سورج کی شکل دیکھنے کو ترس گئی تھی۔۔ارے بیٹی جن وقتوں میں ہم آئے تھے صبح گھر کا بیرونی دروازہ کھولنا محال ہوتا تھا،اتنی برف باری ہوتی

www.novelsclubb.com

تھی اور سورج تو مہینوں دیکھنے کو نہیں ملتا تھا۔۔ان وقتوں میں سردی بے انتہا ہوتی تھی۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے؟؟دونوں سسر بہو کیا پٹیاں پڑھ رہے ہو؟تائی نے مسکراتے ہوئے پاس پڑی کرسی پر بیٹھنے سے پہلے ہی گھٹنے پکڑ لیئے۔یااللہ اب تو گھٹنے بھی جواب دیتے جا رہے ہیں۔

وہ بھی وقت ہے تھا سلیم جب میں سارے گھر کے کام کے ساتھ ساتھ،اوپر تلے کے بچے اور ساتھ مشین کا کام بھی کرتی ہوتی تھی۔۔فیکٹری والوں نے کٹے پیش دے جانے اور پھر تیار شدہ مال کو مقررہ وقت پر لینے آ جانا۔۔کبھی ایسا نہ ہوا کے مال تیار نہ ہو اور کسی قسم کی کوئی کمی بیشی ہوئی ہو۔اب تو صحت بھی خیر آباد کہتی جا رہی ہے۔بس اللہ سے دعا ہے کہ اللہ محتاجی نہ دکھائے آمین۔۔((قارئین کرام کی معلومات کے لئے یہاں پر بتاتی چلوں،جب قیام پاکستان اور منگلا ڈیم کی تعمیر شروع ہوئی اور بہت سے لوگ بے گھر ہوئے تو اس وقت انگلینڈ کی حکومت نے ویزوں کا

اجرا بہت آسان بنا دیا تھا، تقریبا 70 سے 80 سال پہلے بہت سے والدین نے اپنے کم عمر بیٹوں کو بریطانیہ بھجوا دیا یا پھر ہو سکتا ہے اس سے بھی پہلے کا عرصہ ہو۔۔میں اپنے بزرگوں سے سنی گئی باتوں کا اندازہ بتا رہی ہوں۔جنھوں نے ادھر آکر جان توڑ محنت کر کے یہاں گوروں کی فیکٹریاں چلائیں بلکہ ہر قسم کی مزدوری کی۔پھر آہستہ آہستہ وطن عزیز سے اپنے مذید قریبی رشتہ داروں کو بلانا شروع کر دیا اور پھر شادیوں کے لئے بھی پاکستان کا رخ کیا اور انکی بیویاں بھی برٹش پاسپورٹ ہولڈر بن گئیں۔۔ان سب لوگوں نے جان توڑ محنت کی، مرد حضرات باہر شدید سردی کے باوجود بھی روزانہ کام پر جاتے جبکہ عورتیں انکی بیویاں گھر داری کے ساتھ ساتھ مشین پر سلائی کا کام کرتیں تھیں جو کپڑے کی فیکٹری والے انکو گھر پہنچا کر جاتے تھے۔۔یہ تمام معلومات مجھے اپنے بزرگوں کے ذریعے ہی ملیں ہیں))۔۔۔

پتا نہیں کون فون کر رہا ہے؟رانی نے سکرین دیکھی تو حیران ہوئی۔ارے بیٹی اٹھالو یہ نا ہو کوئی ضروری کال ہو۔تایا نے تنبیہ کی۔

Hello who is this ?? Can I talk to mrs Ziyaad plz ? Yes I'm speaking, where are you calling from . Madam I'm calling from police .....

ہیلو کون ہے؟ کیا میں مسز زیاد سے بات کر سکتا ہوں؟ جی میں بات کر رہی ہوں، آپ کدھر سے فون کر رہے ہیں؟ میڈم میں پولیس کی طرف سے۔۔۔۔

میں پولیس کی طرف سے آیا ہوں، آپکے گھر کے باہر کھڑا ہوں، بار ہا دستک پر دروازہ نہیں کھولا جا رہا ہے۔ بس ابھی کھولتے ہیں، رانی نے ہکلاتے ہوئے جواب دیا، چہرے کا رنگ اڑ گیا۔۔ یقیناً اس زیاد نے ہی کچھ کیا ہے، رانی نے دکھی دل کے ساتھ سوچا۔۔ کیا بات ہے رانی؟؟ تایا تائی نے بے چینی سے پوچھا؟ وہ باہر پولیس آئی ہے، ہم ادھر گارڈن میں تھے تو بیل کی آواز نہیں سن پائے۔ اللہ خیر کرے پولیس کس لیئے آگئی ہے؟۔ تم دونوں ادھر ہی بیٹھو میں خود دیکھتا ہوں۔۔ لگتا ہے

یہ جہانگیر نے کوئی نئی شرارت کی ہے۔خارجی دروازے پر پہنچنے تک تایا کی جان سولی پہ لٹکی ہوئی تھی۔۔

جی فرمائیں !تایا دروازہ کھولتے ہی مستفسر ہوئے۔شدید گھبراہٹ کے باوجود خود کو کنٹرول کیا۔آپ مسٹر زیاد کے ڈیڈ ہیں؟جی بالکل۔۔۔

ایم سوری سر آپ انکی وائف کو بھی بلالیں۔۔نیکسٹ آف کن میں انکا بھی نام شامل ہے۔۔آپ اندر تشریف لے آئیں۔۔

رانی بچے حجاب اوڑھ لو۔۔وہ پولیس والے آپ سے بھی ملنا چاہتے ہیں،مجھے تو ابھی کچھ بتا بھی نہیں رہے۔جلدی سے تائی کو بھی ساتھ لے آو۔رانی کا دل کسی انہونی کا سندیسہ سنا رہا تھا۔۔فورا اپنے آپکو حجاب میں لپیٹ کر سیٹنگ روم میں آگئی۔ہیلو ہائے کے بعد پولیس والے بہت محتاط اور نرم لہجے میں گویا ہوئے۔۔مسز زیاد اینڈ فادر آف زیاد ہمیں بہت افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ آپ کا بیٹا زیاد ابھی ہسپتال میں ہے ۔اور کافی سیریس کنڈیشن ہے۔سنتے ساتھ ہی سب کو کمرہ گھومتا ہوا محسوس ہوا۔۔

زبان گنگ ہو کر رہ گئی۔تایا تائی تو غم سے نڈھال یک ٹک دیکھ رہے تھے لیکن بولنے کی ساری صلاحیتیں کھو دیں۔۔رانی نے ہمت کر کے پوچھا یہ سب کیسے ہوا ہے؟ایکچولی مسٹر زیاد اپنے کولیگ ڈیوڈ کے ساتھ کنسٹرکشن سائٹ پر نامکمل بیلڈنگ میں تھے تو سکیفولڈنگ سمیت چھت انکے اوپر گر گئی ہے۔وہ ادھر کیوں گئے تھے؟یہ تو ہمیں ساری انویسٹیگیشن کے بعد ہی پتا چلے گا۔ویسے مسٹر زیاد کو اپنے آفس میں ہونا چاہیئے تھا۔وہ انکا بریک پیریڈ نہیں تھا۔۔رانی نے اپنی آنکھوں سے چھلکتے موتیوں کو ہتھیلیوں سے رگڑ کر صاف کیا۔۔وی آر ویری سوری فور یور لاس۔۔تایا تو بالکل گنگ ہو کر رہ گئے جبکہ تائی بھی کسی بے جان مجسمے سے کم نہیں لگ رہی تھیں۔۔۔ابھی آپ لوگ ہمارے ساتھ ہوسپٹل چلیں۔کیوں کہ اس شدید غم میں ڈرائیو کرنا بالکل بھی سیف نہیں ہے۔۔((کاش وطن عزیز پاکستان کی پولیس بھی ایسی ہی ہو جائے۔انسانیت کی قدر دان۔۔یہاں پر جب کسی کے ساتھ کوئی خطرناک حادثہ پیش آتا ہے تو پولیس لواحقین کو فون کے بجائے گھر خود

آکر اطلاع دیتی ہے اور خاندان کے افراد کو اپنے ساتھ لے جا کر ہسپتال بھی پہنچاتی ہے۔خاص طور پر ایسے حادثات جہاں زندگی اور موت کی کشمکش ہو))۔۔رانی کسی روبوٹ کی طرح خالی الذہن پولیس کی بتائی گئی ہدایات پر عمل پیرا ہو رہی تھی۔۔

تایا تائی کا سکتہ اس وقت ٹوٹا جب اپنے بیٹے کو پٹیوں اور مختلف نالیوں میں جکڑے دیکھا۔۔انتہائی نگہداشت کے کمرے میں جانے کی اجازت تو نہ تھی لیکن دروازے کے اوپر لگائے گئے شیشے سے دکھایا گیا۔۔جب رانی نے دیکھا تو دل میں ایک ہوک اٹھی۔۔میرے تایا زاد پتا نہیں تم کس حال میں تھے جب تم پر اللہ کا یہ عذاب نازل ہوا ہے۔۔میں نے کتنا چاہا کہ تم اللہ کے عذاب سے ڈر جاؤ لیکن تم ہدایت لینا ہی نہیں چاہتے تھے۔۔زیاد تم یقیناڈیوڈ کے ساتھ بد فعلی کے لئے ہی نکلے ہو گے ورنہ تمھیں کیا پڑی تھی اپنا آفس چھوڑ کر ادھر جاتے۔۔زیاد میں تمھیں اچھی طرح جانتی ہوں، تم کس ضمیر کے انسان ہو۔کیوں تم نے ہمیشہ کی زندگی کو عارضی زندگی پر فوقیت دی۔۔اب پتا نہیں تم کونسے عذاب سے گزر رہے

www.novelsclubb.com

ہو؟سکرات الموت بھی تو ہو سکتا ہے۔تم نے اپنا آخری چانس بھی گنوا دیا زیاد۔پتا نہیں اللہ تمھیں دوبارہ توبہ کا موقع دے گا بھی یا نہیں۔۔دنیا و مافیا سے بے خبر زیاد اپنی زندگی کی جنگ لڑ رہا تھا۔شاید اسکے پاس گنتی کی سانسیں بچی ہیں۔۔رانی کے آنسو تواتر سے اسکے گال بھگو رہے تھے۔

میرے تایازاد!!کاش تم میری بات سن لیتے تو آج تمھاری آخرت داؤ پر نہ لگی ہوتی۔

مریم،مہرین سبھی غم سے نڈھال تھے۔۔۔

زیاد میں تمھارا پردہ تمھارے والدین اور بہنوں کے سامنے کبھی فاش نہیں کروں گی۔تمھارا گناہ تمھارے ساتھ ہی قبر میں دفن ہو گا۔میں اپنے ان عزیزوں کو زندہ لاشیں نہیں بننے دوں گی۔۔

زیاد معجزے بھی تو ہوتے ہیں،شاید تم اس جان لیوا حادثے سے سبق سیکھ لو اگر تم بچ پائے تو۔۔رانی دل ہی دل میں زیاد سے شکوہ کناں تھی۔۔

میرے نصیب کا لکھا مجھے مل گیا،اس میں بھی اللہ سبحان و تعالی کی کونسی حکمتیں پوشیدہ ہیں کہ جس کا مجھے اندازہ بھی نہیں ہے۔میں کیوں تمھارے اپنوں کا مان اور بھرم توڑو جو انکو تم پر تھا۔۔میرا ضمیر مجھے اجازت نہیں دے گا زیاد۔۔

جو بندہ دنیا میں کسی بندے کے عیب چھپائے گا قیامت کے دن اللہ اسکے عیب"""چھپائے گا"""۔(صحیح مسلم:6490)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جان ثوبان!اپنا بہت سارا خیال رکھنا،زندگی نے وفا کی تو دوبارہ بات ہو گی اور اگر سانس کی ڈوری ٹوٹ گئی تو وطن عزیز کی خاطر یہ سودا بھی گھاٹے کا نہیں ہو گا۔۔

میری"حبیبتی"زینہ۔۔مطلب مشن کے بعد بتاوں گا ان شاءاللہ۔۔۔

رات 2 بجے موبائل کی وائبریشن سے زینہ کی آنکھ کھل گئی،فوراً آنکھیں مسلتے ہوئے میسج کھول کر پڑھا تو دل میں عجیب سی گھبراہٹ ہوئی۔جی چاہا واپس کال کر لے لیکن ثوبان کی ہدایات کو یاد کر کے فوراً ہاتھ روک لیئے۔۔۔

ثوبان جی اب کس پاگل کو نیند آنی ہے۔زینہ نے بستر چھوڑا اور وضو کر کے نوافل شروع کر دیئے۔اپنے اتنے مخلص اور بے پناہ محبت کرنے والے خاوند کے لئے ہاتھ بے اختیار اوپر اٹھ گئے اور لب ثوبان کی کامیابی کے لئے ہلنے لگے۔۔۔

میرے جوانو!! ہم یہ جنگ وطن عزیز میں امن وامان کی خاطر لڑ رہے ہیں، ہمیں یہ سرزمین ان درندہ صفت انسانوں سے پاک کرنی ہے۔۔۔یہ درندے کتنی ماوں کی گودیں اجاڑ چکے ہیں، نجانے کتنے گھروں کے چراغ گل کر چکے ہیں۔۔

میرے جوانو!! ہمیں جان کی بازی لگا کر ان کو زندہ گرفتار کرنا ہے۔اگر انہوں نے جوابی کروائی کی تو ساتھ ہی بھون دو۔۔انسپیکٹر انس آپکی رہنمائی کریں گے۔انس مجھے آپکے گزشتہ کارناموں سے یہی امید ہے کہ آپ خالی ہاتھ نہیں لوٹیں گے۔

سر ان شاءاللہ ہمیں اگر جان بھی قربان بھی کرنا پڑ گئی تو دریغ نہیں کریں گے ان شاءاللہ۔سر آپکی شاگردی میں رہ کر ناکامی کی باتیں کرنا بیوقوفی ہے۔انس مجھے ریڈ سے پہلے تمام حقائق سے آگاہ رکھنا۔جی سر۔بس دعا کریں۔۔

شہر کے وسط میں یہ گروہ بہت سارے جرائم میں ملوث گردہ فروشی، جسم فروشی سے لے منشیات کا اڈا جانا جاتا تھا۔انس ثوبان اور ان کی ساری ٹیم نے ان تھک محنت کر کے انکے ٹھکانوں کا سراغ لگایا۔۔

آپ سب نے ایک انچ بھی ادھر سے ادھر نہیں ہلنا جب تک میں نہ بولوں۔رات کے آخری پہر میں اکا دکا گاڑی سڑک پر رینگتی دکھائی دے رہی تھی۔انس اور اسکی ٹیم اپنے مطلوبہ ہدف کی طرف پورے جوش وجذبے کے ساتھ رواں دواں تھے۔ منزل مقصود پر پہنچ کر پہلے اس کوٹھی کو چاروں طرف سے اپنے گھیرے میں لیا۔ اور منصوبے کے مطابق انس نے 6 فٹ کی دیوار پھلانگ کر اندرونی حالات کا جائزہ لیا۔ملگجے اندھیرے میں چند کمروں میں جلتی مدہم بتیاں اس بات کی شاہد تھیں کہ اہل خانہ خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہے ہیں۔۔ایک کونے میں نیند میں خراٹے لیتے چوکیدار کے منہ پر پٹی باندھ کر اسکو کرسی پر باندھ دیا اور خارجی گیٹ کو بہت احتیاط سے چوکیدار سے لی گئی چابی سے کھولا اور ٹیم کو اندر آنے کا عندیہ سنایا۔

www.novelsclubb.com

جوانوں نے کمروں کے پاس جاتے ہی دھاوا بھول دیا۔ ہینڈز اپ، کوئی بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلے گا۔ نیند سے بیدار ہونے والوں کا حال قابل رحم تھا۔ کتنے تو برہنہ حالت میں سر عام اللہ کے عذاب کو دعوت دے رہے تھے۔۔ڈھانپوں ان سپولوں کو اور انکو ہتھ کڑیاں لگا کر ایک کمرے میں بند کرو۔انس کی گرج دار آواز پورے ہال نما کمرے میں گونجی جہاں پر شراب کی بدبو ناک کے نتھنوں کو جھلسا رہی تھی۔۔ثوبان اور بابر آپ دونوں نیچے تہہ خانے کی تلاشی لو اور سمیر تم دونوں گھر کی بالائی منزل کا رخ کرو۔ کسی نے بھی ہوشیاری دکھانے کی کوشش کی تو اوپر پہنچانے میں دو سیکنڈ لگیں گے۔۔۔انس نے اوپر چھت کا رخ کیا، جہاں پر صنف نازک کی توہین کرتی بازاری لڑکیاں غیر محرموں کی باہوں کا ہار بنی انکے ساتھ رنگ رلیاں مناتی اوندھی پڑی تھیں۔۔راجوان سب ذلیلوں کو لگاو ہتھکڑیاں۔۔ انس ابھی دوسری طرف مڑنے لگا تو کسی نے فائر کھول دیا۔ایسے ہی محسوس ہو رہا تھا کوئی ساری میگزین خالی کرنے پر تلا ہوا ہے۔۔انس نے فورا چھلانگ لگا کر ستون کی

www.novelsclubb.com

اوٹ میں ہو کر آواز کا تعاقب کرنے لگا کہ کس طرف سے آ رہی ہے۔۔رینگتے ہوئے ایک گولی اسکی ٹانگ میں ٹھوک دی۔سورما مچھلی کی طرح تڑپتا زمین بوس ہوا ۔۔خون کی دھار دکھائی دی اور کانوں میں کراہیں گونجنے لگیں۔۔تاڑتاڑ مذید آوازیں انس کو پریشان کرنے لگیں۔۔آواز کے تعاقب میں نیچے لیٹ کر دوبارہ سے رینگنا شروع کر دیا۔بجری کی چھوٹی چھوٹی کنکریوں کی چبھن کو نظر انداز کرتے ہوئے آگے بڑھنے لگا۔۔لیٹے لیٹے فائر کھول دیا،دوسرا سورما بھی سیڑھیوں پر ہی ڈھیر ہو گیا۔2منٹ بعد کھڑے ہو کر چاروں طرف کا جائزہ لیا اور باقیوں کی خبر گیری کے لئے نیچے تہہ خانے کا رخ کرنے سے پہلے بالائی منزل کے حالات سے مطمئن ہوتے ہوئے تہہ خانے کا رخ کیا۔۔بندوق تانے چاروں طرف سے چوکنا ہو کر نیچے جاتی لوہے کی سیڑھیاں اترنے لگا۔۔بابر ثوبی اوپر سب کنٹرول میں آ چکا ہے الحمداللہ۔۔ثوبان بابر کدھر ہو یار؟؟زیادہ شوخے نہ بنو۔فرش پر نظر

www.novelsclubb.com

پڑتے ہی دل مٹھی میں آ گیا۔۔تازے خون کے چھینٹے خطرے کی گھنٹیاں بجانے لگے،اوندھے منہ پڑے ثوبان کو دیکھا جو گولی لگنے سے خون میں لت پت پڑا تھا۔

لگانے آگ جو آئے تھے _____ آشیانے کو

وہ شعلے اپنے لہو سے بجھا دیئے تم نے

انس تڑپ کر بھاگا۔۔۔ثوبی میرے یار آنکھیں کھول۔۔میرے یار ثوبی دیکھ تیری زینہ تیرا انتظار کر رہی ہے،میرے یار تیری امانت زینہ تیرے بغیر ٹوٹ جائے گی۔۔ثوبی میرے بھائی ثوبی،میرے یار آنکھیں کھول!!انس شدت غم سے تڑپ کر ثوبان کو آوازیں دے رہا تھا۔۔اور مسلسل جھنجھوڑ رہا تھا۔ثوبی ثوبی۔۔

****

میں حق پرستوں کی _____ اک قبیل سے ہوں"

جو حق پر ڈٹ جائے اس ___ لشکر قلیل سے ہوں

میں یوں ہی دست و گریباں ___ نہیں زمانے سے

"میں جس جگہ پر کھڑا ہوں کسی دلیل سے ہوں

تھانیدار صاحب اللہ کا شکر ادا کریں گولی مریض کی ہڈی میں نہیں گئی، ورنہ بہت نقصان ہو جانا تھا۔ چونکہ مریض کو بروقت طبعی امداد نہ مل پائی جس کی بنا پر خون کا بہت ضیاع ہو چکا ہے۔ جو کہ جان لیوا بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ ہمارے پاس انکے بلڈ گروپ کی شدید کمی ہے، آپ سے جتنا جلدی ممکن ہو سکے ہمیں انکے بلڈ گروپ کا بلڈ مہیا کریں۔ مریض کو خون کی اشد ضرورت ہے۔

ڈاکٹر صاحب میرے جسم سے خون کا ایک ایک قطرہ نچوڑ لیں لیکن میرے دوست کی جان بچا لیں۔۔ میرے پاس اور دوست بھی موجود ہیں جو کہ ثوبان کو خون عطیہ کرنے کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔۔

پلیز ڈاکٹر صاحب میرے دوست، میرے بھائی کو بچالیں۔۔ تھانیدار انس صاحب اس وقت مریض کو دعاوں کی اشد ضرورت ہے۔ اگر مریض بچ گیا تو یہ اللہ کا خاص کرم ہو گا۔۔۔۔

صبح کے پانچ بج رہے ہیں، میں کیسے اتنی اذیت ناک خبر سب کو بتاوں؟ والدین کی دعاوں میں بہت اثر ہوتا ہے۔۔ یا پھر زینہ کو ٹیکسٹ کر دوں وہ سب کو بتادے گی ۔۔انس اسی شش و پنج میں مبتلا نرس کے پاس خون کے عطیے کے لئے پہنچ گیا۔۔۔ انس کے جسم سے نکلتا قطرہ قطرہ خون ثوبان کے جسم میں منتقل ہو رہا تھا۔۔۔ مزید خون کے لئے باہر جوانوں کی لمبی قطار انتظار میں کھڑی تھی۔ ہر دلعزیز ثوبان سب کو شدید صدمے میں مبتلا کر چکا تھا۔۔

انس گھامڑ میرے بچے تیری گود میں قلقاریاں ماریں گے تو دیکھ لینا ان شاءاللہ """ ۔یار مشن سے پہلے نکاح کے دو بول پڑھوا دے پھر دیکھیں تو اپنے یار کی پرفارمنس ۔مجرموں کو ناکوں چنے نہ چبوائے تو میرا نام بھی ثوبان عرف ثوبی "نکاحی" نہیں

www.novelsclubb.com

ہے۔۔اوہ کمینے یہ "ثوبی" تو سمجھ میں آتا ہے لیکن یہ "نکاحی" کا مطلب کیا ہے؟؟ جو پیدائشی نالائق ہوں انکو مخفف حروف کی سمجھ کہاں۔۔حوالدار سے تھانیدار بن جانے تک بھی تیری ذہانت میں رتی برابر فرق نہیں پڑا۔۔۔اچھا چل زیادہ پروفیسر نہ بن اور مجھے فورا بتا" نکاحی "کا کیا مطلب ہے؟اوہ ناکام عاشق اسکا مطلب ہے نکاح شدہ وہ بھی نیا نیا۔۔۔ہر وقت لیلیں ہی گھولتے رہنا چول نہ ہو تو۔۔اوئے گھامڑ خود کسی پاسے نہیں لگتا تو مجھے بھی نہیں لگنے دے رہا۔۔میں تو تکمیل ایمان کے لئے کوشاں ہوں""۔انس کے آنسو بلا روک ٹوک جاری تھے۔۔ثوبان کی باتیں، شرارتیں انس کے دماغ میں گردش کر رہیں تھیں۔۔میرے مالک میرے یار کو صحت مند لمبی زندگی دے آمین۔۔۔یا اللہ اپنے والدین کے اکلوتے کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

(ادھ کھلی کلی)زینہ جی اس کے ظاہری حلیے پر مت جایئے گا!بس یہ سمجھیں """ کے ثوبان نے آپکو اپنا دل نکال کر ہی دے دیا ہے"""۔۔۔"زوجتي أنا أحبک حبا شديدا"حبیبتي"مشن سے واپسی پر اس کا مطلب بتاوں گا ان شاءاللہ۔۔

زینہ کا دل شدت غم سے چھلنی ہو رہا تھا،چند دن پہلے بچھڑنے والا زندہ دل مرد مجاہد آج اپنی زندگی کی جنگ لڑ رہا تھا۔۔ثوبان مجھے "مطلب" جاننا ہے پلیز ٹھیک ہو جائیں،میں آپکے بغیر نہیں رہ پاوں گی۔۔میری زندگی آپ کے بغیر ادھوری ہے۔میں نے ایک لمحہ بھی ضائع نہیں کیا جب سے آپ کا میسج موصول ہوا تھا۔اس وقت سے اب تک میری زبان چند لمحوں کے لئے بھی نہیں رکی،میں مسلسل اپنے رب سے آپکی زندگی اور کامیابی کے لئے دعا گو تھی۔۔پلیز واپس آجائیں ثوبان ۔۔۔آپکا وہ تحفہ مجھے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ عزیز ہے،میں تو ہر روز اس میں آپکی محبت اور خلوص کی خوشبو محسوس کرتی ہوں۔۔زینہ تو صرف ثوبان کی ہے۔زوجہ

www.novelsclubb.com

زینہ تو صرف ثوبان کی ہے۔۔۔آپکی زندگی میں آنے والی پہلی اور آخری لڑکی """

رانی آپی سب خیریت ہے آج صبح صبح فون کیا ہے؟ہاں علینہ امی یا بابا سے بات کرواو پلیز۔۔آپی آپ کو شاید نہیں معلوم کہ کل رات ثوبان بھیا کسی بڑے خطرناک گینگ کو پکڑنے گئے تو وہاں پر انکو گولی یا گولیاں لگ گئیں ہیں اور انکا خون بہت زیادہ بہہ گیا ہے۔انس بھیا نے سب کو اطلاع دی ہے اور سبھی اسی وقت السلام آباد کے لیئے روانہ ہو گئے تھے۔۔ابھی تو ان سب کو پہنچے ہوئے بھی تین گھنٹے گزر چکے ہیں۔آپ زینہ آپی کے فون پر کال کر لیں انکا بھی رو رو کر حال برا ہوا ہے۔۔آپی ثوبان بھیا کی امی تو بار بار غشی میں جا رہیں تھیں۔انکو دیکھ کر زینہ آپی نے تھوڑی بہت ہمت پکڑی ہے اور پھر انکو بھی دلاسے دینے میں لگ گئیں۔۔اللہ سبحان و تعالی ثوبان بھیا کو صحت دے آمین یارب العالمین۔۔رانی جو خود کل دن سے زیادگی وجہ سے بے حد پریشان تھی آج ثوبان کے بارے میں اتنی افسردہ خبر

www.novelsclubb.com

سن کر اسکے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔۔رانی نے اسی وقت زیاد کے بارے میں نہ بتانے کا فیصلہ کر لیا، کہ ابھی زیاد کا بتا کر سب کو مذید اذیت میں مبتلا کرنے والی بات ہے اور بابا تو ویسے بھی دل کے مریض ہیں، کیسے دونوں بیٹیوں کا غم برداشت کر پائیں گے۔۔۔

آپی آپ کوشش کر لیں شاید کوئی فون رسیو کر لے، میں نے تو بارہا کوشش کی ہے لیکن سوائے زینہ کے ایک ٹیکسٹ کے کوئی بھی فون نہیں اٹھا رہا۔۔

کیا بولا ہے زینہ نے؟بس یہی کہ ثوبان بھیا کو ہماری سب کی دعاوں کی اشد ضرورت ہے۔۔۔اچھا علینہ میں زینہ کو فون ملاتی ہوں شاید رسیو کر ہی لے۔۔۔

جی آپی۔"السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکتہ"۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تایا جان میں پاکستان ابھی زیاد کے بارے میں نہیں بتانا چاہتی کیوں کہ ثوبان کو گولی لگی ہے اور وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں ہے، گھر والے سارے اسلام آباد تھے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو میری بات صرف علینہ سے ہی ہو پائی ہے۔۔اللہ رحم کرے بیٹی ! اللہ ثوبان کو صحت کاملہ عطا کرے آمین۔تایا جان میں نے علینہ کو بول دیا تھا کہ ہماری طرف سے صدقہ کریں۔مساکین، فقراء کے گھر کھانا پکا کر بجھوا دیں یا پھر سب میں صدقے کی رقم بانٹ دیں۔وہ جو پیسے آپ نے 2 ہفتے پہلے بھجوائے تھے وہ بابا کے اکاونٹ میں ہی پڑے ہیں۔اسلام آباد واپسی پہ بابا سب سنبھال لیں گے ان شاءاللہ ۔۔۔بس بیٹی ثوبان بھی اپنا ہی بچا ہے اس کے لئے بھی دعا کرو۔۔اللہ پتا نہیں ہماری کس نیکی کے بدلے میں ہمارے بیٹے پر اپنی رحمت کی بارش کر دے۔۔

ایک مسلمان جب اپنے بھائی کی عدم موجودگی میں اس کے لئے دعا کرتا ہے تو وہ"""
قبول ہوتی ہے۔اس آدمی کے پاس ایک نگران فرشتہ ہوتا ہے۔جب بھی آدمی اپنے بھائی کے حق میں دعا کرتا ہے تو نگران فرشتہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے کہ تجھے بھی ایسا ہی ملے"""۔(صحیح مسلم:2733)

www.novelsclubb.com

تایا جان ہمیں اللہ سے پر امید رہنا چاہیئے۔۔۔زیاد ٹھیک ہو جائیں گے۔۔ابھی انکے سی-ٹی سکین کی رپورٹ بھی نہیں آئی ہے اور ڈاکٹر زایم-آر-آئی سکین بھی کرنا چاہتے ہیں۔ہو سکتا ہے زیادہ نقصان نہ ہوا ہو۔۔بس دعا کرو بیٹی ایسا ہی ہو۔۔تایا کے آنسو تواتر سے جاری تھے۔چہرہ شدت غم سے زرد پڑ رہا تھا۔۔۔

رانی کو ایک ہی فکر کھائے جا رہی تھی کہ اگر زیاد کا خاتمہ اس کبیرہ گناہ پر ہو گیا تو آخرت کی ہمیشہ رہنے والی زندگی میں سوائے عذاب کے کچھ بھی نہیں ملنے والا، قبر کے عذاب کی شدت کا سوچ کر رانی کے آنسو زار و قطار نکل رہے تھے۔۔

(لوگو) تمہارا رب کہتا ہے کہ تم سب مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول """ کروں گا، جو لوگ میری عبادت (دعا) سے تکبر کرتے ہیں (یعنی نہیں مانگتے) وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہونگے۔"(سورہ مومن:60)۔۔۔

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔"(سورہ احزاب:41)"

اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح پاو۔"(سورہ جمعہ:10)"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یادرکھو! سکون قلب تواللہ کے ذکر سے ہی ملتا ہے۔""(سورہ رعد:28)""

اور جس نے میری یاد سے منہ موڑا اس کے لئے دنیا کی زندگی تنگ ہو گی اور""

قیامت کے روز ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔""(سورہ طہ:124)

رانی کے تیزی سے دعا مانگتے لب قریب آتے ڈاکٹر کو دیکھ کر کچھ دیر کے لئے تھم گئے۔بے چینی سے آگے بڑھ کر دریافت کرنا چاہا۔تایا تائی کی بیقراری بھی قابل رحم تھی۔ایک بیٹی کا گھر اجڑے 6 مہینے بھی نہ گزرے اور ابھی اکلوتا بیٹا زندگی اور موت کی کشمکش میں تھا۔۔۔

ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں کہ آپ کے بیٹے کو بچا سکیں، ہمارے پاس جتنے بھی علاج معالجے کی سہولیات میسر ہیں، ہم انکو بروئے کار لائیں گے۔شدید چوٹیں چونکہ سر پہ آئیں ہیں جس کی وجہ سے دماغ میں خون کا بہاو بڑھ گیا ہے یا پھر خون کے لوتھڑے بننے کا بھی خطرہ ہے۔۔اور شاید پیلویک (کمر کے نیچے، پیڑو) کی ہڈیاں بھی ٹوٹی ہیں۔۔ قبل از وقت کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں۔فی الحال ہم نے مسٹر

پہ رکھاہواہے Morphine "زیادکوہائی ڈوز(زیادہ مقدار)"مورفین ۔((درد کش دواجوسب سے زیادہ تکلیف میں مریضوں کودی جاتی ہے))۔مسٹر زیادابھی وینٹیلیٹر پرہیں۔۔((سانس لینے والی مشین))۔۔جب تک تمام سکین کی رپورٹس نہیں آجاتی ہم کوئی رسک نہیں لیناچاہتے۔۔

ڈاکٹر صاحب میرے بیٹے کوبچالو۔اگردماغ کاآپریشن بہترہے تووہ کرلیں۔۔مسٹر سلیم ہم آپکوکسی قسم کی جھوٹی تسلیاں نہیں دیناچاہتے۔ابھی ایک دم سے آپریشن کرناشایدزیادہ خطرناک ثابت ہو،ہمیں جب تک دماغ کے سپیشل لسٹ سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں ملتا،ہم آپریشن نہیں کریں گے۔۔اگرآپکے بیٹے کے دماغ کو آکسیجن نہ ملی تووہ کومہ میں بھی جاسکتے ہیں اور پھرآہستہ آہستہ انکے جسم کے باقی اعضاءکام کرناچھوڑدیں گے۔۔۔

تایاتوبس ادھرہی ڈھ گئے۔۔تایاجان ہمت کریں اللہ غفورالرحیم ہے۔ہماری استطاعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالے گا۔مصیبت کے وقت صبر کرنے پرہی تواجر

عظیم ہے۔۔۔رانی مسلسل تسلیاں دے رہی تھی جب کہ اسکی اپنی ہمت جواب دیتی جارہی تھی۔یہ وہ رانی تھی جسکی ماں کمرے میں دس چکر لگا کر بھی اسکو نیند سے بیدار کرنے میں ناکام رہتی تھی۔۔آج یہی رانی دوسروں کے زخموں پر پھاہے رکھنے کا کام سرانجام دے رہی تھی۔اب اس رانی کی آنکھ فجر کے لیئے بنا الارم سیٹ کیئے ہی کھل جاتی ہے۔۔

آخر کار ڈاکٹرز نے قریبی رشتہ داروں کو زیاد کو دیکھنے کی اجازت دے دی۔۔رانی کا دھک دھک کرتا دل کچھ لمحوں کے لئے تھم گیا،زیاد کے چہرے پر سوجن اور نیلاہٹ اس کے نقوش کو خوفناک بنارہی تھی۔رانی چند لمحوں کے لئے خوفزدہ ہو گئی۔۔پھر ہمت کر کے آگے بڑھی۔۔مشینوں اور نالیوں میں جکڑے زیاد کو دیکھ کر نمکین پانی بے اختیار امڈنے لگا۔۔۔

زیاد پتا نہیں مجھے رانی کو سن سکتے ہو یا نہیں۔پلیز زیاد اپنے گناہوں سے توبہ کر لو۔۔میں نہیں چاہتی زیاد کا خاتمہ شر والا ہو۔۔زیاد کلمہ توحید پڑھو۔"لاالہ الا

www.novelsclubb.com

اللہ"۔۔۔((قارئین کرام کی معلومات کے لئے یہ کلمہ ایسا ہے کہ آپ کو اپنے ہونٹوں کو جنبش دینے کی ضرورت نہیں پڑتی چونکہ قریب المرگ انسان اپنے ہونٹ ہلانے کی صلاحیت کھو دیتا ہے لیکن زبان ہلانے کی صلاحیت باقی رہتی ہے۔الحمداللہ))

تم میں سے جو مر رہا ہو اسے "لاالہ الااللہ" کی تلقین کیا کرو۔ جس نے مرتے """ وقت "لاالہ الااللہ" کہا وہ بالا خر جنت میں چلا جائے گا، خواہ اس سے پہلے کتنی ایک دم زیاد کی سانس اکھڑنا شروع ہو گئی، رانی نے تڑپ کر تایا کو دیکھا جو ہی سزا ملے۔"""(صحیح ابن حبان:3004)

www.novelsclubb.com

رانی زیاد کے دائیں کان کے قریب دھیمے لہجے میں اپنی اس آخری کاوش کو کامیاب بنانے میں کوشاں تھی۔۔رانی کی استغفار اور کلمے کی تکرار جاری تھی کہ ایک دم زیاد کی سانس اکھڑنا شروع ہو گئی۔۔۔

****

دیوار پر لگے ایمر جنسی والے بٹن پر ہاتھ رکھ کر اٹھانا بھول چکے تھے۔۔10 سیکنڈز میں ڈاکٹروں اور نرسوں سے کمرہ کھچا کھچ بھر گیا۔۔ڈاکٹروں نے سب خاندان والوں کو کمرے سے باہر انتظار کرنے کا بولا۔۔اور برق رفتاری سے دیوار پر لٹکے ڈبے سے دستانے کھینچ کر پہننے لگے۔۔

ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم اپنی اپنی قابلیت کے مطابق چارہ گر تھی۔سی-پی-آر سے لے کر مختلف انواع کے ٹیکے پاس لٹکتی ڈرپ میں انڈیلے جا رہے تھے۔۔نرس دوسرے ہاتھ پر دوسرا "کنولہ" لگانے میں کوشاں تھی۔۔۔(ایک سوئی جس کے اوپر 2 سے 3 نالیاں بنی ہوتی ہیں جن میں بروقت مختلف اقسام کی دوائیاں لگائی جا سکتی ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

I think he's bleeding heavily from his back side.

میرے خیال میں اس کی عقبی طرف سے بڑی مقدار میں خون کا اخراج شروع """ ہو گیا ہے """۔ایک ڈاکٹر نے بیڈ شیٹ کو خون آلود ہوتے دیکھا۔۔

ہمیں آپریشن تھیٹر میں لے جانا پڑے گا،ابھی اور اسی وقت۔۔

کوریڈور میں کھڑے بے چین لواحقین کی اضطرابی میں ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اضافہ ہو رہا تھا۔۔۔رانی کا معصوم چہرہ دو دنوں میں ہی مرجھا گیا۔۔اس حادثے کے بعد گھر کے کسی بھی فرد کے حلق سے ایک لقمہ بھی نیچے نہ اترا۔۔۔پرائیویٹ کمرے سے نکال کر زیاد کو بستر سمیت افراتفری میں کھینچ کر آپریشن تھیٹر لے جایا گیا۔۔ایک ایک لمحہ گزارنا نا گزیر تھا۔۔۔تائی ایک کونے میں نڈھال بیٹھی اللہ کے ہاں گریہ زاری کر رہی تھی،دونوں بہنیں اپنی جگہ دعا گو تھیں۔۔۔رانی کو بس ایک ہی فکر کھائے جا رہی تھی کہ زیاد ایک دفعہ ہوش میں آجائے تو پھر شاید اپنے گناہوں سے توبہ بھی کر لے۔۔ بھل بھل آنسو گالوں پر لڑھک رہے تھے۔۔۔

طویل انتظار کے بعد سرجن دھیرے دھیرے چلتا ہوا لواحقین کے کمرے کی طرف آیا، سب کو آرام سے بٹھا کر بولا۔۔آئی ایم سو سوری ہم نے پوری کوشش کی ہے لیکن مسٹر زیاد کو نہیں بچا پائے۔۔زیاد کو اندرونی اور بیرونی بہت چوٹیں آئیں ہیں۔۔گو خون کے اخراج نے صورتحال مذید خراب کر دی تھی۔

چھن سے کچھ ٹوٹ کر رانی کو بے حال کر گیا۔برستی آنکھوں اور غمگیں لبوں سے ایک ہی صدا بلند ہوئی۔

انا للہ وانا الیہ راجعون، أللھم أجرني في مصيبتي وأخلف لی خيرا منھا(صحیح مسلم: 2126)

www.novelsclubb.com

بے شک ہم اللہ کے لئے ہیں اور ہم اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں."""

""""اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرما اور مجھے اس کا بہتر بدلہ عطا فرما۔

زیاد میں نے تمھیں معاف کیا، تمھاری ہر چھوٹی موٹی خطا کو معاف کیا،اب تمھارا معاملہ میرے رب کے سپرد ہے۔۔رانی نے بھل بھل کرتے آنسوؤں پر بندھ باندھنے کی پوری کوشش کی لیکن بے سود۔۔۔

تمھارا وقت مقرر تھا۔دنیا کی کوئی طاقت، کوئی ٹیکنولوجی تمھیں نہیں بچا پائی۔۔

ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی جان نکال لیتے ہیں اور اپنا فرض ادا کرنے میں """ ذرا دیر نہیں کرتے """۔(سورہ الانعام: 61)

□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□

اللہ اکبر! ثوبان کو ہوش آگیا ہے۔انس خوشی سے تمتماتے چہرے کے ساتھ سب بزرگوں کے پاس آیا۔۔انس کے اس اعلان نے ہر بے چین روح کو قرار بخشا۔۔ زینہ جو پہلے ہی جائے نماز بچھا کر اللہ کے سامنے سجدہ ریز تھی۔اس نوید کو سنتے ہی دوبارہ اللہ کے حضور سجدے میں گر گئی۔۔

باری باری سب کو مختصر وقت کے لیے ثوبان سے ملنے کی اجازت دی گئی۔سب اپنی اپنی باری پر مل آئے آخر میں باری زینہ کی تھی۔۔دھڑکتے دل کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی۔ثوبان کو اس حالت میں دیکھ کر زینہ کی برداشت جواب دے گئی۔۔جی چاہا ثوبان سے لپٹ جائے اور اسکو اپنے گزرے اذیت ناک لمحات سے باخبر کرے۔۔

ثوبان آنکھیں موندے بہت لاغر لگ رہا تھا۔زینہ نے قریب آکر ثوبان کے سینے پر ہاتھ رکھ کر سلام بولا۔۔یکدم ثوبان نے موندی آنکھیں کھول لیں۔۔کیسے ہیں آپ ثوبان؟زینہ نے اپنے آنسوؤں کو چھپانے کی ہے انتہا کوشش کی لیکن چغلی کھاتی آنکھیں ثوبان سے پوشیدہ نہ رہ سکیں۔۔

آپ کیوں رو رہی ہو؟دیکھو میں صحیح سلامت آپکے پاس لیٹا ہوں۔ثوبان نے اوپر اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کی لیکن ایک کراہ منہ سے نکلی۔۔ثوبان آپ کو آرام کی ضرورت ہے آپ کیوں اوپر اٹھ رہے ہیں۔۔زینہ نے ثوبان کے بکھرے بالوں کو

www.novelsclubb.com

اپنی مخروطی انگلیوں سے سلجھانا شروع کر دیا۔۔ابھی آپ آگئی ہو میں بہت جلد ٹھیک ہو جاوٴں گا ان شاءاللہ۔زینہ کی بیقرار آنکھیں شدت غم سے پھر چھلکنا شروع ہو گئیں۔۔زینہ آپ کیوں روتی ہو پگلی؟ابھی تو صحیح سالم آپکے سامنے لیٹا ہوں۔۔اور اگر آپکو کچھ ہو جاتا تو میرا کیا بنتا؟ کیا بنتا؟ ثوبان نے کمزور آواز میں پوچھا ۔۔آپکو پتا ہے کیا بنتا میرا۔مجھے تو نہیں پتا اسی لیے پوچھا ہے۔۔آپ بس یہ نوکری ہی چھوڑ دیں۔۔میری جان نکلنے والی تھی،ایسے لگ رہا تھا ابھی سانس رک جائے گی

۔

ثوبان آنکھیں موندے ہوئے ہلکا سا مسکرایا۔۔ادھر دیکھیں میری طرف۔۔ چھوڑیں گے نا یہ نوکری؟؟ نہیں چھوڑوگا۔۔آپ میری محبت ہو لیکن پولیس میرا جنون ہے۔میرے حوصلے بلند ہوئے ہیں،اس سب مار دھاڑ سے۔۔زینہ جو ثوبان کا ہاتھ پکڑے ہوئی تھی۔فورا ہاتھ چھوڑ کر منہ بسور کر پاس پڑی کرسی پر بیٹھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

ثوبان نے چہرہ موڑ کر اس چھوٹی سے گڑیا کو دیکھا جس نے رو رو کر اپنی آنکھیں سجائی ہوئیں تھیں۔۔ادھر آو میرے پاس زینہ۔۔میں نہیں آتی۔میری "کاٹی" ہے آپ سے۔۔۔بے ساختہ ثوبان کی ہنسی چھوٹ گئی لیکن ساتھ ہی کچے زخم نے یاد دہانی بھی کروادی۔۔ایک درد بھری کراہ نکلی۔زینہ تڑپ کر رہ گئی۔ساری ناراضگی بھول کر فوراپاس آگئی۔آپ کو کدھر درد ہو رہا ہے؟ادھر ہے سارا درد، ثوبان نے دل کی طرف اشارہ کیا۔ہائے اللہ آپکو گولی دل میں لگی ہے؟دل میں لگی ہوتی تو ابھی ادھر نہ پڑا ہوتا جان ثوبان۔۔تو پھر دل میں کیوں درد ہے؟میں ابھی بھیا کو بلاتی ہوں کسی ڈاکٹر کو بلوائیں۔۔

www.novelsclubb.com

زینہ مجھے آپ چاہیئے ہو۔کیوں بھئی میں کوئی نرس ہوں یا کوئی حکیم؟؟آپ نیم حکیم ہو اور اسی حکیم کی بدولت میں جلدی ٹھیک ہو جاوں گا ان شاءاللہ۔ہائے اللہ آپ کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہیں۔لگتا ہے دوائی دماغ کو چڑھ گئی ہے۔۔جان ثوبان دوائی کہیں نہیں چڑھی البتہ آپ اپنا بلڈ پریشر ضرور چڑھالو گی۔۔۔ثوبان

نے تھکے لہجے میں بولا۔اچھا چلیں آپ آرام کریں میں باہر بیٹھتی ہوں۔ثوبان نے فورا رانی کا ہاتھ تھام لیا۔خبردار جو ادھر سے ایک انچ بھی ہلی تو۔گولی ٹانگ میں لگی ہے میرے ہاتھوں میں نہیں لگی ہے۔۔اچھا چلیں میں نہیں جاتی۔۔چلیں میں آپکا سر دباوں۔سر دباتے دباتے گلا نہ دبا دینا۔ثوبان پتا ہے میں آپ سے۔۔۔کیا؟اب آگے بھی بولو۔میری "کاٹی" ہے آپ سے۔ہائے اگر آپ بار بار کاٹی ہی کرتی رہیں تو میرا سارا وقت صلح کرنے میں ہی گزر جائے گا اور اصل مقصد تو پس پشت چلا جائے گا۔۔کونسا اصل مقصد؟؟ڈھیر سارے بچوں والا۔۔زینہ نے لال ٹماٹر چہرے کو اپنے ہاتھوں سے چھپالیا۔۔توبہ توبہ کوئی حال نہیں ہے ابھی تین گھنٹے پہلے ہوش میں آئے ہیں اور ابھی باتیں دیکھو کیسی کر رہے ہیں۔ابھی آپ ادھر ہو تو میں فورا ٹھیک ہو جاوں گا۔۔محترمہ کی آج سے رخصتی ہو گئی ہے۔۔کیا ہو گیا ہے آپکو؟اصول کی بات کر رہا ہوں،،اس وقت سب سے زیادہ مجھے آپکی ضرورت ہے ۔۔باقی سب واپس گھر جا رہے ہیں اور آپ ادھر ہی میرے پاس رکو گی۔۔زینہ

www.novelsclubb.com

حیرت سے آنکھیں پھیلائے ثوبان کو دیکھ رہی تھی۔تم گھبراو نہیں انس سب سنبھال لے گا۔۔۔لیکن ابھی رخصتی تو نہیں ہوئی ہے،لوگ کیا سوچیں گے ۔۔لوگ یہی سوچیں گے کہ ایک بیمار شوہر کی بیوی اسکی تیمارداری کر رہی ہے۔۔پر امی بابا،؟؟

زینہ شدید گھبراہٹ کا شکار ہو رہی تھی۔۔ثوبان اندر ہی اندر اسکی ظاہری حالت سے محفوظ ہو رہا تھا۔میرے پاس تو ادھر کچھ بھی نہیں ہے،ہر ضرورت کی چیز گھر پڑی ہے۔۔آپ پریشان نہ ہو میں سب دلا دوں گا۔۔میرا ادھر آپکے پاس ٹھہرنا کچھ سینس نہیں بنا رہا۔۔میرے میں سینس ہے اس لیئے بول رہا ہوں۔۔میں نرسوں کے کندھوں پہ جھولتا ہوا اچھا لگوں گا یا پھر اپنی شرمیلی سی زوجہ کے ساتھ؟آج سے آپ میرے ساتھ اپنی نئی زندگی کا آغاز کرو گی ان شاءاللہ۔میں ابھی ایک پل بھی آپکو اپنی نظروں سے اوجھل نہیں کر سکتا۔۔۔طبیعت تھوڑی سنبھلی تو گزشتہ بولے گئے جملوں کے مطلب بھی بتاوں گا ان شاءاللہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینہ نے اپنے لال رخساروں کو ہاتھوں کے پیالے میں چھپالیا۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

سبھی غم سے نڈھال تھے۔ ہسپتال والوں نے میت کو 2 دن بعد دینے کا فیصلہ کیا۔ تایا جان ابھی پاکستان والوں کو بھی بتا دیتے ہیں۔ میں نے بہت کوشش کی ہے کہ ہماری طرف سے کوئی پریشانی والی بات نہ پہنچے لیکن اللہ کے فیصلوں میں ہم بس "الحمد اللہ علی کل حال" ہی بولیں گے۔۔

تائی جی آپ نے کتنے دنوں سے ایک نوالہ بھی حلق سے نیچے نہیں اتارا ہے۔ پلیز میرے ہاتھوں سے ہی کھالیں۔۔تائی کو تو جیسے سکتا ہو گیا۔۔ہر چیز بے اثر تھی۔۔ بس ایک ہی نقطے پر ٹکٹکی باندھے گہری سوچوں میں گم۔۔۔اس گھر میں رانی جب پہلے دن پاکستان سے آئی تھی تو کتنی گہما گہمی، کتنے قہقہے ہر سو بکھر رہے تھے لیکن آج تو ہر طرف خاموشی کا راج، آنسو اور آہیں۔۔۔۔

کون خریدے گا ہیروں کے دام تیرے آنسو

www.novelsclubb.com

وہ جو درد کا تاجر تھا_____ شہر چھوڑ گیا

رانی کے آنسوؤں میں روانی آگئی۔اللہ کرے زیادہ اللہ نے تمہیں توبہ کرنے کی توفیق دی ہو۔۔۔میرے تایا زاد میں نے صبر بھی کیا اور انتظار بھی، لیکن تم تو اپنے ہی بنائے گئے اصولوں اور غلاظتوں میں محو رہے۔۔

جو لوگ اللہ کی آیات میں کسی دلیل کے بغیر جھگڑتے ہیں جو ان کے پاس آئی،(یہ " رویہ)اللہ کے نزدیک اور ان لوگوں کے نزدیک، جو لوگ ایمان لائے بڑی ناراضی و بیزاری کا باعث ہے،اللہ ہر متکبر، سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے"۔ (سورہ المومن:35)

www.novelsclubb.com

اے میری قوم! یہ دنیاوی زندگی تو بس (تھوڑا سا) فائدہ اٹھانا ہے،اور بے شک " آخرت ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔"(سورہ المومن:39)

جس نے کوئی برائی کی تو اسے بس اس کے برابر ہی بدلہ دیا جائے گا۔اور جس نے" کوئی نیک کام کیا وہ مرد ہو یا عورت، جبکہ وہ مومن ہو، تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور انھیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔"(سورہ المومن:40)

فون پر آنے والی کال نے رانی کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ہیلو بولتے ہی۔۔۔۔

****

ہیلو بولتے ہی بابا کی آواز کانوں میں پڑی۔رانی نے ضبط کی آخری حد تک اپنے آپ کو رونے سے روکے رکھا۔حال احوال کے بعد بابا نے علینہ کی بیوقوفی پر شدید افسوس کا اظہار کیا۔۔رانی بچے تمھیں تو پتا ہے علینہ بچی ہے، اتنی باریک بینی سے نہیں سوچتی کہ بہن پردیس میں بیٹھی ہے خواہ مخواہ تمھیں بتا کر پریشان کر دیا ہے۔۔

ہماری واپسی کل رات دیر سے ہوئی تو پھر فون کرنا مناسب نہیں لگا۔۔بہت مرتبہ بھائی جان کو فون ملایا ہے لیکن وہ تو اٹھا ہی نہیں رہے۔۔

رانی میری گڑیا ثوبان کے بارے میں پریشان ہونے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے۔۔ابھی وہ پورے ہوش وحواس میں ہے ماشااللہ۔باتیں بھی کر رہا تھا۔۔۔دلیر بچہ ہے ماشااللہ۔اللہ اسکو لمبی زندگی دے۔۔آمین۔۔ثوبان کی ضد پر زینہ کو ادھر ہی چھوڑنا پڑ گیا ہے،اسکا کہنا تھا میں کسی قسم کے رسم ورواج کا قائل نہیں ہوں۔ زینہ میری منکوحہ ہے اور میرے پاس ہی رکے گی۔۔پھر انس کا بھی زور تھا کہ زینہ کو ثوبان کی دیکھ بھال کرنی چاہیئے۔۔۔سب کے مشترکہ فیصلے کے بعد دونوں کو اللہ کے سپرد کر آئے ہیں۔۔۔

رانی کے آنسو بلا کسی روک ٹوک ٹپ ٹپ جاری تھے۔رانی میری گڑیا سب خیریت ہے؟؟تم کچھ بول نہیں رہی ہو۔۔رانی رو رہی ہو؟رانی رانی بات کرو میری جان ۔۔گلے میں آنسوؤں کا پھندا رانی کو مذید ہچکیوں میں لے گیا۔روتے روتے فون تایا کو پکڑا دیا۔۔مشتاق میرے بھائی زیاد اب ہمارے ساتھ نہیں رہا۔کیا مطلب ہے بھائی جان؟؟زیاد اس فانی دنیا سے جا چکا ہے۔۔کیا کہہ رہے ہیں بھائی جان؟۔

www.novelsclubb.com

رانی کے بابا کے ہاتھ سے فون چھوٹ گیا۔۔۔لڑکھڑا کر پاس پڑے موڑے پر بیٹھ گئے۔۔رانی کے بابا مجھے بات کرنے دیں۔۔۔جیسے ہی فون کان سے لگایا تو پیچھے سے رونے اور سسکیوں کی آواز کانوں میں ابھری تو کسی انہونی کا خوف پورے جسم میں سرائیت کر گیا۔۔پورے جسم پر کپکپی طاری ہو گئی۔۔ایسے لگ رہا تھا جیسے کسی نے بہت اونچائی سے گہری کھائی میں دھکا دے دیا ہو۔۔دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا ۔۔جوان بیٹی کی بیوگی کا روگ والدین کو توڑ گیا۔۔۔ڈیڈھ سال پرانی شادی اور بیٹی بیوہ ہو چکی ہے۔۔

سب دوست احباب میں خبر پھیل گئی کے زیاد کا انتقال ہو گیا ہے۔۔اتنی جوان موت پر ہر آنکھ اشک بار تھی۔۔۔

زیاد کے مردہ جسم کو تمام کاغذی کاروائیوں کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا۔۔قریبی مسجد میں غسل کے بعد قریبی رشتہ داروں کو آخری دیدار کروانے کی اجازت دی گئی۔رانی کانپتے وجود کو گھسیٹ کر زیاد کے قریب آئی۔۔نیلا جامنی

www.novelsclubb.com

سوجھا چہرہ سفید کفن میں لپٹا تھا، کانوں اور ناک میں ٹھونسی گئی روئی اس بات کی شاہد تھی کہ جسم سے خون کا اخراج ابھی بھی جاری ہے۔۔زیاد کے نقوش خوفناک اور ڈراونے لگ رہے تھے۔۔رانی کا دل ایک دم مٹھی میں آگیا۔۔جسم پر خوف سے کپکپی طاری ہو گئی۔نکاح سے لے کر لندن آنے تک کے سب مناظر رفتہ رفتہ دماغ میں ہلچل مچانا شروع ہو گئے۔۔۔زیاد جو ہر وقت ٹپ ٹاپ خوشبووں سے معطر جسم لیئے اپنی عیاشیوں میں گم تھا، آج کسی کے دو ہاتھوں اور دو کاندھوں کا محتاج اپنی آخری منزل کی طرف بے یار و مددگار خالی ہاتھ روانہ تھا۔۔ایک ایسی منزل جس میں قریبی سے قریبی رشتہ دار بھی ساتھ نہیں دے سکتا۔۔اندھیری قبر میں زیاد اور اس کے اعمال جا رہے تھے۔۔زیاد کا جاہ و جلال، زیاد کے برانڈڈ کپڑے جوتے سب اس فانی دنیا میں پیچھے رہ گئے۔انسان اکیلا ہی اس دنیا میں آتا ہے اور اکیلا ہی جاتا ہے۔۔زیاد میں نے تمھیں معاف کیا۔میرے دل میں تمھارے لیئے رتی

www.novelsclubb.com

برابر بھی غصہ نہیں ہے۔تمہاری ہر چھوٹی بڑی غلطی کو رانی نے معاف کیا۔یقینا میرا اور تمہارا ساتھ اتنی ہی مدت کے لئے مقرر تھا۔۔

تمہاری آخری منزل قبر تمہارے انتظار میں ہے، میں تمھیں رب العالمین کے سپرد کرتی ہوں زیاد۔۔رانی کی آنکھیں غم وخوف سے جھل تھل تھیں۔۔۔

عثمان رضی اللہ عنہ جب کسی قبر کے پاس کھڑے ہوتے (تو اتنا) روتے حتی کہ """ آپ کی داڑھی بھیگ جاتی۔آپ سے کہا گیا: آپ جنت اور جہنم کو یاد کر کے اتنا نہیں روئے جتنا اس (قبر) سے روتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بلاشبہ قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے"۔اگر آدمی اس سے بچ گیا تو اسکے بعد بہت آسانی ہے۔اور اگر اس میں بچ نہ سکا تو اس کے بعد بہت ہی برا ہے۔"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے جتنے منظر دیکھے ہیں ان میں قبر (کا منظر) سب سے ہولناک ہے۔"(سنن الترمزی:2308)

ابو سعید الخدری سے روایت ہے کہ بے شک تنگ زندگی (کا مفہوم) یہ ہے کہ اس پر ننانوے کیڑے (سانپ) مسلط کر دیئے جاتے ہیں جو قبر میں اسے ڈستے، نوچتے رہتے ہیں۔(احمد ابن حنبل: 3/38، ابن حبان: 783)

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

امی یہ سب کیسے اچانک ہو گیا ہے؟ زینہ رندھی ہوئی آواز میں امی سے اپنی بڑی بہن پر آنے والی آزمائش کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔۔بس کر میری بچی! نہ رو! دیکھو اللہ نے تمہارے ثوبان کو دوبارہ نئی زندگی بخشی ہے، میری بچی! ثوبان وہ خود ابھی بیمار ہے اسکو زیادہ پریشان نہ کرو۔اس کا خیال رکھو میری جان۔۔تمہاری بہن کو اس کے نصیب کا لکھا مل گیا ہے۔۔اب تمہارا یہاں واپس آنا کوئی معنی نہیں رکھتا ۔انہوں نے جنازے کے بعد زیاد کو ادھر ہی مسلمانوں کے قبرستان میں دفنا دیا ہے ۔۔گھر واپس آکر کیا کرو گی؟ نہ بہن ہے پاس اور نہ تایا تائی ہیں موجود جن سے تم مل کر ان کا دکھ بانٹ سکو۔۔تعزیت کے لئے فون یاد سے کر لینا اور اگر ثوبان کی

www.novelsclubb.com

طبیعت ٹھیک ہوئی تو تایا سے اسکی بھی بات کروا دینا۔۔جی امی جان ٹھیک ہے۔۔

زینہ نے ڈبڈبائی آواز میں جواب دیا۔۔ابھی میں چلتی ہوں تمھارے سسرال اور باقی رشتہ دار تعزیت کے لئے آئے ہوئے ہیں۔۔

زینہ بہت کوشش کے باوجود بھی آنسو روک نہ پائی۔

ثوبان زیاد بھائی اس دنیا میں نہیں رہے۔۔ثوبان نے سنتے ہی گہرے غم و صدمے کا اظہار کیا۔۔

ثوبان! جی جان ثوبان! زینہ بھاگ کر ثوبان کے سینے کے اوپر سر رکھ کر زار و قطار رونے لگی۔۔ثوبان اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو میں کیسے جی پاتی۔ابھی زیاد بھائی کا سن کر میرے سے یہ غم برداشت نہیں ہو پا رہا ہے۔پتا نہیں آپی کتنی اذیت سے گزر رہی ہو گی۔۔کاش آپی ہمارے پاس ہوتی، ہمارے قریب ہوتی تو ہم آپی کا غم بانٹتے

۔۔

زینہ میری جان حوصلہ رکھو۔اللہ کی یہی رضا تھی۔زیاد بھائی کی اتنی ہی زندگی تھی جو انہوں نے جی لی۔زینہ ثوبان کے چوڑے سینے پر اوندھے منہ لیٹی پھسر پھسر رو رہی تھی۔۔ثوبان مسلسل اسکی کمر سہلا رہا تھا اور اس کے غم میں اس کی ہمت بندھا رہا تھا۔۔زینہ دیکھو ہر کام میں اللہ کی کوئی نہ کوئی بہتری ہوتی ہے جو ہمیں ظاہری طور پر نظر نہیں آرہی ہوتی۔۔

کسی بھی مسلمان کو کوئی بھی کانٹا یا اس سے بڑی تکلیف پہنچے تو اللہ تعالی اس کے """ """بدلے اس کا درجہ بلند فرما دیتا ہے، یا اس کا گناہ مٹا دیتا ہے۔

(صحیح بخاری: 5641، صحیح مسلم: 2573)

www.novelsclubb.com

اب دیکھو مجھے گولی لگی ہے۔ظاہری طور پر یہ ایک تکلیف دہ خبر ہے اور مجھے خود کافی مشقت اٹھانا پڑ رہی ہے۔لیکن اس سب تکلیف سے میرے نجانے کتنے گناہوں جھڑے ہونگے اور ان شاءاللہ میرے رب کے ہاں میرے درجات بھی بلند ہوئے

ہوں گے، یہ سب اسی صورت میں ہے جب آپ مشکل کے وقت صبر سے کام لو۔

زینہ رونا بھول کر ثوبان کی باتوں میں کھو گئی۔

اور اس گولی مارنے والے کا بھلا ہو جس نے بروقت گولی مار کر مجھے میری بیوی سے ملوادیا ہے۔۔ہے نا اللہ کی حکمتیں پوشیدہ۔۔زینہ نے فوراً سر اٹھا کر ثوبان کو دیکھا جو نہایت سنجیدگی سے اسے ہی دیکھے جا رہا تھا۔آپ بھی نا۔زینہ نے منہ بسورا۔

□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□

وقت کا پہیہ اپنی تیز رفتاری سے آگے بڑھتا چلا جا رہا تھا۔۔رانی گھر میں اپنی عدت کے ایام گزار چکی تھی۔۔سارا سارا دن بے کلی میں گزر جاتا، لیکن پھر دل کو تسلی ہوتی کہ میں نے تو اپنا حق نیک نیتی سے نبھایا ہے۔۔آگے جو میرے رب کے فیصلے ہیں۔۔

وہ تایا جان اگر آپ اجازت دیں تو آپ سے کچھ پوچھوں۔۔ہاں ہاں میری بچی پوچھو ۔وہ وہ وہ تایا جان میں سوچ رہی ہوں پاکستان واپس چلی جاؤں۔لیکن میں چاہتی

www.novelsclubb.com

ہوں آپ سب بھی ساتھ ہی چلیں اور میں پاکستان میں بھی آپ سب کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔۔تایا جان آپ نے ساری زندگی اس دیار غیر میں گزار دی ہے۔ رانی میری بچی میں سوچ رہا ہوں ابھی تمھارا اسٹوڈنٹ ویزہ اپلائی کر دوں۔کیونکہ زیاد تو ابھی رہا نہیں ہے تو تم اپنی پڑھائی شروع کر لو۔تایا جان مجھے یہاں پر رہنے کی قطعا کوئی خواہش نہیں ہے۔یہ بات نہیں ہے کہ میں آپ سب کے ساتھ نہیں چاہتی۔میں بس انگلینڈ میں نہیں رہنا چاہتی ہوں۔۔

پلیز تایا جان چلیں سب چلتے ہیں پاکستان۔وہاں کی گرم آب وہوا آپکی صحت کے لئے بھی اچھی ہے۔تائی جی آپ بھی کچھ بولیں نا۔رانی گڑیا اب بولنے کے لئے کیا بچا ہے پیچھے۔میری تو گود ہی اجڑ گئی ہے۔تائی کے موٹے موٹے آنسو ٹپ ٹپ گرنے لگے۔۔

www.novelsclubb.com

تائی جی حوصلہ کریں میں ہوں نا آپ سب کے پاس۔میں تو کہیں بھی نہیں جا رہی ہوں، میں ادھر بھی آپ لوگوں کے پاس ہی رہنا چاہتی ہوں۔۔اور پھر مریم آپا کا بھی دل بہل جائے گا۔۔

رانی اس بارے میں بھی سوچتے ہیں ان شاءاللہ۔۔تایا جان اگر آپ ہمارے اس گھر میں نہیں رہنا چاہتے تو ہم الگ گھر میں رہ لیں گے۔مجھے بالکل بھی کوئی اعتراض نہیں ہے۔بلکہ آپ تو جانتے ہیں بالائی منزل پر بابا کے پاس 2 کمرے خالی پڑے ہیں۔نیچے تایا اشتیاق کے پاس بھی پورا گھر خالی پڑا ہے۔۔تایا جان وہ سب آپ کا بھی تو ہے نا۔۔رانی ہر حربہ آزما رہی تھی کہ تایا تائی کو قائل کر سکے۔۔

www.novelsclubb.com

یہ دیکھیں ابھی بابا کو یاد کیا تو ابھی ہی بابا کا فون بھی آ رہا ہے۔۔السلام علیکم بابا جانی۔ میں بالکل ٹھیک ہوں، آپ کیسے ہیں بابا؟سب خیریت ہے؟۔ہاں ہاں تمھارے لیئے ایک خوشخبری ہے۔اچھا بابا واقعی جلدی سے بتائیں نا۔میرے سے انتظار نہیں ہو پا رہا ہے۔اچھا چلیں امی کو فون دیں۔۔

امی جان۔۔۔۔۔۔

****

امی جان اسلام علیکم ! امی جی جلدی سے مجھے خوش خبری سنادیں، میرے سے مذید انتظار نہیں ہو پائے گا۔۔ماں صدقے کرے تیرے ! میری رانی بڑی خالہ بننے والی ہے۔رانی نے چیخ نما آواز نکال کر ماشااللہ تبارک اللہ بولا۔۔۔امی جان میرا بس نہیں چل رہا میں اڑ کے زینہ کے پاس چلی جاوٗں۔امی جی مجھے آپ نے سب سے خوبصورت خبر سنائی ہے۔۔فرحت جذبات سے رانی کی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔امی جان آپکو نہیں پتا میرا آج کا دن کتنا خوبصورت گزرے گا۔۔۔اللہ میری بچی کو ایسی ہی اچھی خبریں سننا نصیب کرے آمین۔۔

رانی ذرا فون بڑی بھابھی کو دو۔۔جی یہ لیں بات کریں۔۔رانی کا چہرہ خوشی سے تمتا رہا تھا۔۔تایا کے گھر میں چھائی سوگواری یکدم خوشیوں کا سندیسہ لائی۔۔بس جی فیصلہ ہو گیا ہے۔مشتاق ہم اگلے ہفتے پاکستان آرہے ہیں ان شاءاللہ۔۔

بھائی جان اس سے اچھی اور کیا بات ہو سکتی ہے۔ ہم تو کب سے آپ سب سے ملنے کے لئے بے چین ہیں۔ مشتاق کسی اچھے سے گھر کا انتظام کرو۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے بھائی جان؟ اتنا بڑا گھر چھوڑ کر ہم آپکو کہیں اور رہنے کی اجازت نہیں دیں گے۔۔

مشتاق ہم سب اگر آئے تو لمبے عرصے تک رکیں گے۔ تو کیا ہوا بھائی جان آپ جتنا مرضی عرصہ رکنا چاہیں آپ کا اپنا گھر ہے۔۔ چلو مجھے آ لینے دو پھر آ کر دیکھتے ہیں کہ آگے کیا کرنا ہے۔۔۔

بے چین رانی سے مذید انتظار مشکل ہو رہا تھا، فورا کمرے میں آ کر زینہ کو کال ملائی۔۔ سلام اور حال احوال کے بعد وہی بے انتہا مسرت کا اظہار، رانی تو خوشی سے نہال ہو رہی تھی۔۔ زینہ تمھیں کیا بتاوں کہ میں کتنی خوش ہوں۔ آپی آپکی آواز سے میں اندازہ لگا سکتی ہوں۔۔ باقی ساری باتیں چھوڑو، ثوبان بھیا کا بتاو۔۔ آپی انکا بس چلے تو مجھے کسی دوسرے سیارے پر لے جائیں۔ آپ تو جانتی ہیں انکی زندہ دلی ۔۔ انکی دلی مراد بھر آئی ہے۔۔ اب انس بھیا نے انکو خوب رگڑا لگانا ہے۔ ارے وہ

کیوں بھئی ؟۔انہوں نے ابھی سے عقیقہ بھی پلان کر لیا ہے۔۔تھانے میں موجود ہر سپاہی مٹھائی کھا چکا ہے بلکہ کتنے تو بے گناہ قیدی بھی مٹھائی سے لطف اندوز ہو چکے ہیں۔۔۔

زینہ ثوبان بہت مخلص، محبت و عزت دینے والا بندہ ہے۔اس کو کبھی بھی دکھی نہ کرنا۔۔ارے نہیں آپی انکی شخصیت ہی ایسی ہے کہ ناچاہتے ہوئے بھی پیار امڈ امڈ آتا ہے۔۔۔اووووووووزینہ ماشااللہ۔اللہ آپ دونوں کو نظر بد سے بچائے آمین۔۔۔

مستقبل کے اباجان سے گزارش ہے کہ تھانے وقت پر تشریف لایا کریں۔۔

سوری سر رات کو نیند پوری نہیں ہو پائی۔۔لیکن ثوبان صاحب مجرموں نے آپکی نیند کو تو نہیں دیکھنا، کہ ثوبان صاحب کی نیند پوری ہوئی ہے یا نہیں۔۔آپکی زوجہ محترمہ سے زیادہ تو آپ مجھے حالت زچگی میں لگتے ہیں۔۔۔

پاس بیٹھے انس کی ہنسی چھوٹ گئی۔ہونٹوں کو دانتوں تلے دبا کر آواز باہر نکلنے سے روکا۔۔سر آئیندہ شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔۔۔میں امید کرتا ہوں نا ہی ملے تو بہتر ہے ورنہ پھر آپکو بھی زچہ بچہ وارڈ میں بھیجنا پڑ جائے گا۔۔۔

سر اگر میں کبھی لیٹ بھی ہو جاوٴں تو ایک گھنٹہ فالتو لگا کر سارے کام نپٹا کر جاتا ہوں۔۔پھر بھی احتیاط کیا کریں۔کسی دن افسران بالا کا اچانک تھانے کا دورہ ہو گیا تو پھر میں کچھ نہیں کر پاوں گا۔آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ نئ حکومت نے پولیس کو کانے کی طرح سیدھا کرنے کی ٹھان لی ہے۔درانی صاحب نے سب کے کس بل نکال دینے ہیں۔۔جی سر سب سمجھ گیا ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

ثوبان آپ کے پچھلے ریکارڈ کو دیکھتے ہوئے آپکو کسی دوسری جگہ نہیں بھیجا گیا ورنہ پتا نہیں آپ کونسے علاقے کی خاک چھان رہے ہوتے۔۔جی سر۔ابھی آپ تشریف لے جائیں اور منشیات والے گروہ کی تازہ رپورٹ دیں۔۔سر مجھے اجازت ہے؟،انس نے کرسی سے اٹھتے ہوئے اجازت طلب کی۔۔

جی آپ بھی جائیں بلکہ ثوبان صاحب کے ساتھ مل کر سارے معاملات دیکھ لیں

۔۔جی سر۔۔

ادھر آ کمینے ! ! ادھر بیٹھ کر دانت نکال رہا تھا۔ میری اتنی جگ ہنسائی کروائی ہے تجھے میں نے فجر کے بعد ٹیکسٹ کر دیا تھا کہ سب سنبھال لینا۔۔اور یار میں نے بہت کوشش کی، لیکن ایس ایچ او صاحب میرے سے پہلے ہی تھانے میں موجود تھے۔۔

ویسے ایک بات تو تہہ ہے کہ تو دنیا کا ٹاپ کلاس منجھا ہوا رن مرید ہے۔انس پتر تیری شادی جب ہو گی پھر میں تم سے پوچھوں گا کہ رن مریدی کیا ہوتی ہے۔تو تو ہر صبح بیوی کے سر کی مالش کرے گا۔ہاہاہاہا

www.novelsclubb.com

انس کا قہقہہ بلند ہوا۔۔

ابھی زیادہ خوش نہ ہو، کام شروع کرتا کہ بڑے صاحب کو خوش کر سکیں۔۔

ویسے ثوبان یار تو کمینہ اگر ولیمہ دھوم دھام سے کر لیتا تو شاید آج یہ دن نہ دیکھتا۔۔

اوہ کیا مطلب ہے ندیدے؟ وہ جو افسران بالا سے لے کر سپاہیوں تک کو راجہ بازار کی کڑاھی کھلائی تھی وہ کس کھاتے میں جاتی ہے؟ وہ ولیمے کی نیت سے ہی کھلائی تھی

۔

میرے ساتھ جاہل ماسیوں والے گلے نہ کر۔ میں دیکھ لوں گا تو کتنے تیر مارتا ہے۔۔

ابھی تو کمینہ کسی سے شادی کے لئے مانے تب ہے نا۔ ویسے یار وہ سیٹھ تجھے بیٹی کا رشتہ دینے کے لئے کتنے پر تول رہا تھا۔ اور ایک تو کمینہ ہے کسی کو گھاس ہی نہیں ڈالتا۔۔ اور وہ جو زینہ کی نئ سہیلی بنی ہے اسکی کزن کا رشتہ بھی تھا۔ میری مان اور گھر بسا لے۔ کیا فائدہ گڑھے مردے اکھاڑنے کا۔۔ ہر وقت تیرے چہرے پہ بارہ بجے ہوتے ہیں۔ تیری ٹھنڈی آہیں سن سن کر میرا تو آئس کریم سے بھی دل اچاٹ ہوتا جا رہا ہے۔۔۔ اچھا چل زیادہ باتیں نہ کر۔۔۔ فورا فائلیں لے کر میرے ڈیسک پہ لے آ۔۔ میں چلتا ہوں ابھی۔ جو حکم حضور والا کا، ناچیز خدمت کے لئے ہر وقت

www.novelsclubb.com

تیار۔ثوبان زبان کے ساتھ ساتھ ہاتھ بھی تیزی سے چلا رہا تھا۔۔پرانی فائل کی تلاش میں سر گرداں ثوبان کا موبائل بجا۔۔اور تیری خیر۔۔۔جی زوجہ محترمہ فرمایئے ابھی ویسے آپ سے بچھڑے 45منٹ ہی گزرے ہیں۔گھر میں سب خیریت ہے؟طبعیت تو ٹھیک ہے نا؟جی جی میں بالکل ٹھیک ہوں الحمداللہ۔۔ خاکسار کو یاد کرنے کا مقصد وہ بھی افسر بالا سے عزت افزائی کے بعد۔ہائے اللہ آپکو ڈانٹا ہے ظالموں نے؟نہیں آتے ساتھ تمغہ رن مریدی ڈالا ہے میرے گلے میں۔ چلیں چھوڑیں نا۔جی چھوڑ دیا۔اب فرمائیں۔۔وہ پتا ہے کیا؟کیا؟رانی آپی اور تایا تائی اگلے ہفتے پاکستان آرہے ہیں۔۔اچھا بھئی یہ تو کافی خوشی کی خبر ہے۔لیکن آپ مجھے گھر واپسی پر بھی بتا سکتی تھیں۔میں بہت خوش تھی تو انتظار نہیں کر پائی۔۔اچھا ابھی ناچیز کو اجازت ہے؟اس سے پہلے ایس ایچ او صاحب میرے ڈیسک پر آئیں۔ شام کو ملتے ہیں ان شاءاللہ۔اپنا خیال رکھنا اور کھانا وقت پر کھا لینا۔۔۔جی ضرور۔ آپ بھی اپنا بہت سارا خیال رکھنا ثوبان۔جی میرا خیال رکھنے والوں سے تھانہ بھرا

ہوا ہے۔۔پولیس سے لے کر قیدیوں تک سب کو میرا ہی خیال رہتا ہے۔اچھا چلیں جی نا جلائیں ورنہ میرا ابھی دل نہیں لگے گا سارا دن۔۔پلیز زوجہ زینہ آپ دل پر نہ لیں میرے لئے تو یہ سب مکھن ملائی ہے۔۔کھکھلاتی زینہ فون بند کر کے گھر کی صفائی میں مشغول ہو گئی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رانی اس ملک اور اس شہر کو چھوڑتے ہوئے بہت روئی کیوں کہ یہاں سے اسکی بے تحاشہ تلخ یادیں وابستہ تھیں۔رانی جب پاکستان سے یہاں آئی تو کتنے ارمان اور خواب تھے اسکی آنکھوں میں، لیکن آج واپسی کا سفر خالی ہاتھ، سوائے اذیت ناک یادوں کے کچھ بھی نہیں تھا۔اپنوں سے ملنے کی خوشی ایک طرف لیکن بیتے لمحات کی پرچھایاں اس کی آنکھوں کو نم کیئے جا رہیں تھیں۔۔جہاز کی ونڈو سیٹ پر بیٹھی رانی ہیتھرو ائیر پورٹ کا الوداعی نظارہ کرنے میں محو تھی۔بادلوں سے ڈھکا آسمان اور ہلکی پھلکی رم جھم رانی کی اداسی بڑھانے کے لیے کافی تھی۔پاکستان میں

www.novelsclubb.com

بادلوں سے ڈھکا سورج کتنا دلفریب ہوتا تھا لیکن یہاں لندن میں اداسی کا سبب بنتا ہے۔۔یا پھر یہ اداسی میرے اندر کی ہے۔اپنی سوچوں میں گم رانی اپنے دائیں بائیں سے بالکل بے خبر تھی کہ اچانک ایکسکیوزمی کی آواز پر پلٹی۔۔۔۔۔

****

رانی اپنے دائیں بائیں سے بالکل بے خبر تھی کہ اچانک ایکسکیوزمی کی آواز پر پلٹی۔ زیاد کا ہم عمر اور قد کاٹھ بھی اس جیسا ہی لگ رہا تھا،رانی پر نظریں گاڑے کھڑا تھا۔ رانی نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔ محترمہ آپ میری سیٹ پر براجمان ہیں۔ جی آپ کو کیسے پتا ہے؟کیا آپ ائیر سٹوورڈ ہیں یہاں پر؟جی نہیں میرے خیال میں آپکو نمبر پڑھنے میں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔جی نہیں بالکل بھی نہیں۔میرے تایا اور تائی نے مجھے سیٹ ڈھونڈ کر ادھر بٹھایا ہے۔میرے تایا ابھی ٹوئیلٹ گئے ہیں آپ ان سے ہی بات کر لینا۔رانی نے جان چھڑاتے ہوئے اپنا چہرہ ونڈو کی طرف گھما لیا۔تائی جی وسطی سیٹ پر بیٹھتے ہی اونگھنے لگیں۔چونکہ جہاز میں سفر کے

دوران انکا جی متلا جاتا تھا اس لیئے سر منہ لپیٹ کر سونے کو ترجیح دیتی تھیں۔

دیکھیں محترمہ ابھی جہاز نے ٹیک اووف کرنا ہے لہذا میرے ساتھ تعاون کریں۔

پتا نہیں آپکے تایا ٹوئیلٹ میں مذید کتنا وقت گزاریں گے ؟تایا ٹوئیلٹ پیکنک منانے نہیں گئے ہیں، اگر صبر ہے تو انتظار فرمائیں۔ورنہ کسی اور سے مدد مانگیں۔۔رانی نے روکھے لہجے میں جواب دیا۔۔۔

ابھی وہ مجبورا جنبی بات سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا کہ اناوسمنٹ شروع ہو گئی۔"

مسافروں سے درخواست ہے کہ اپنے حفاظتی بیلٹ باندھ لیں ہم تھوڑی دیر میں پرواز کرنے والے ہیں"۔

www.novelsclubb.com

رانی نے اپنی طرف آتے تایا کو دیکھ کر سکھ کا سانس لیا۔تایا جان یہ صاحب بول رہے ہیں میں انکی سیٹ پر بیٹھی ہوں۔۔

ارے واہ بھئی کیسا حسین اتفاق ہے ؟کیسے ہو عدیل بیٹا؟جی انکل میں خیریت سے ہوں۔آپ کیسے ہیں؟اللہ کا شکر ہے۔پاس سے گزرتی ایئر ہوسٹس نے بیلٹ

باندھنے کی یاد دھانی کروائی۔۔وہ انکل دراصل ٹریفک کی وجہ سے میں لیٹ ہو گیا تھا، شکر ہے جہاز نے اڑان نہیں بھری ورنہ میری فلائیٹ مس ہو جانی تھی۔۔ عدیل نے اپنا چھوٹا سا سفری سوٹ کیس اوپر بنے ریک کے اوپر رکھا۔۔اور ملتجی نگاوں سے رانی کو دیکھا، جو ہر چیز سے بے نیاز اپنے معصوم اور پاکیزہ حلیے سمیت عدیل کے دل کے تار چھیڑ چکی تھی۔۔۔وہ انکل دراصل میری سیٹ پر شاید آپکی بھتیجی غلطی سے بیٹھ گئی ہیں۔ باقی سارا جہاز بھر چکا ہے صرف ایک سیٹ پیچھے خالی ہے میں ادھر ہی چلا جاتا ہوں۔بیٹا اسے میں نے ہی بٹھایا ہے ادھر، ڈیسک پر ان لوگوں کو 3 سیٹیں اکھٹی بک کرنے کا بولا تھا لیکن تمھیں تو پتا ہے رش کی وجہ سے بعض اوقات گیلا کر دیتے ہیں۔۔کوئی بات نہیں انکل میں پیچھے انکی سیٹ پر بیٹھ جاتا ہوں۔بہت شکریہ بیٹا۔۔کوئی بات نہیں انکل۔۔جاتے جاتے عدیل رانی پر اچٹتی نگاہ ڈالنا نہ بھولا۔۔رانی ہر چیز سے بے نیاز سفری دعاوں میں مشغول تھی۔ناچاہتے ہوئے بھی زیادہ یاد آرہا تھا۔پتہ نہیں یہ شخص برزخی زندگی میں کس حال میں ہو گا۔

www.novelsclubb.com

کچھ موتی ٹوٹ کر گود میں جا گرے۔ ساتھ بیٹھے تایا اپنے سیٹ بیلٹ کو باندھنے میں مصروف تھے، شکر ہے تایا نے مجھے روتے نہیں دیکھا ورنہ خوامخواہ پریشان ہوتے ۔۔ جہاز کے انجن کی آواز ابھرتے ہی "رن وے" پر جہاز نے آہستہ آہستہ دوڑنا شروع کر دیا۔ رفتار میں اضافے کے ساتھ ہی جہاز کی ناک آسمان کی طرف اٹھ گئی اور چند لمحوں میں جہاز بادلوں کے اندر اڑ رہا تھا۔۔ انگلینڈ کی ہریالی زمین اور کالی سڑکیں نظروں سے اوجھل ہو گئیں۔ وطن واپسی کی خوشی اور پیچھے رہ جانے والی تلخ یادیں رانی کے دل کو عجیب سی کیفیات سے دوچار کیئے ہوئے تھیں۔۔ گزرے لمحات بار بار آنکھوں کو نم کیئے جا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

اللہ سبحان و تعالی کے فضل کے ساتھ جہاز کے عملے نے اسلام آباد ایئرپورٹ پر پہنچنے کی نوید سنائی۔ دور سے اپنی مٹی کی کشش کھینچ رہی تھی۔ چند منٹ میں جہاز سرزمین پاکستان کو چھو چکا تھا۔۔

سامان کے انتظار میں رانی اور تائی ایک کونے میں کھڑے ہو گئے۔تایا نے بولا میں خود سب کر لوں گا۔ابھی بہت رش ہے،آپ لوگ ایک کونے میں جاو۔کونے میں کھڑے رانی نے بارہا کسی کی نظروں کی تپش محسوس کی۔جیسے لگاتار کوئی گھور رہا ہو ۔۔نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو وہی جہاز والا رنگیلا ٹکٹکی باندھے دیکھ رہا تھا۔ رانی کے دیکھنے کے باوجود بھی ڈھیٹ پنے کی انتہاوں کو چھو رہا تھا۔گھٹیا انسان۔زہر لگتے ہیں ایسے تاڑو مرد۔چول سا۔رانی نے غصے سے چہرہ دوسری طرف موڑ لیا۔

مشکل سے سارا سامان ملا اور خارجی گیٹ کی طرف بڑھ گئے۔تقریبا دوڑ لگاتا عدیل تایا کے سر پر جا پہنچا۔انکل اپنا اتا پتا دیتے جائیں میں ضرور آپ لوگوں کی طرف چکر لگاوں گا۔۔یا پھر فون نمبر ہی دے دیں۔۔اچھا چلو بیٹا نوٹ کرو میرے بھائی کا نمبر بھی اور میرا بھی لے لو۔جس پر تمھارا رابطہ ہو گیا۔جی جی ضرور انکل۔مجھے بہت اچھا لگے گا آپکی طرف آنا اور ساتھ میں ممی پاپا کو بھی لاوں گا۔۔ہاں ہاں کیوں نہیں بیٹا ضرور۔تمھارے پاپا کے ساتھ پرانی یادیں تازہ کروں گا۔۔

www.novelsclubb.com

آمد والے ایریا میں رانی کا تقریباً سارا قریبی خاندان ان سب کو لینے آیا ہوا تھا۔ سوائے انس اور ثوبان کے، کیوں کہ وہ دونوں اپنی نوکری کی وجہ سے مصروف تھے۔۔

سب نے بہت گرمجوشی اور آنسوؤں سے استقبال کیا۔ سبھی خوشی کے ساتھ ساتھ رانی کے بیوہ ہونے اور لندن سے زیاد کے بغیر واپسی پر رنجیدہ تھے۔۔

رنگ برنگے کھانوں کی مہک سارے گھر میں پھیلی ہوئی تھی۔تایا تائی کا پڑاو نیچے تھا ، جبکہ رانی نیچے سارا دن گزار کر شام کو بالائی منزل پر اپنے والدین اور بہنوں کے پاس آگئی۔۔رات گئے تک باتوں کا سلسلہ جاری رہا، رانی بار بار زینہ کو ساتھ لگا کر پیار کرتی اور اپنے دلی جذبات کا اظہار کر رہی تھی۔۔

زینہ میں تمھاری طرف سے بہت مطمئن ہوں ماشااللہ۔انس نے زندگی میں کوئی پہلا ڈھنگ کا کام کیا ہے۔ارے نہیں آپی انس بھیا تو بہت ہی اچھے ہیں۔اتنے بڑے حادثے کے بعد سے لے کر اب تک ہماری بہت مدد کی ہے۔ادھر گھر سیٹ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کروانے تک کی ساری ذمہ داری انکے کاندھوں پر تھی۔میں تو سارا سارا دن ثوبان کے ساتھ ہسپتال میں ہوتی تھی۔اور پھر جو بروقت خون دے کر انہوں نے میرے ثوبی کی جان بچائی اسکا تو احسان میں اور ثوبان پوری زندگی نہیں چکا سکتے۔۔

اچھا واقعی انس اتنا سمجھدار ہو گیا ہے۔آپی وہ تو شروع سے ہی تھے صرف آپکو نہیں لگتے تھے۔رانی ہلکے سے مسکرادی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہاں بھائی کیا ارادہ ہے تیرا پھر؟ہم زلف بننے کی خواہش ابھی بھی ہے یا کوئی اور حسینہ تیرے دل میں گھر کر گئی ہے۔جی جی بالکل میں تھانے میں بیٹھ کر حسیناؤں کو ہی تو دیکھتا ہوں۔۔ کبھی اتنی اتنی لمبی مونچھوں والی حسینہ تو کبھی زرد پیلے دانتوں والی تو کبھی گنجی حسینہ کے حسن سے فیض یاب ہوتا ہوں۔۔ہاہاہاہاہاثوبان کے زوردار قہقہے انس کے آفس میں گونج رہے تھے۔۔انس یار ویسے تو قابل ایسی ہی حسیناؤں کے ہے۔۔

www.novelsclubb.com

ثوبی منہ اچھا نہ ہو تو بات تو اچھی کر لیا کر۔۔

ویسے یار تو اس دن بھی 2 دن کی چھٹی پر گھر گیا تھا، پر تو اس سے ملا تک نہیں ہے۔ نیچے ہی اپنے پورشن میں 2 دن گزار کر واپس آ گیا ہے۔۔

جب تک وہ محرم نہیں بن جاتی، میں اس سے نہیں ملوں گا۔ تو پھر محرم بنانے کا ارادہ کب تک ہے تیرا؟؟ یا پھر ابھی بھی کسی اور کا انتظار کرے گا کہ اسے لے اڑے۔۔ یار ابھی تو ان لوگوں کو آئے ہوئے ایک مہینہ گزرا ہے، میرے خیال میں رانی کو مذید وقت درکار ہے وہ اتنے بڑے حادثے سے گزری ہے۔ ہمارا اس طرح ایک دم بات کرنا مناسب نہیں لگتا یار۔۔ اور ویسے بھی وہ تایا کے بیٹے کی بیوہ ہے۔ یار شاید انکو اچھا نہ لگے میرا اس سے بات چیت کرنا۔ وہ شاید اپنے بیٹے کو یاد کر کے مذید غمگیں ہوں۔۔ غیرت بھی کوئی چیز ہوتی ہے۔ یار انس بات تو تیری سولہ آنے ٹھیک ہے۔ ویسے میں نے بھی سلام کھڑکی کی اوٹ سے ہی کیا تھا۔ میرا بھی جی نہیں چاہا کے میں اپنی بڑی سالی کو شرمندہ یا پھر پریشان کروں۔۔ ہاں تو تو شہزادہ

ہے اپنا۔بنا سمجھائے ہر بات سمجھ جاتا ہے۔ویسے یہ تیری رن مریدی میں کمی تو نہیں آتی جارہی ہے،وہ بھی میری وجہ سے؟نہیں یاران دنوں زوجہ محترمہ اپنی ہمشیرہ کے ساتھ مصروف پائی جاتی ہیں۔مجھے صرف انکے دیدار کام کے بعد ہی نصیب ہوتے ہیں۔اور دن میں فون کالز کا سلسلہ بھی کافی حد تک کم ہوا ہے۔ورنہ پہلے تو چھت سے فرش پر گرنے والی مکڑی پر بھی کال آتی تھی۔اب غالبا مکڑیاں بھی سمجھدار ہو چکی ہیں کہ مالکہ مکان مصروف ہیں تو انکے ساتھ چھیڑ خانیاں نہ کریں،تو ہمارے حق میں بہتر ہے،یا پھر وہ زوجہ محترمہ کی توجہ نہ پاکر غمگیں ہیں ۔۔زوجہ زینہ جی کی ہمدرد مکڑیاں۔دونوں دوستوں کے قہقہے بلند ہوئے۔۔

www.novelsclubb.com

جی آپ کون بات کر رہے ہیں؟اچھا اچھا بھائی جان سلیم کے۔

****

اچھا آپ بھائی جان سلیم کے دوست کے بیٹے ہیں۔بھائی جان تو نیچے تشریف فرما ہیں،میں ابھی جا کر آپکی بات کرواتا ہوں۔۔

ہاں بھئی عدیل بیٹا کیسا جا رہا ہے پاکستان کا ٹرپ؟ آنا چاہتے ہو؟ ضرور جگ جگ آو۔ بھئی ممی پاپا کو بھی لے آو، کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔

بس وقت اور دن ٹیکسٹ کر دو۔۔۔۔ میرے موبائل پر یا پھر میرے چھوٹے بھائی مشتاق کے موبائل پر۔۔ اور ہمارا مکمل ایڈریس بھی میں ابھی ٹیکسٹ کرواتا ہوں۔ رانی بیٹی میرے موبائل سے اس نمبر پر مکمل پتا لکھ کر بھیجو۔ جی تایا جانی۔۔ اچھا تو اس کا نام رانی ہے۔۔ ویسے جیسا نام ہے ویسی ہی شخصیت بھی ہے۔ عدیل رانی کی آواز کے سحر میں کھو سا گیا۔۔ ہاں بھئی برخوردار اور کوئی نئی تازی کیا ہے؟ جی انکل سب بالکل خیریت سے ہے۔ اگر آپ فارغ ہیں تو ہم کل ہی چکر لگاتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

ضرور بیٹا۔ موسٹ ویلکم۔۔

رانی کو اندر سے ابال اٹھ رہے تھے، پتا نہیں اس چول کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ ہمارے گھر آنے کا اتنا براغ (شوق) کیوں چڑھا ہوا ہے اسے۔۔۔ لیلڑ سا لگتا ہے مجھے۔ تاڑو کہیں کا۔ رانی نے دل ہی دل میں خوب صلواتیں سنائیں۔۔

کل میرا پرانا دوست اور اس کی فیملی آرہی ہے، کافی عرصے سے رابطہ نہیں ہوا، اس کا بیٹا اچانک جہاز میں مل گیا، بہت نیک بچہ ہے، اور بہت اچھا بزنس مین بھی ہے۔ ابھی بھی درآمدات برآمدات کے سلسلے میں سیالکوٹ آیا ہے۔۔رانی بیٹا کل کے لئے اچھا سا مینیو ترتیب دے لو اور جس چیز کی ضرورت ہے مجھے لسٹ بنا دو، میں بازار سے لے آتا ہوں۔ بلکہ ساتھ تمھاری تائی کو بھی لے جاتا ہوں۔ چلو بیگم فورا تیار ہو جاوء۔۔رانی لسٹ تیار کرو۔جی تایا جان بس ابھی لکھتی ہوں۔۔۔۔۔

زینہ کیسی ہے طبعیت ابھی؟؟بس آپی تھکاوٹ بہت جلدی ہو جاتی ہے۔حالانکہ کے گھر میں کچھ خاص کام بھی نہیں ہے پھر بھی بوجھل پن محسوس ہوتا ہے۔کب تک ہماری طرف چکر لگا رہی ہو؟آپی ثوبان سے پوچھوں گی ان شاءاللہ۔جب بھی انکو چھٹی ملی تو ضرور آئیں گے۔۔میرا خود سب سے ملنے کو بہت جی چاہ رہا ہے۔۔ اچھا زینہ یہ انس کس حال میں ہے؟۔2 دن گزار کر گیا ہے لیکن ہماری طرف ایک دفعہ بھی جھانک کر نہیں دیکھا۔۔بڑی حیرت کی بات ہے ویسے۔آپی انس بھیا آپکی

www.novelsclubb.com

شادی کے بعد سے بہت سنجیدہ ہو گئے ہیں۔ ہم میں سے کسی کے ساتھ بھی وہ پہلے والی باتیں نہیں کرتے۔ بلکہ میرے سامنے بھی بہت کم آتے ہیں، ثوبان سے باہر ہی کام پہ ملاقات ہوتی ہے یا پھر ثوبان جب کبھی گھر کھانے پر زبردستی بلائیں۔ ویسے بہت محدود اور اپنے آپ میں گم رہتے ہیں، انکا بس چلے تو 20 گھنٹے کام کریں اور 4 گھنٹے آرام۔۔ خالہ بھی بول بول کر تھک گئی ہیں، شادی کر لو لیکن انکے تو کان پر جوں تک نہیں رینگتی ہے۔ آپی بہت خوبصورت لڑکیوں کے رشتے آئے ہیں، کتنے تو اسی وقت بیٹی کا ہاتھ تھمانے کے لئے تیار تھے لیکن ہمارے ہیرو بھیا صاحب مجال ہے جو کسی کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھیں۔ آپی ابھی حال ہی میں زبردست قسم کا رشتہ تھا لیکن بنا سنے انکار کر دیا ہے، ثوبی بھی سمجھا سمجھا کر عاجز آ چکے ہیں۔۔

انس بھیا پر تو پولیس میں اپنے عزائم کو منوانے کا جنون سوار ہے۔۔۔ آپی وہ جو جان توڑ ورزش کرتے ہیں اور ساتھ میں پھر میرے ثوبی کو بھی میلوں دوڑاتے ہیں۔ اوووووو تمھارے ثوبی زینہ ماشااللہ۔۔ کبھی سسرال کے ساتھ بھی رابطہ کیا ہے یا

www.novelsclubb.com

پھر میکوں کے ساتھ ہی نبھار ہی ہو؟ کیسی باتیں کرتی ہیں آپی! امی مجھے ایسا کرنے دیں گی بھلا، جب بھی امی کو فون کروں پہلے ساس سسر کی خیریت دریافت کرتی ہوں۔ آپی ثوبان اکلوتے ہیں اور انکا کون ہے اگر میں بھی انکے ساتھ اچھا برتاؤ نہیں کروں گی اور اگر ثوبان میرے ساتھ اتنا اچھا برتاؤ کرتے ہیں تو انہیں والدین کی بہترین تربیت کی بدولت۔ ویسے زینہ تم بھی دادی اماں والی باتیں کرنے لگ گئی ہو ۔مجھے یاد جب بھی میرا اور انس کا جھگڑا ہوتا تھا تم سب سے پہلے انس کے ساتھ مل کر میرے خلاف گواہی دیتی تھی اور یاد ہے جب اس نے حلف نامہ سائن کروایا تھا ۔ہاہاہاجی آپی سب یاد ہے۔ میں اکثر ثوبی کو بھی ایسے قیصے سناتی ہوں۔۔اور آپکو تو پتا ہے ان سے ہمارے گھر کے معاملات کہاں چھپے ہیں ہفتے میں 5 دن تو وہ نیچے انس بھیا کے ساتھ ہی گزارتے تھے۔۔

ہاں زینہ ابھی تو سب کچھ ایک یاد بن کر رہ گیا ہے۔ ایسے لگتا ہے وہ وقت ایک خواب تھا، یا پھر پانی کے اوپر بنا ایک بلبلہ جسکو چھوتے ہی سب ختم ہو جاتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا زینہ میں چلتی ہوں کل تایا جان کے کچھ مہمان آرہے ہیں تو ابھی سے کھانے کی تیاری شروع کرنی ہے۔کون ہیں آپی؟پہلے کبھی بھی نہیں سنا۔۔تایا جان کے کسی پرانے دوست کا بیٹا ہے، ہمیں جہاز میں ملا تھا تو بس ادھر ائیر پورٹ پر ہی بولا اپنے والدین کے ساتھ آنا چاہتا ہے۔۔اچھا! کچھ عجیب نہیں لگتا آپی؟!اس کا اس طرح بولنا۔پتا نہیں زینہ مجھے تو جیسے تایا جان نے بولا ہے وہی کر رہی ہوں۔۔۔اپنا بہت سارا خیال رکھنا اور ثوبان بھیا کو ہماری طرف سے سلام۔۔۔

محترم مکرم تھانیدار انس صاحب باخبر ذرائع سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کل آپکے گھر بڑے تایا کے پرانے دوست کا بیٹا بمع والدین تشریف لا رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

تمھیں کس نے بتایا ہے؟زوجہ محترمہ کی بات ہوئی تھی بڑی سالی صاحبہ سے تو پھر ان کے پیٹ میں مروڑ اٹھ رہے تھے، بنا تاخیر کیئے اور میری چھٹی کا انتظار کئے بغیر ہی فون گھما ڈالا۔۔وہ تو صد شکر باہر کھانا لینے نکلا ہوا تھا ورنہ تھانے میں تو قیدی بھی

کان لگا کر میری باتیں سنتے ہیں۔اتنے فری ہیں بعد میں مجھے مشوروں سے بھی نواز دیتے ہیں۔۔

انس کے دل میں کھٹکا سا ہوا۔یار ثوبی مجھے دال میں کچھ کالا لگ رہا ہے۔۔نہیں جناب کالا کچھ نہیں ہے بلکہ پوری دال ہی کالی ہے۔آپ جناب ہر وقت مروت کے چکروں میں اپنا نقصان کروانے کے خواہاں رہتے ہیں۔ثوبان نے اپنی ٹون بدلی۔۔انس گیدڑ!انسان کا بچہ بن جا!ورنہ میں نے دھاوا بول دینا ہے۔آخر میں اس گھر کا پہلا داماد ہوں۔انس روک لے مجھے ورنہ میں ابھی سسرال جانے والی بس پکڑ لوں گا۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں ثوبان تم ادھر زینہ کے پاس رہو میں خود ہی آج رات نکل جاوٴں گا۔دیکھتا ہوں اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔ادھر آ جپھی ڈال میرے گھبرو شہزادے!

واپسی پر میں تجھے خالی ہاتھ آتا نہ دیکھوں۔تیرے پہلو میں دلہنیا نظر آنی چاہئے۔

آنکھیں بھی ترس گئی ہیں اپنے یار کے دل کے پھول کھلتے دیکھنے میں۔ثوبان نے رونی صورت بنائی۔اوہ بس اب زیادہ غمگیں نہ ہو۔اب تو جو مرضی ہو جائے رانی کسی اور کی نہیں ہونے دوں گا۔۔

یار انس برا نہ مانی بھائیوں کی طرح ہمدردی سے بات پوچھ رہا ہوں۔یار تیرے لیئے ایک چھوڑ بیس کنواری لڑکیاں ہیں، پھر بیوہ ہی کیوں؟

ثوبی یار وہ بیوہ پہلے سے زیادہ معتبر اور محترم ہے میرے لیئے، ثوبی وہ بیوہ کبھی میرے دل و دماغ سے نکلی ہو تب ہے نا۔دن میں بارہا اسکو بھلانے کی تگ و دو کرتا ہوں، اپنے آپ کو ضرورت سے بھی زیادہ مصروف رکھتا ہوں۔۔۔لیکن ہر روز رات میرے خواب میں آتی ہے۔اور اسکی شادی کے بعد جب بھی وہ میرے خواب میں آئی ہے میں نے اسے شدید پریشان اور روتے ہوئے ہی دیکھا ہے۔۔۔

میں نے تجھے پہلے بھی بولا تھا کہ میں کسی اور لڑکی کو وہ مقام وہ مرتبہ دے ہی نہیں سکتا جو رانی کا ہے۔ یار وہ بہت پاکیزہ اور نیک لڑکی ہے اور اوپر سے جو اسکی لڑاکا عادتیں ہیں، کسی کو پاس نہ پھٹکنے دے۔۔۔

یار تجھے پتا ہے میں ملاوٹ پسند بندہ نہیں ہوں، اپنی جان پر کھیل کر خالص کو پانے کا حوصلہ رکھتا ہوں۔۔ اگر وہ بیوہ ہو گئی ہے تو میں اسے عزت کی چادر پہناوں گا۔۔ اسکی بیوگی تقدیر میں لکھی تھی۔

چل فرض کیا اگر زیاد اس دنیا سے نا جاتا تو پھر؟؟

انس نے لمبی سانس کھینچی اور گویا ہوا، ثوبی پھر میں اپنے آپکو وقت کے حوالے کر دیتا، وقت بہت بڑا مرہم ہے۔۔۔ اسکی شادی طے پانے کے بعد سے تو یہی سب کرتا آرہا ہوں۔۔ اب تقدیر دوبارہ اسے میرے قریب لے آئی ہے۔۔ تو میں کیوں نا اسکو اپناوں؟۔ کاش میں یہ ساری باتیں ریکارڈ کروا کر زوجہ زینہ کے ذریعے رانی آپا تک پہنچا دوں تاکہ تیرے وہاں پہنچنے پر حالات سازگار ہوں۔

نہیں یار میں یہ چھچھورے کام کبھی بھی نہیں کروں گا۔۔اسی لیئے پتر بیٹھا ہوا بھوکے بٹیرے کی طرح۔ثوبان نے زچ ہوتے ہوئے دل کے پھپھولے نکالے

۔۔

آخری وار ننگ دے رہا ہوں خالی ہاتھ نہ آنا ورنہ میرے سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

چل بس کر یار۔نہ دل جلا تجھے مایوس نہیں کروں گا ان شاءاللہ۔۔چل آ تجھے اچھی سی کڑک چائے پلواوء۔نہیں یار زینہ نے منع کیا ہوا ہے ایک سے زیادہ دفعہ پینے کی اجازت نہیں ہے۔کہتی ہے کیفین صحت کے لئے اچھی نہیں ہے۔۔

ثوبان بڑے اعلی پائے کے رن مرید دیکھے ہیں پر تو تو سب پر بھاری ہے۔۔بھلا کون چائے بیوی سے پوچھ کر پیتا ہے۔؟۔میں تو ایسے ہی کروں گا کیونکہ وہ میری صحت کے لئے پرواہ کرتی ہے اور میں اسکی بات نہیں ٹال سکتا۔گولی لگنے کے بعد جیسے اس نے میری تیمارداری کی ہے وہ میں پوری زندگی نہیں بھول پاوں گا۔یار کونسی نئ نویلی دلہن سارا سارا دن ہسپتال میں گزارے گی اور جب خاوند گھر واپس آئے تو ہر

وقت اسکی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کرے گی۔یار لڑکیوں کے تو نخرے ہی ختم نہیں ہوتے کجا کے وہ خاوند کی دیکھ بھال کریں،اور یار وہ میرے والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتی ہے۔یار تو نے دیکھا نہیں ہے کن حالات میں اسکی رخصتی ہوئی تھی؟ کتنی سادگی سے سب کچھ ہوا ہے،اسکی رخصتی اسکے دلہا کو گولی لگنے پر ہوئی۔۔میرے سے کبھی بھی کوئی ناجائز فرمائش نہیں کرتی ،ہمیشہ اپنی چادر دیکھ کر پاوں پھیلاتی ہے۔۔۔اسی لیے تو مجھے بہت اچھی لگتی ہے۔ ویسے انس گیدڑ کسی کی بھی نیکی یاد رکھنی چاہئے۔

اچھا مولانا ثوبان صاحب اللہ آپکی رن مریدی میں مزید برکت ڈالے آمین۔۔انس نے مسکراتے ہوئے ثوبان کو چھیڑا۔

چونکہ انس مقررہ اوقات سے بھی زیادہ گھنٹے کام کرتا تھا اس لیئے چھٹی بغیر دقت کے منظور کر لی گئی۔۔ایک ہفتے کی چھٹی میں اسے اس ہدف سے نپٹنا تھا۔جو باقی تمام اہداف سے مشکل ترین تھا۔۔

www.novelsclubb.com

سارا دن تانے بانے بننے میں گزر رہا تھا، بے کلی اپنے عروج پر تھی۔جی چاہ رہا تھا گھر اڑ کر پہنچ جائے۔

بخت کے تخت سے یکلخت اتارا ہوا شخص

تُو نے دیکھا ہے کبھی جیت کے ہارا ہوا شخص

ہم تو مقتل میں بھی آتے ہیں بصد شوق و نیاز

جیسے آتا ہے محبت سے پکارا--------ہوا شخص

کب کسی قرب کی جنت کا----------تمنائی ہے

یہ ترے ہجر کے دوزخ سے گزارا----ہوا شخص

بعد مدت کے وہی خواب ہے پھر آنکھوں میں

لوٹ آیا ہے کہیں جا کے سدھارا ہوا---- شخص

اب اندھیرے ہیں کہ لیتے ہیں بلائیں اُس کی

www.novelsclubb.com

روشنی بانٹ گیا دیپ پہ وارا ہوا---- شخص

موت کے جبر میں ڈھونڈی ہیں پناہیں اس نے

زندگی یہ ہے ترے لطف کا مارا ہوا----- شخص

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رانی ارے دیکھو کب سے دستک پہ دستک ہو رہی ہے، مہمان تو ابھی نہیں آنے والے۔انہوں نے تو بولا تھا2 بجے کے بعد آئیں گے۔۔۔شاید ساتھ والوں سے انکی ملازمہ دودھ لائی ہو،ان کو کل ہی میں نے خالص دودھ کا بولا تھا۔کھیر اچھی بنتی ہے۔اچھا خالہ لیکن تایا تائی جی کدھر ہیں؟شاید اوپر چلے گئے تمھارے بابا کے پاس ۔ہم لوگ کیچن میں مصروف تھے پتا ہی نہیں چلا۔۔رانی اپنے سینے سمیت چاروں اطراف دوپٹا لپیٹتی اور پھر ہلکا سا چہرہ ڈھکے خارجی دروازے کی طرف بڑھنے لگی۔آ رہی ہوں بھئی۔بیل پر ہاتھ رکھ کر اٹھانا بھول جاتی ہو گڑیا۔بڑبڑاتے ہوئے جب دروازہ کھولا تو۔۔۔

****

بڑبڑاتے ہوئے جب دروازہ کھولا تو سامنے کھڑے طویل قامت، مردانہ وجاہت سے بھرپور انس کو دیکھ کر آنکھیں ادھر ہی پتھرا گئیں۔ کچھ لمحوں کے لئے تو دماغ ماوٴف ہو گیا، سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا بولے۔ سب اتنا اچانک اور غیر ارادی طور پر ہوا تھا۔ انس نے گلا کھنکار کر السلام علیکم سے مخاطب کیا اور بارعب، سنجیدہ چہرہ لیئے اندر آنے کی اجازت چاہی۔ بمشکل رانی نے اپنے اوپر قابو پایا اور بنا کوئی جواب دیئے اندر کچن کی طرف دوڑ لگا دی۔۔

رانی گڑیا سب خیریت ہے تمہاری سانس کیوں پھول رہی ہے۔۔ وووہ خالہ انس آیا ہے باہر۔۔ ماں صدقے میرے لعل آ گیا ہے بنا کوئی اطلاع دیئے۔۔ خالہ فورا باہر برآمدے میں آ گئیں اور انس کے سلام کے جواب میں اسے گلے لگا کر چوم ڈالا ۔ میرے سینے میں ٹھنڈ ڈال دی۔۔ خالہ بات کرتے کرتے آبدیدہ بھی ہو رہی تھیں۔۔ کچن میں دبکی رانی کا دل عجیب طریقے سے دھڑک رہا تھا۔ ڈیڈھ سال سے

بھی اوپر کا عرصہ بیت چکا تھا،انس کی آواز سنے،اسکو دیکھے اور اس سے بات کیئے ہوئے۔۔رانی جو انس کو ناکوں چنے چبواتی تھی،آج اسکا سامنا کرنے سے کترا رہی تھی۔یہ سب کیا ہو رہا ہے؟رانی خود بھی سمجھنے سے قاصر تھی۔بس جو مرضی ہو جائے میں تو نہ اس سے بات کروں گی اور نا ہی اسکے سامنے جاوٴں گی۔میرے ساتھ زیاد کے انتقال کی تعزیت تک نہ کی۔خالہ کے ذریعے پیغام بھیجنے کی کیا تک بنتی ہے بھلا؟انس کو دیکھتے ہی قدیم دشمنی اور ضد نے دوبارہ سر اٹھانا چاہا جس کو رانی نے حتی الامکان اپنے اندر دبانے کی بھرپور کوشش کی۔۔

خالہ نے باہر سے ہانک لگائی۔رانی میرے انس کے لیئے اچھی سی کڑک چائے بناو۔

www.novelsclubb.com

اچھا خالہ ابھی بناتی ہوں۔۔رانی نے دھیمے لہجے میں جواب دیا۔۔انس جو کے اپنے کمرے میں تازہ دم ہونے کی غرض سے چلا گیا اور خالہ کو بول گیا ابھی چائے رہنے دیں،میں سونا چاہتا ہوں،کل رات سے سویا نہیں ہوں۔مجھے ظہر کے وقت اٹھا دینا پھر ایک ہی دفعہ سب کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھاوں گا۔۔

اچھا جیسے تمھاری مرضی بیٹا پر کچھ جوس وغیرہ تو پی لو۔امی راستے میں ایک کھوکے سے ناشتہ اور چائے پی لی تھی،ابھی کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔انس دھیمے لہجے میں کہتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔سفری بیگ کو ایک کونے میں پھینک کر بیڈ پر نیم دراز ہو گیا۔۔

بیتا ایک ایک لمحہ،ایک ایک یاد دل کے نیہاں کونے میں سر اٹھانے لگی۔

باندھ لیں ہاتھ پہ سینے پہ سجالیں تم کو

جی میں آتا ہے کہ تعبیر بنالیں تم کو

پھر تمھیں روز سنواریں تمھیں بڑھتا دیکھیں

کیوں نہ آنگن میں چنبیلی سا لگالیں تم کو

جیسے بالوں میں کوئی پھول چُنا کرتا ہے

گھر کے گلدان میں پھولوں سا سجالیں تم کو

کیا عجب خواہشیں اٹھتی ہیں ہمارے دل میں

کر کے منا سا ہواؤں میں--------اُچھالیں تم کو

اس قدر ٹوٹ کے تم پر--------ہمیں پیار آتا ہے

اپنی بانہوں میں بھر لیں مار ہی ڈالیں تم کو

کبھی خوابوں کی طرح آنکھ کے پردے میں رہو

کبھی خواہش کی طرح دل میں بُلا لیں تم کو

ہے تمھارے لیے کچھ ایسی----عقیدت دل میں

www.novelsclubb.com

اپنے ہاتھوں میں دعاؤں سا-----اٹھا لیں تم کو

جان دینے کی اجازت بھی-------نہیں دیتے ہو

ورنہ مر جائیں ابھی مر کے-----منا لیں تم کو

جس طرح رات کے سینے میں ہے مہتاب کا نور

اپنے تاریک----------مکانوں میں سجالیں تم کو

اب تو بس ایک ہی خواہش ہے کسی موڑ پر تم

ہم کو بکھرے ہوئے مل جاؤ---سنبھالیں تم کو

انس پرانی یادوں میں کھو یا نیند کی مہربان وادی میں اتر گیا۔۔

امی کے اٹھانے سے پہلے ہی آنکھ 1 بجے کے قریب کھل گئی،الماری میں لٹکا استری شدہ جوڑا نکال کر غسل خانے میں گھس گیا۔۔نہانے کے بعد خود کو کافی حد تک تازہ دم محسوس کر رہا تھا،اپنی پسندیدہ پرفیوم کا چھڑکاؤ کیا اور اپنے پیچھے خوشبوئیں بکھیرتا ظہر کے لئے مسجد کا رخ کر گیا۔رانی نے عقب سے اسکی چوڑی پشت کو دیکھا ۔دل نے کچھ دیر کے لئے بغاوت پر اکسایا لیکن نا آج وہ پہلے والا انس تھا اور نا وہ لڑاکا رانی جو اسکا جینا حرام کر دیتی تھی۔دونوں کی زندگیوں میں اتار چڑھاؤ نے جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔۔آنکھوں میں آئی نمی کو رانی نے فورا قمیض کی آستینوں سے رگڑ ڈالا۔

خالہ کھانا تو سب تیار ہے، صفائی بھی کر دی ہے، میں اوپر جا کر شاور لے لو اور مہمانوں کے آنے سے پہلے کپڑے بھی بدل لوں۔۔ہاں ہاں جاؤ میری گڑیا۔ بڑے بھیا بھابھی بھی آنے والے ہونگے، گھر سے تو فریش کریم کیک کا بول کر گئے تھے لیکن تمھیں تو اپنے تایا کا پتا ہے ایک کے بجائے ساتھ دس چیزیں اور لے کر آئیں گے۔۔جی خالہ جان تایا تائی دونوں ہی ایسے ہیں ماشااللہ۔۔

رانی گڑیا تو ادھر زیاد کے ساتھ خوش تو تھی نا؟؟ تو تو پہلے سے بھی پتلی ہو کر لوٹی ہے ۔پتا ہی نہیں چلتا ڈیڑھ سال انگلینڈ گزار کر آئی ہے۔ہم نے تو سنا تھا جو بھی ادھر جاتا ہے موٹا تازہ، صحت مند ہو کر لوٹتا ہے۔۔خالہ موٹا ہونا کوئی اچھی بات تھوڑی ہے، سو بیماریاں لگ جاتی ہیں اور اب تو کتنے لوگ پیسے خرچ کر کے جم میں وزن کم کرتے ہیں اور میرے پاس یہ نعمت بغیر پیسے خرچ کیئے موجود ہے۔۔الحمدللہ۔خالہ آپ نے دیکھا نہیں تایا تائی کتنا پیار اور خیال رکھنے والے ہیں۔ہاں یہ بات تو تمھاری سولہ آنے درست ہے۔اے رانی مریم کا بھی سنا تھا تم لوگوں کے ساتھ ہی آئے گی پھر

www.novelsclubb.com

کیا ہوا؟ خالہ وہ بہت مجبور تھیں اس لیئے نہ آسکیں، ایک تو انکا کورٹ میں کیس چل رہا ہے اور دوسرا بچوں کو سکول سے چھٹیاں نہیں مل پائیں۔۔ ویسے بھابھی کے بھانجے نے بہت زیادتی کی ہے مریم کے ساتھ، دیکھا نہیں تھا کتنے چاوء سے بیاہ کر لے گئی تھی جہانگیر کو۔ پر بڑا ہی بے فیض نکلا ہے۔ آجکل اتنے مخلص لوگ کہاں ملتے ہیں؟۔ جی خالہ بالکل بجا فرما رہی ہیں۔ رانی جب سے تم آئی ہے کبھی اکیلے میں موقع ہی نہیں ملا کے بات کر سکوں اور پھر بھائی اور بھابھی سے پوچھ کر انکے زخموں کو خریدنے والی بات ہے۔ خالہ جان آپ نے اچھا کیا ہے جو ان لوگوں سے اس موضوع پر بات نہیں کی۔ میں انکے ساتھ رہتی رہی ہوں، مجھے پتا ہے انکا کسی بھی معاملے میں کوئی قصور نہیں تھا۔ جہانگیر اور اسکے خاندان والے ہی لالچی نکلے ہیں۔ چل بچی دعا کر واللہ انکی پریشانیوں کو دور کرے آمین۔۔۔

خالہ جان میں جاوں اب؟ ہاں ہاں جاوء۔ جب سے آئی ہو گھر میں چہل پہل ہو گئی ہے جب بھی تیری آواز اس گھر کے در و دیوار میں گونجتی ہے دل میں ٹھنڈ پڑتی ہے

۔خالہ یہ تو آپکی محبت ہے،رانی نے خالہ کے گلے میں بازوؤں کا ہار بنا کر گھمایا۔اے رانی تیری یہ پرانی عادت ابھی بھی نہ گئی۔بس خالہ اپنوں کے ساتھ ایسی چیزیں کرنے کا مزا ہی اور ہے۔۔

میں تو چلی خالہ۔رانی نے اسی پرانے انداز میں کدکڑے لگاتے ہوئے زینے چڑھنا شروع کر دیا،لیکن وہ اس بات سے بالکل بے خبر تھی کہ وہ کسی کی اچٹتی نگاہوں کے حصار میں آگئی ہے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بس یار اکرم زندگی کے جھمیلوں میں ایسے پڑے کے دوبارہ مانچسٹر چکر نہ لگا پایا،یہ تو اتفاقا قادیل جہاز میں مل گیا تو دوبارہ سے مل بیٹھنے کا موقع میسر آگیا۔۔سلیم یار زیاد کے بارے میں ہم نے جب سنا تو اس وقت ہم پاکستان تھے ورنہ آپ لوگوں سے ملنے لندن ضرور آتے۔۔یار یہ تو قدرت کے فیصلے ہیں کب کس نے جانا ہے۔بہت رنج ہوا زیاد کے بارے میں سن کر۔۔۔تایا سلیم آنکھوں میں آنے والی نمی پر قابو

www.novelsclubb.com

پاتے ہوئے گویا ہوئے، بس یار اللہ جس حال میں رکھے، اللہ کا بہت شکر ہے۔۔اس کی حکمتیں وہی جانتا ہے۔ بالکل بجا فرمایا ہے تم نے سلیم۔۔

انس ایک کونے میں خاموش بیٹھا بزرگوں کی باتیں ہمہ تن گوش سن رہا تھا جبکہ عدیل کی متلاشی نگاہیں ہلکے سے کھٹکے پر بیرونی کھڑکی کی طرف اٹھ رہی تھیں، جسکو انس بارہا نوٹ کر چکا تھا، لیکن صبر کا دامن تھامے ہوئے تھا۔۔۔

انس بیٹا سب نے کھانا کھالیا ہے، بولو چائے بجھوادیں۔جی تایا جان بس ابھی بولتا ہوں۔۔کچن میں داخل ہونے سے پہلے ہی نظر رانی کی پشت پر پڑی، جو ہمیشہ کی طرح اپنے چاروں اطراف دوپٹا پھیلائے تائی اور خالہ کے ساتھ برتن سمیٹنے میں مصروف تھی۔اسکی یہی شرم وحیا والی عادت انس کو لبھاتی تھی، چاہے وہ کتنی ہی لڑاکا کیوں نہ ہو۔۔۔انس نے کچن کے دروازے سے ماں کو دھیمے لہجے میں پکارا۔۔ امی مہمانوں کے لئے چائے تیار کریں لیکن کچن سے باہر کوئی بھی نکلتا ہوا مجھے دکھائی نہ دے۔۔میں چائے خود آکر لے جاؤں گا۔۔

رانی کے کانوں میں انس کی دھاڑ پہنچ چکی تھی اور وہ مطلب بھی بخوبی سمجھ چکی تھی ۔۔ناچاہتے ہوئے بھی مسکراہٹ گلاب کی پنکھڑی جیسے ہونٹوں پر پھیل گئی۔۔

سلیم ہمارے پاس وقت کم ہے۔واپس لندن بھی جانا ہے۔۔عدیل کے ڈیڈ نے پہلو بدلتے ہوئے بات شروع کی۔۔جیسے وہ صحیح الفاظ کا چناؤ نہ کر پا رہے ہوں۔میری بیگم بھی ساتھ آنے کے لئے بے چین تھی لیکن اسکی اچانک طبیعت خراب ہو گئی جسکی وجہ سے نہیں آ پائی۔کوئی بات نہیں اکرم یار،آپ لوگ اپنا قیمتی وقت نکال کر آئے ہو یہی بہت اعزاز کی بات ہے ہمارے لیئے۔۔

پتا نہیں میرا اس وقت یہ بات کرنا درست بھی ہے یا نہیں لیکن محدود وقت اور عدیل کی ضد پر میں تمھارے آگے اپنی جھولی پھیلانے آیا ہوں۔۔

سنتے ہی انس کا خون کھولنے لگا۔

وہ بات دراصل یہ ہے کہ عدیل نے جہاز میں تمھاری بھتیجی کو دیکھا ہے اور یہ اس سے شادی کا خواہشمند ہے۔۔

تھوڑی دیر کے لیئے تو تایا سلیم کو بھی جھٹکا لگا لیکن خود پر قابو پاتے ہوئے بولے، یار تمھیں پتہ ہے وہ میرے بیٹے کی بیوہ ہے اور تمھارا بیٹا کنوارہ ہے۔۔اور ویسے بھی میں اسکی زندگی کے فیصلے کا اختیار نہیں رکھتا، اس کا باپ سر پر موجود ہے، وہ اور میرا دوسرا چھوٹا بھائی بھی کام پر ہیں۔۔ہم بنا رانی بیٹی کی مرضی کے کسی قسم کا فیصلہ کرنے کا اختیار نہیں رکھتے ہیں۔اور ویسے بھی عدیل کے لئے یہاں پاکستان سے ایک چھوڑ کتنی کنواری بچیاں مل جائیں گی۔ سلیم یار عدیل کو آپکی بھتیجی کے بیوہ ہونے پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔

سب کو سیراب وفا کر کے ____ پیاسا رہنا

تجھ کو لے ڈوبے گا اے دل ___ تیرا دریا رہنا

انس کی برداشت بالکل جواب دے گئی، بہت مشکل سے اپنی تنی رگوں کو قابو کیا اور زبان کو دانتوں تلے دبایا۔بہت مودب لہجے میں گویا ہوا۔تایا جان مجھے اجازت دیں تو میں کچھ عرض کروں؟

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں ضرور انس بیٹا بات کرو۔۔

انکل بات کچھ یوں ہے کہ آپ اور عدیل بھائی اتنی دور سے سفر کر کے تشریف لائے ہیں، آپ نے ہمیں عزت بخشی ہے۔ ہمارے لئیے یہ بہت بڑے اعزاز کی بات ہے الحمداللہ۔۔

جہاں تک بات آپکے بیٹے عدیل کی ہے کہ انکو کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

لیکن انکل ہم آپ سے بہت معذرت خواہ ہیں کیونکہ رانی اس وقت شادی کے لئے تیار نہیں ہے۔ اس کے لئے یہ سب بہت جلدی ہے۔ اسکو مذید وقت درکار ہے تاکہ وہ دوبارہ زندگی کی طرف لوٹ آئے۔۔

انس بیٹا ہمیں مزید انتظار میں بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ کیوں عدیل بیٹا؟؟

Yes off course Dad , I'm willing to wait until she's is ready

بالکل ڈیڈ میں تو انتظار بھی کر سکتا ہوں جب تک وہ تیار نہیں ہو جاتی ہے"۔ "

انس کا خون کھول رہا تھا جبکہ بڑے تایا حیرت کا مجسمہ بنے بیٹھے تھے۔۔ایک نظر انس کے لال ہوتے کان اور سنجیدہ چہرے کو دیکھتے تو دوسری طرف دوست اکرم اور عدیل جو نہایت عاجزی سے انس کے جواب کے منتظر تھے۔۔

انس نے تھوڑی دیر خاموشی اختیار کی اور پھر انکل کو مخاطب کیا۔انکل جی رانی کے لئے رشتہ خاندان میں ہی موجود ہے جب وہ شادی کے لئے تیار ہو گی تو سادگی سے نکاح کے بندھن میں باندھ دی جائے گی ان شاءاللہ۔۔

میں دوبارہ سے آپ کا بہت مشکور ہوں کہ آپ لوگوں نے ہمارے خاندان کی بیٹی کا ہاتھ مانگ کر ہمیں عزت بخشی ہے۔۔لیکن معذرت کے ساتھ ہم مذید آپکا وقت

نہیں ضائع کرنا چاہتے اور نہ ہی فضول میں آپ کو انتظار کی سولی پر لٹکانا چاہتے ہیں

۔۔۔

انس پولیس کی پیشہ وارانہ نظروں سے عدیل کی ظاہری جسمانی زبان کو بھانپ چکا تھا کہ عدیل اس وقت کس قدر غصے میں کھول رہا ہے۔۔۔

انتظامات نئے سرے سے سنبھالے جائیں

جتنے امید وار ہیں محفل سے نکالے جائیں

کمرے میں بیٹھے نفوس کے درمیان بڑھتی کشیدگی کو دیکھتے ہوئے تایا نے موجودہ صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے انس کو آنکھ سے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔

سلیم یار تم پہلے رانی بیٹی کے والد سے بات کرو اور بیٹی کی رضامندی کے بارے میں بھی معلوم کرو پھر ہمیں جواب دو اتنی بھی جلد بازی کی ضرورت نہیں ہے۔۔

بڑے تایا حکمت سے کام لیتے ہوئے بولے۔اکرم میں دونوں باپ بیٹی سے اس موضوع پر بات کروں گا اور شام کو آپ لوگوں کو ان کے فیصلے کے مطابق مطلع کر دوں گا ان شاءاللہ۔۔۔

انس بیٹا جاوء چائے دیکھو اگر تیار ہے تو فورا لے آو۔جی تایا جان ابھی لایا۔انس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ عدیل کو اٹھا کر گھر سے باہر پھینک دیتا۔یہ ولائتی تو میرے ایک گھونسے کی مار ہے۔جی چاہ رہا ہے ابھی اس کو اٹھا کر الٹا لٹکا دوں۔۔

ثوبان یار تیری پیشن گوئی سو فیصد درست نکلی۔لیکن میرا نام بھی انس اشتیاق ہے

۔

www.novelsclubb.com

پر اگر اس رانی نے عدیل کے لئے ہاں بول دی تو میرا کیا بنے گا؟رانی نے ڈیڈھ سال انگلینڈ کی سہولتوں سے بھرپور زندگی میں گزارہ ہے،شاید وہ اب بھی انہی سہولتوں کو ترجیح دے۔مہمان خانے سے لے کر باورچی خانے تک انس کی تمام سوچیں منتشر تھیں۔۔ہلکی سی دستک پر رانی نے پلٹ کر دیکھا۔وہ امی اور تائی کدھر

ہیں؟انس نے دھیمے لیکن رعب دار لہجے میں پوچھا۔اور کچن کے دروازے کے باہر چہرہ دوسری طرف گھما کر کھڑا ہو گیا۔

رانی جو کے دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گئی بولی اپنے کمرے میں گئیں ہیں انکل اکرم کی فیملی کے لئے تحائف بھیجنے ہیں۔سنتے ساتھ ہی انس کا پارہ چڑھ گیا۔۔کس خوشی میں؟یہ تو مجھے نہیں پتا کہ کس خوشی میں البتہ وہ لوگ اس قابل ہیں کہ انکو تحائف دیئے جائیں۔تمھیں کیسے پتا ہے کہ وہ اس قابل ہیں؟رانی نے بھی بنا پلٹے اپنے کام میں مصروف جواب دیا۔۔تائی جی نے بتایا ہے انکے کافی احسانات ہیں ان لوگوں پر۔۔

www.novelsclubb.com

رانی بغیر انس کی طرف دیکھے اپنے کام میں مگن بولے جا رہی تھی،جبکہ انس کا چہرہ خطرناک حد تک غصے سے لال ہو گیا۔۔

چائے تیار ہے؟بس ابھی چائے دانی میں انڈیل رہی ہوں۔اور فریش کریم کیک کاٹنا ہے۔

چھری ساتھ دے دو میں ادھر ہی کاٹ لوں گا۔خشک اور کھردرا لہجہ رانی کو مسکرانے پر مجبور کر رہا تھا۔رانی اچھی طرح سمجھ چکی تھی کہ انس کو اصل میں تکلیف کس بات سے ہے۔

ٹھیک ہے لے جائیں۔انس کا جی چاہ رہا تھا رانی کو دبوچ لے اور اسکو بولے خبردار جو تم نے عدیل سے شادی کے لئے ہاں بولی۔۔لیکن پھر حیا آڑے آگئی۔۔

کچن کے دروازے کے باہر کھڑا، چہرہ برآمدے کی طرف کئے رانی پر اپنے تلخ لہجے کی گھات بٹھا رہا تھا۔۔اندر ہی اندر رانی کی ہنسی چھوٹ رہی تھی۔

چیزیں جب تیار ہو جائیں تو ادھر میز پر رکھ دو، میں لے جاؤں گا۔ابھی دو منٹ میں ساری چیزیں تیار ہو جائیں گی لہذا باہر ہی تشریف رکھو۔

میں دوبارہ واپس آجاوں گا۔پھیرے لگانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔شرافت سے ادھر ہی کھڑے رہو۔رانی ناچاہتے ہوئے بھی ترش لہجہ اپنائے ہوئے تھی۔ دونوں عادت سے جو مجبور تھے۔

دور رہا بھی_____ نہیں جاتا

قریب آکر سہا بھی نہیں جاتا

انس باہر کھڑا پیچ وتاب کھا رہا تھا۔ بار بار گھڑی کو دیکھتا۔۔ ٹھیک 5 منٹ میں رانی نے انس کو آواز دی۔ سب چیزیں تیار ہیں، اپنے مبارک ہاتھوں سے لے جاو۔ رانی نے انس کو زچ کرنے کے لئے لفظ "مبارک" جان بوجھ کر استعمال کیا۔۔ تم نے ٹھیک 3 منٹ ذیادہ لیئے ہیں۔ "جو بولو پھر اسکو سنبھالو"!!! انس بھی کہاں باز رہنے والوں میں سے تھا۔۔

انس بل کھاتا ٹرے اٹھا کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا یہ جا اور وہ جا۔۔ رانی نے کھڑکی سے اسکی بے چینی کو بھانپ لیا اور اپنے آپ کو مسکرانے سے نہ روک پائی۔ انس جی ابھی بھی اکڑ باقی ہے۔۔ لیکن میں تمھارا یہ جلاپا بہت اچھی طرح سمجھ سکتی ہوں۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

انس بیٹا میرے ساتھ کھل کر بات کرو۔آخر مسئلہ کیا ہے؟تم نے جو باتیں اکرم اور عدیل کے ساتھ کی ہیں،اس کی کیا حقیقت ہے؟؟؟

بیٹا مجھے اپنا دوست ثوبان سمجھ کر دل کی بات کرو گو میرے بال بھی دھوپ میں سفید نہیں ہوئے ہیں۔تایا جان میں آپ سے کوئی بات نہیں چھپاوں گا لیکن آپ وعدہ کریں کہ آپ میرا ساتھ دیں گے۔۔

بیٹا بلا جھجھک میرے ساتھ بات کرو،میرے لیئے تم زیاد جیسے ہی ہو۔۔

انس کی تھوڑی ہمت بندھی تو گلا کھنکار کر گویا ہوا،تایا جان میں رانی سے نکاح کا خواہشمند ہوں۔۔لیکن مجھے نہیں پتا کہ وہ مانے گی بھی یا نہیں۔

تایا جان پلیز آپ اس سے خود بات کریں اور ّ آپ کی بات وہ کبھی بھی نہیں ٹالے گی۔۔۔

تایا جان اور میرے پاس صرف ایک ہفتہ کی ہی

چھٹی ہے، واپسی پر میں اسے اپنے ساتھ اسلام آباد لے کر جانا چاہتا ہوں۔۔تایا جان امید ہے آپ میری بات سمجھ رہے ہونگے۔۔

بڑے تایا نے مسکراتے ہوئے انس کو گلے لگایا اور بولے میں دل و جان سے خوش ہوں اور تمھارے ساتھ ہوں۔ لیکن میں رانی کے ساتھ زبردستی بھی نہیں کر پاوں گا۔انس کہیں تم یہ فیصلہ جذباتی ہو کر تو نہیں کر رہے ہو؟ یہ نا ہو بعد میں تم اپنے اس فیصلے پر پچھتاو۔؟

پچھتانے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تایا جان۔ میں نے یہ فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر کیا ہے۔۔ کیا تمھارے والدین اس بات سے باخبر ہیں؟؟

www.novelsclubb.com

نہیں تایا جان گھر میں کسی کو بھی کوئی خبر نہیں ہے حتی کہ رانی بھی بالکل بے خبر ہے

۔۔

تایا نے لمبی سانس کھینچی اور گویا ہوئے، دیکھو انس رانی کو میں نے بہت قریب سے دیکھا ہے۔ وہ بہت مخلص اور رشتے نبھانے والی بچی ہے۔اسکو اپنے خون سے بہت

لگاو ہے۔ایک تو اس میں میرے بھائی بھابھی کی تربیت کا ہاتھ اور دوسرا وہ خود بھی بہت احساس کرنے والی بچی ہے۔۔

جس طرح زیاد کی موت پر اس نے خود کو اور ہمیں سنبھالا ہے وہ قابل تعریف ہے ۔انس ہمارے لیئے وہ وقت گزارنا بہت کٹھن تھا۔جوان بیٹے کی موت باپ کی کمر توڑ دیتی ہے۔لیکن رانی نے زیاد کی موت کے بعد ہمیں بیٹے کی کمی نہیں محسوس نہیں ہونے دی۔،وہ ہر معاملے میں ہم سب کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہی ہے ۔۔رانی بہت نیک،صابر اور ہمت والی بچی ہے۔

انس رانی کی میرے بھائی کے گھر پیدائش دنیا کی کسی عظیم نعمت سے کم نہیں ہے ۔۔اور بچیوں کی جو تربیت میرے بھائی بھابھی نے کی ہے وہ تو آنے والی نسلوں کو سنوارے گی ان شاءاللہ۔۔

کاش میرے زیاد کا ایک بچہ پیدا ہو جاتا جو آج زیاد کی کمی اور ہماری اس تشنگی کو دور کرتا۔۔

""""قدر اللہ وماشاء فعل"

انس بیٹا میری رانی کو کبھی دکھی نہیں کرنا وہ مجھے بہت عزیز ہے۔اتنی چھوٹی عمر میں جو غم اس نے سہا ہے وہ بہت اذیت ناک ہے۔ہم سارے بہت کٹھن وقت سے گزرے ہیں۔لیکن وقت بہت بڑا مرہم ہے،اللہ نے اپنی رحمت سے ہمیں بھی صبر کی دولت سے نواز رہا ہے۔۔۔اللہ بہت غفور الرحیم ہے۔

اللہ تعالی کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا،جو نیکی وہ کرے """ ،وہ اس کے لئے ہے اور جو برائی کرے،وہ اس پر ہے،اے ہمارے رب آ گر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا،اللہ ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے تھے،اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جسکی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے در گزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر۔تو ہی ہمارا مالک ہے ،ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما""۔(البقرہ:286)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تایا جان میں آپکو کبھی بھی کسی قسم کی شکایت کا موقع نہیں دوں گا لیکن آپ نے میرا ساتھ دینا ہے۔

تم بے فکر ہو جاو انس میں آج ہی سب گھر والوں سے بات کرتا ہوں اور پھر دیکھتے ہیں رانی کیا کہتی ہے۔۔

تایا جان آپ عدیل کے رشتے کا ذکر کسی سے بھی نہ کرنا، یہ نا ہو رانی اس کے لئے ہاں بول دے۔۔ بڑے تایا کا قہقہہ بلند ہوا۔۔ یار یہ تو بتانا پڑے گا، آخر کو والدین کا حق میرے سے بھی زیادہ ہے۔اور اللہ نہ کرے بعد میں کوئی مسئلہ پیدا ہو تو وہ شکوہ کر سکتے ہیں کہ میں نے ان سے یہ بات قصدا چھپائی ہے۔۔۔انس میرے بیٹے بالکل دل نہ جلاو۔رانی انگلینڈ پہ فریفتہ ہونے والوں میں سے نہیں ہے۔آج اگر ہم ادھر بیٹھے ہیں تو صرف اسکی پرزور کوششوں کی وجہ سے ورنہ شاید ادھر اکیلے ہی دل جلا رہے ہوتے، ادھر سب کے ساتھ ہمارا بھی دل بہلا رہتا ہے۔۔۔۔

اچھاتایاجان آپ ابھی رانی کو بلا کر پوچھ لیں میں اپنے کمرے میں چلا جاتاہوں۔شام کو جب بابااور چچاکام سے آئیں گے تو پھران سے بات کر لینا۔۔

انس یار حوصلہ رکھ یہ ایلیٹ فورس نہیں ہے یا تھانہ جدھر تمھارا رعب چلے گا۔۔تایا کھکھلا کر ہنس دیئے۔۔

آپ نے وعدہ کیا تھا، نبھانا تواب پڑے گا۔۔انس تم اپنے کمرے میں جاو، میں سب سنبھال لوں گا ان شاءاللہ۔۔ بڑے تایا نے یقین دہانی کروائی لیکن انس کو اپنے اور رانی کے گزشتہ معاملات کا خوب اندازہ تھا۔۔اسی لیئے دل ہچکولے کھا رہا تھا۔۔۔

اوہ ثوبی اٹھالے فون نکمے۔۔بیگم کا فون تو بیل بجنے سے پہلے ہی اٹھالیتا ہے۔رن مریدوں کا سردار۔

انس بار بار کال کرنے سے زچ ہو چکا تھا۔آخر تنگ آکر فون کرتے کی جیب میں ڈال دیااور کمرے کے چکر کاٹنے لگا۔۔ہائے انتظار کتنی بری چیز ہے اسکااندازہ تو آج ہو رہاہے۔۔ثوبان سچاہی اپنی رخصتی کا رونا روتا تھا۔چلو میں نے تواس کار خیر میں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

شرکت کی تھی، شاید اسی کے بدلے میں مجھے بھی اللہ کی مذید رحمت نصیب ہو جائے۔۔

اوہ ست ست بسم اللہ کراں ثوبان پائی توں ! ! کدھر تھے نکمے کب سے فون کر رہا ہوں اور ایک تو ہے اٹھا ہی نہیں رہا تھا۔۔اوہ یار سانس لے، پہلے میری بھی تو سن۔ اچھا سنا۔ابھی یہی بولے گا زینہ نے فون کیا تھا یا پھر صاحب سے چھترول کروا کے آیا ہے؟؟ ویسے یہ دونوں باتیں آج ہی وقوع پذیر ہوئیں ہیں۔میری چھوڑ اپنی سنا ۔۔کہاں تک چلا تیرا سلسلہ؟؟

آج تیرے جگری یار نے تہلکہ مچا دیا اور کھیڑوں کو بھاگنے پر مجبور کر دیا ہے۔آئے بڑے انتظار کرنے والے۔ثوبی تو ادھر ہوتا نا تو آج تو نے مجھے گولڈ میڈل دینا تھا۔۔

ارے واہ آج تو ہیرو بڑے بڑے قلعے فتح کر آیا ہے۔کھیڑوں کا بتا! دوبارہ واپسی کا تو کوئی چانس نہیں ہے؟؟ یار "کھیڑوں" کا تو میں نے کام تمام کر دیا ہے، اب صرف فکر "ہیر" کی طرف سے ہے۔۔

اووہ ہتھ ہولا رکھ ! شہزادے ابھی سے نیا لقب بھی دے دیا اور مجھے کہتا ہے رن مرید۔۔

پتر تو میرے سے بھی دس ہاتھ آگے نکلے گا۔۔ چل یار تجھے فون اس لیئے کیا تھا کہ دعا کر میرے لیئے اور ہاں زینہ کو ابھی کچھ نہیں بتانا جب تک میں نہ بولوں۔۔ اوہ نہیں بتاتا۔۔ نا لیلیں گھول ابھی۔۔ میرا دل ہے دعاوں کے لئے سپاہیوں کو بھی ساتھ لگالوں۔ تو چاہے قیدیوں کو بھی ساتھ لگا لے مجھے بس دعائیں ملنی چاہئیں۔۔ مجھے اس وقت دعاوں کی اشد ضرورت ہے۔۔ یہ والا آدھا گھنٹہ کافی نازک ہے۔ تایا جان نے رانی سے بات کرنی ہے۔۔ اچھا فون بند کر میں دو نفل پڑھ لوں اور اپنے رب کے سامنے گڑگڑاوں۔۔

رانی نے دونوں رشتوں کے بارے میں سننے کے بعد بولا تایا جان مجھے۔۔۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

تایا جان میں نے اس بارے میں ابھی سوچا ہی نہیں ہے۔ارے بیٹی سوچنے میں کتنی دیر درکار ہے، خوب اچھی طرح سے سوچ لو، شام کو جب سب بھائی اکٹھے ہونگے تو پھر ہی ہم کسی حتمی فیصلے پر عملدرآمد کر پائیں گے۔۔۔

انس اپنے گھر کا بچہ ہے دیکھا بھالا ہے، تم دونوں ایک ہی گھر میں کھیل کود کر پروان چڑھے ہو۔""تایا جان کھیل کر نہیں لڑ کر بولیں""۔رانی نے دل میں سوچا لیکن زبان پر لانے کی ہمت نہ کر پائی۔

بیٹی اگر تم دوبارہ انگلینڈ واپس جانا چاہتی ہو تو عدیل کا رشتہ بھی موجود ہے۔۔وہ بھی ایک کامیاب بزنس مین ہے، اس کا باپ میرا قریبی دوست ہے۔۔

کوئی زور زبردستی والی بات نہیں ہے۔تم اچھی طرح سے سوچ لو اگر دل و دماغ انس کی طرف سے مطمئن ہے تو وہ کہہ رہا ہے کہ اسکے پاس ایک ہفتہ ہے اور وہ تمھیں ساتھ ہی اسلام آباد لے کر جانا چاہتا ہے۔۔

رانی گہری سوچ میں گم اپنے ناخنوں کو کھرچ رہی تھی،دل کچھ لمحوں کے لئے عجیب انداز میں دھڑکا۔۔زبان گنگ ہو چکی تھی،تڑپ کر تایا کو دیکھا۔تایا نے دست شفقت سر پر رکھا اور تسلی بخش الفاظ رانی کے گوش گزار کرنے لگے۔۔

دیکھو بیٹی تمھارا باپ اور میں دونوں دن بدن بڑھاپے کی طرف جا رہے ہیں۔۔ماں باپ کا سایہ صدا سر پر قائم نہیں رہتا،میری یہ دلی خواہش ہے کہ تم دوبارہ سے اپنا گھر بسالو۔۔ایک صالح مرد کا ساتھ عورت کو معاشرے کے غلاظتوں اور ناسور سے محفوظ رکھتا ہے۔ایک اچھا مرد تمھیں ہر گرم سرد سے بچائے گا۔تنہا عورت پر یہ معاشرہ چیلوں کی طرح جپٹتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

میں چاہتا ہوں لندن واپس جانے سے پہلے تمھیں دوبارہ سے ہنستا بنستا دیکھوں۔۔

زیاد کی زندگی کا جلد خاتمہ تقدیر میں لکھ دیا گیا تھا۔۔مرنے والوں کے ساتھ مرا نہیں جاتا۔دنیا کا نظام کسی بھی شخص کے مرنے سے رکتا نہیں ہے۔۔۔

آنکھوں میں آنے والی نمی کو تایا نے ہاتھ میں پکڑے رومال سے رگڑ ڈالا۔ ٹھیک ہے تایا جان شام تک مجھے وقت دیں۔ بابا کی واپسی تک میں صلاۃ الاستخارۃ ادا کر لوں گی پھر ہی کوئی حتمی فیصلہ کر پاوں گی ان شاءاللہ۔۔۔

رانی نے جھجھکتے ہوئے پوچھا، تایا جان آپ میرے لیئے دونوں میں سے کس شخص کو پسند کرتے ہیں؟

تایا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ انس میری پہلی ترجیح ہے، اگر تمھارا دل عدیل کو ہاں بولنے کی طرف مائل کرتا ہے تو بھی ہم میں سے کوئی بھی تمھارے ساتھ زبردستی نہیں کرے گا۔ بیٹی ہمیں تمھاری خوشی عزیز تر ہے۔۔ ہم سب چاہتے ہیں تمھارے چہرے کی اداسی میں خوشیوں کے رنگ بھر دیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ثوبی یار گول میز کانفرنس جاری تھی لیکن نتائج سامنے نہیں آئے ہیں۔ اب مجھے شام تک انتظار کی سولی پر لٹکنا پڑے گا۔۔ میرے لیئے تو ایک ایک منٹ گزارنا

مشکل ہو رہا ہے۔انس میں اتنا بے چین ہوں تیری یہ بے صبریاں دیکھنے کے لئے کہ جس کی کوئی انتہا ہی نہیں ہے۔۔اوہ پیارے!! چھری تھلے ساہ لے۔تو شادی بیوہ سے کرنے جا رہا ہے، جس کے دل و دماغ کے بارے میں کوئی نہیں جانتا،اس وقت کیا چل رہا ہے، کیا پتا اس کا مرحوم خاوند اسکے ساتھ کتنا اچھا رویہ رکھتا تھا،اب نئے شخص کے بارے میں دوبارہ سے سوچنا اور ایک دم اسے اپنی زندگی میں شامل کرنا کوئی پولیس کا عہدہ نہیں ہے، جب جی چاہا بدل لیا۔۔یا پھر جب جی چاہا چھوڑ دیا ۔۔

ثوبان یار تو کس قدر سمجھدار ہے، مجھے اس بات کا ادراک آج ہوا ہے۔۔بس انس یار کبھی تکبر نہیں کیا۔ویسے کسر نفسی ہے جناب کی۔۔۔

اوہ بس بس زیادہ شوخا نہ بن، میں مذاق کر رہا تھا۔۔۔چل یار میں فون رکھتا ہوں باہر امی آوازیں دے رہی ہیں۔۔اوہ چلا جائیں لیکن ایک بات کان کھول کر سن لے تجھے واپس اسلام آباد خالی ہاتھ نہیں گھسنے دینا۔۔اسلام آباد کے تمام راستے

www.novelsclubb.com

کنٹینروں سے بند کروادوں گا۔۔پھر آنا شیخ صاحب کی طرح موٹر سائیکل پر گاں گاں کرتے ہوئے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آخر طویل انتظار کے بعد انس کی دلی مراد بھر آئی، مغرب کے سائے ڈھل گئے۔ مسجد واپسی پر گھر کے اندر داخل ہوتے ہوئے بے تاب نگائیں بالائی منزل کی منڈیروں کی طرف گستاخی کرنے پر اکسار ہی تھیں، شاید وہ لڑاکا نیچے جھانک کر میرا نام پکار لے۔۔۔انس اپنی خام خیالی پر اکیلا ہی ہنس دیا۔۔

ان کے انداز کرم_____ان پہ آنا دل کا

www.novelsclubb.com

اف وہ باتیں، وہ وقت_____وہ زمانہ دل کا

نہ سنا اس نے توجہ سے_____افسانہ دل کا

زندگی گزاری پر_____درد نہ جانا دل کا

کچھ نئ بات نہیں_____ان پہ آنا دل کا

مشغلہ ہے یہ نہایت ہی_____پرانا دل کا

وہ محبت کی شروعات____وہ انکی خوشی

دیکھ کر ان کو پھولے_____نہ سمانا دل کا

میرے پہلو میں نہیں، آپکی مٹھی میں نہیں

بے ٹھکانے ہے بہت دنوں سے___ٹھکانا دل کا

بے جھجھک آ کے ملو، ہنس کے ملاو آنکھیں

www.novelsclubb.com

آو ہم تم کو سکھاتے ہیں_____ملانا دل کا

گھر کے تمام بزرگ موجودہ صورتحال پر غور و فکر کر رہے تھے، انس کا دل لرز رہا تھا، یا اللہ تو ہی ہے مددگار، ثوبان نے تو مجھے جینے نہیں دینا۔ یا اللہ ہاں ہو جائے۔۔۔

سب کے دلائل اور رانی کے حتمی فیصلے پر بڑے تایا نے گلا کھنکار کر سب کا مشترکہ فیصلہ سنانے کے لئے انس کو پکارا جو اپنے کمرے سے کچن میں پانی لینے کے بہانے سے آیا تھا۔۔اپنا نام سنتے ہی انس کے کان کھڑے ہو گئے۔ادھر آو بیٹا۔جی تایا جان ۔کمرے میں بیٹھے نفوس کے چہروں پر معنی خیز مسکراہٹ انس کو سرشار کر گئی لیکن پھر بھی قلق دل میں موجزن تھا۔۔

انس بیٹا بہت بہت مبارک ہو۔رانی نے تمھارے حق میں رضامندی ظاہر کر دی ہے۔۔بڑے تایا نے آگے بڑھ کر انس کو گلے لگا لیا۔انس کے بابا اور چچا بھی باری باری بغل گیر ہوئے۔۔سب کے چہرے خوشی سے تمتما رہے تھے۔۔انس چونکہ تمھاری ضد ہے کہ تم رانی کو اپنے ساتھ ہی لے کر جانا چاہتے ہو تو ہم نے فیصلہ کیا ہے کم از کم 2 دن کا وقفہ لے لیتے ہیں تاکہ کچھ ضرورت کی اشیاء کی خریداری کی جا سکے۔جمعہ کی نماز کے بعد نکاح ہو گا اور پھر دوسرے دن قریبی دوست احباب کو بلا کر ولیمہ کی تقریب منعقد ہو گی ان شاءاللہ۔

www.novelsclubb.com

انس کا چہرہ ایک دم خوشی سے سے کھل اٹھا، چہرے پر میٹھی مسکراہٹ کا بسیرا، اس کی مردانہ وجاہت پر مذید جچنے لگا۔۔ سلطانہ بیگم کی دلی مراد بھر آئی جو کتنے عرصے سے انس کے سر تھیں کہ جلد از جلد شادی کر لو۔۔ اور اب شادی بھی اپنی دلعزیز بھانجی سے طے پائی تو آنکھیں نم ہو گئیں۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زوجہ زینہ جی ذرا بالکونی میں تشریف لائیں۔ سب خیریت ہے ثوبان؟؟ جی اللہ کے فضل سے سب خیریت ہے صرف آپ کے درشن کرنے کے لئے دل بیتاب تھا تو سوچا چند ثانیے آنکھوں کو خیرہ کیا جائے۔۔ زینہ فون کانوں کے ساتھ لگائے کمرے سے نکل کر بالکونی کی طرف آئی تو ثوبان محبت پاش نظروں سے صدقے واری جا رہا تھا۔

" زوجتي أنا أحبک حباشديدا"" يا حبيبتي"

www.novelsclubb.com

ثوبان آپ کو پتا ہے میں اسکا مطلب بھول جاتی ہوں ابھی دوبارہ سے بتائیں، زینہ نے لاڈ سے منہ بسورا۔۔

"میری بیوی میں آپ سے شدید محبت کرتا ہوں"

اور یا حبیبتی کا مطلب؟"اے میری پیاری" ہے اس کا مطلب۔۔۔زوجہ جی آپ کا حافظہ بھی میرے سپاہیوں جیسا ہوتا جارہا ہے۔لگتا ہے آپکو بھی باداموں کے گھوٹے پر لگانا پڑے گا۔زوجہ جی آپکو پتا ہے؟اس وقت شادی کا تصور کرتے ہوئے ہی میں نے یہ چند جملے ٹریننگ کے دوران سعودی نوجوانوں سے سیکھ لیئے تھے۔۔ یاد ہے نا بتایا تھا کہ مختلف ممالک کے جوان پاکستان ایلیٹ فورس کی ٹریننگ کے لئے آئے تھے۔جی یہ تو یاد ہے ثوبان جی۔۔آج دیکھو اللہ کے فضل سے یہ سب کتنے کار آمد ہیں۔۔زینہ نے شرماتے ہوئے نگاہیں چرائیں۔

زوجہ جی ذرا مٹھی کھولیں اور آنکھیں بند کرلیں۔آج انس کی شادی کے اس پر مسرت موقع پر میں آپکو کچھ دینا چاہتا ہوں۔۔ابھی کھولیں آنکھیں۔ہائے اللہ یہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کب اور کیسے ؟؟زینہ حیرت سے آنکھیں پھیلائے کبھی ثوبان کو اور کبھی ہاتھ میں سونے کی بریسلٹ کو دیکھتی۔۔گھبرائیں نہیں اپنی سو فیصد حلال خون پسینے کی کمائی سے خرید کر لایا ہوں۔ثوبان بولتے ساتھ ہی زینہ کی آنکھیں بھرا گئیں اور بھرائی آواز میں بولی، آپ بہت اچھے ہیں۔ مسکراتے ہوئے ثوبان نے زینہ کے چہرے پہ آنے والے مامتا کے روپ کو اپنے دل میں اتارا۔۔لائیں ادھر دیں میں خود اپنے ہاتھوں سے پہناتا ہوں۔ثوبان نے بریسلٹ پہنا کر زینہ کی نازک کلائی پر محبت کی مہر ثبت کر دی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

رانی گولڈ کلر کی شرٹ کے ساتھ کنڑاسٹ گہرے جامنی لہنگے میں غضب ڈھا رہی تھی۔۔سیاہ نین کاجل کی دھار اور مسکارے سے لبریز اور ہی پر کشش لگ رہے تھے۔چہرے کی بائیں طرف سے نکلی چند لٹیں اور سلیقہ سے ہوا ہلکا پھلکا برائیڈل

میک اپ اس کے معصوم سراپے کو چار چاند لگا رہا تھا۔ سبھی نے رانی کے اس سراپے کو بہت سراہا تھا۔۔

دوسری طرف انس کریم اور گولڈ کلر کی شیروانی زیب تن کیئے ہوئے تھا۔۔

خوش قسمتی سے فارس نے بھی اچانک واپس آ کر سب کو سرپرائز کر دیا تھا۔۔اس میں ہاتھ جگری ثوبان کا تھا جو انس کے نکاح میں پیش پیش تھا۔۔نہلے پہ دھلا ثوبان اور فارس نے مل کر انس کا جینا دوبھر کیا ہوا تھا،انس کو رن مریدی کے طعنے دے دے کر زچ کر دیا۔۔۔

ثوبان باز آ جا! چند دن کی بات ہے پیارے تو نے میرے ساتھ ہی کام کرنا ہے پھر دیکھنا میں کیسے باس کے سامنے تیری بینڈ بجھواتا ہوں۔۔

اوہ نکمے منہ کے سامنے رومال رکھ ! تیرے میں تو مشرقی دلہوں والی بات ہی نہیں ہے۔فارس جا"سکڑا"(دنداسہ) لے کر آ،تاکہ اس کے مسوڑھوں پر شادی کا رنگ چڑھے اور دانت موتیوں کی طرح جگ مگ کریں۔ثوبی میرے دانت ویسے

ہی جگ مگ کر رہے ہیں۔۔۔اوہ خاموشی اختیار کرو، مولوی صاحب خراماں خراماں ہماری طرف بڑھ رہے ہیں۔فارس تم ذرا ادھر سے اٹھو میں خود انس کے پاس بیٹھوں گا چونکہ میرا نکاح کے معاملے میں تجربہ وسیع ہے۔اوہ ثوبی کتنے سارے نکاح کروا چکا ہے تو؟۔میں نے تو تیرا صرف ایک نکاح کروایا تھا وہ بھی سب کے ترلے ڈال ڈال کر۔۔انس نے گھور کر پوچھا۔۔پتر میں نے بھی ایک ہی کیا تھا لیکن پوری دلجمعی اور توجہ کے ساتھ۔اب زیادہ چولیں نہ مار اور تھوڑا شرما بھی لے۔۔ثوبان میں ادھر بیٹھ کر فارس سے شرماوں کیا؟؟ یا جو محلے کے مولانا صاحب آرہے ہیں جن سے میری روزانہ ملاقات ہوتی ہے؟؟ یا پھر بابا اور تایا سے شرماوں؟؟

www.novelsclubb.com

یار تم دونوں رتی برابر نہیں بدلے ہو۔فارس ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔

فارس بھائی جان آپ شدہ کی فہرست میں کب شامل ہو رہے ہیں؟؟؟۔ہم دونوں دوست تو اللہ کے فضل سے بال بچے دار ہو جائیں گے ان شاءاللہ۔یار ابھی گھر پہنچا

ہوں تو شدہ کے بارے میں بھی سوچتا ہوں۔پہلے چھوٹا تو شدہ ہو جائے۔ویسے فارس بھیا کسی دوشیزہ کے والد صاحب پہ نظر ہے؟؟؟

یار ثوبی نہ کسی دوشیزہ پہ نظر ہے اور نہ اسکے والد پر ہے۔فارس نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔۔یہ کام میرے والد اور والدہ سر انجام دیں گے۔۔اے سو ہنڑی گل کیتی اے نا مشرقی منڈے والی۔۔"منڈہ بولا ہے مرنڈا نہیں بولا"۔۔تینوں کے قہقہے بلند ہوئے۔۔انس بتیسی اندر کر نکاح خواں بس 30 سیکنڈ کے فاصلے پر ہیں۔ انس دل چیک کرو۔ثوبان بندہ بن جا میرا دل میرے پہلو میں ہی ہے تو اپنی خیر منا، جو زوجہ کے رنگ کرنے سے پہلے ہی فون کان کے ساتھ لگا لیتا ہے۔۔فارس بھیا ثوبان پکا اور منجھا ہوا رن مرید ہے۔۔توبہ توبہ اللہ کی پناہ تم خشک مزاجوں سے۔ ثوبی نے فوراً شرافت کا لبادہ اوڑھ لیا۔۔ادھر آجائیں مولونا صاحب بسم اللہ کریں جی۔۔۔

www.novelsclubb.com

رانی آج اپنے ازلی دشمن انس کی دلہن بنی اسکے کمرے میں اسکے انتظار میں بیٹھی تھی ۔۔پورے گھر میں خاموشی تھی سوائے مہمان خانے میں بیٹھے سب دوستوں کے قہقہے گونج رہے تھے۔۔رانی اپنی منتشر سوچوں میں گم نجانے کتنی دیر گزار چکی تھی جب اس نے کمرے کا دروازہ کھلتے دیکھا۔انس جیسے ہی دروازہ کنڈی کر کے پلٹا ،رانی نے نہ آو دیکھا اور نہ تاو، بھاری لہنگا پکڑ کر دوڑ لگادی اور انس سے لپٹ گئی۔۔۔ دھاڑیں مار مار کر رونا شروع کر دیا۔انس اس اچانک افتاد پر بوکھلا گیا،اچانک نظر جب سامنے دیوار پر پڑی تو۔۔۔۔۔۔۔

. انس اس اچانک افتاد پر بوکھلا گیا،اچانک نظر جب سامنے دیوار پر پڑی تو سر پکڑ لیا

www.novelsclubb.com

❤چالاک لومڑی شادی مبارک ہو❤

بڑے بڑے سنہرے الفاظ میں لکھا انس کا منہ چڑا رہا تھا۔۔یا اللہ یہ کیا ہو گیا؟؟۔۔ پڑھتے ساتھ ہی انس کا دماغ گھوم گیا۔۔رانی دیکھو! رونا بند کر دو پلیز۔اللہ کی قسم لے لو اگر میں نے یہ تخریب کاری کی ہو یا کروائی ہو۔میں بھلا یہ سب کیسے کر سکتا

ہوں۔؟۔اپنی بیوی کے ساتھ بھلا کوئی ایسے تھوڑی کرتا ہے۔۔یہ ساری کارستانی ثوبان اور فارس کی ہے۔۔

رانی انس کی باتوں کو نظر انداز کئے پھسر پھسر رو رہی تھی۔انس لاچار انداز میں اسکو بہلانے کی جان توڑ کوشش کر رہا تھا لیکن سب بے سود۔۔

رانی پلیز میری بات آرام سے سنو۔دیکھو ہم دونوں کا گزشتہ ریکارڈ بڑا مشکوک رہا ہے۔ تمھارے رونے کی آواز سن کر گھر والے کیا سوچیں گے ؟وہ بولیں گے آج بھی ہم دونوں لڑ رہے ہیں۔۔انس نہایت عاجزانہ رویہ اپنائے ہوئے تھا۔جی چاہ رہا تھا ثوبان اور فارس کو انکے بستروں سے نکال کر باہر کڑاکے دار سردی میں کھڑا کر دے۔۔پتر و تم دونوں نکمے ذرا صبح مجھے ملو تو پھر دیکھنا کیا حشر کرتا ہوں۔۔انس دل ہی دل میں کڑھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس وقت نوبیا ہتاد لہا شدید بے بسی کا شکار تھا۔ نارانی رونا بند کر رہی تھی اور نہ انس کی کسی بات کو سن رہی تھی۔۔انس کبھی دروازے کی طرف دیکھتا تو کبھی ساتھ لپٹی رانی کو۔

اچھا رانی چلو ادھر آرام سے بیٹھ کر بات کرتے ہیں، جو بھی مسئلہ ہے تم مجھے آرام سے بتاو۔ میں ہمہ تن گوش ہوں گا۔۔دیکھو ہم دونوں دروازے کے بالکل قریب کھڑے ہیں، تمھارے رونے کی آواز باہر آرام سے جا رہی ہو گی۔۔رانی ہنوز زار و قطار روئے جا رہی تھی۔آخر انس نے مجبور ہو کر رانی کو اپنی باہوں میں بھرا اور بستر پر لا کر بٹھایا۔

www.novelsclubb.com

اب بولو کیوں رو رہی ہو؟ رونے میں مزید تیزی آگئی، رونا ہچکیوں کی شکل اختیار کر گیا۔۔انس نے آگے بڑھ کر رانی کا سر اپنے سینے کے ساتھ لگا کر اسے دل کی بھڑاس نکالنے دی اور بولا۔جب جی بھر کے رو لو تو پھر مجھے بتانا لیکن پلیز بے آواز رونے کی کوشش کرو۔

انس کی پیشہ وارانہ نظر کوئی اور ہی کہانی سنا رہی تھی، یہ رونا دیوار پہ لکھے ہوئے الفاظ کا رونا نہیں ہے بلکہ اصل بات کچھ اور ہے۔ بہر حال انس تو ادھر صبر و تحمل کا مظاہرہ کر، ثوبان کی رن مریدی تو سمجھ آتی ہے لیکن تو کس چیز کو جواز بنائے گا؟

۔۔۔انس دھیرے دھیرے رانی کا سر سہلا رہا تھا اور ساتھ دماغ میں طرح طرح کی سوچیں اس کو گھیرے ہوئے تھیں۔۔

انس کے بارہا اصرار پر رانی کی دھاڑوں میں کسی حد تک بہتری آگئی تھی لیکن ہچکیاں مسلسل جاری تھیں۔۔

کمرے میں رانی کی ہچکیاں اور دیوار پر لٹکے گھڑیال کی ٹک ٹک کے سوا مکمل سناٹا تھا

۔۔آدھے گھنٹے کے بعد جب رانی نے خوب دل کی بھڑاس نکال لی تو انس کے سینے سے ہٹ کر پیچھے ہو کر بیٹھ گئی۔۔

رانی کیا بات ہے؟ مجھے کھل کر بتاو؟ دیکھو ہم دونوں پوری زندگی کے ساتھی ہیں

۔۔ تمھارے دل میں جو بھی وہم ہے یا کوئی پریشانی ہے تم میرے ساتھ کھل کر

بات کر سکتی ہو۔۔انس نے رانی کا چہرہ دونوں ہاتھوں کے پیالے میں لے کر اونچا کرتے ہوئے اسکی آنکھوں میں جھانک کر کہا۔۔

ارے دیکھو رو رو کر تمھاری آنکھوں کا سارا کاجل تمھارے چہرے پر پھیل گیا ہے ۔۔آئینہ دیکھنا ہے؟رانی نے گردن نفی میں ہلائی۔اچھا چلو پانی پی لو۔انس نے پاس پڑے چھوٹے میز پر جگ میں سے پانی گلاس میں انڈیلا اور رانی کی طرف بڑھا دیا جسکو رانی نے ایک ہی سانس میں غٹا غٹ پی لیا۔گلاس کو واپس رکھ کر انس نے رانی کی آنکھوں میں دوبارہ جھانکا، جہاں غم کے بادل بسیرا کیئے ہوئے تھے۔۔۔

رانی میری طرف دیکھو! ابھی اپنا چہرہ دھولو اور اپنے کپڑے تبدیل کر لو پھر ہم آرام سے بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔چلو اٹھو شاباش۔۔تمھیں تو پتا ہے نابیت الخلاء کدھر ہے؟یا پھر ادھر بھی جانے کے لئے سواری درکار ہے۔؟۔خاکسار حاضر ہے ۔انس لاچار نے آگے جھک کر رانی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھا۔۔

نہیں نہیں!!رانی نے تیزی سے گردن کو دائیں بائیں گھمایا، میں خود ہی چلی جاوٴں گی۔اچھا شکر ہے میرے مالک۔۔انس نے سکھ کا سانس لیا۔۔رانی نے الماری میں لٹکا سادہ سا کاٹن کا سوٹ نکالا اور بیت الخلاء میں گھس گئی۔۔

بڑے سے بڑے مجرموں اور پولیس مقابلوں میں انس نے خود کو اتنا بے بس نہ سمجھا، جتنی درگت آج رات بن رہی تھی، اس درگت نے تو کانوں سے دھواں نکال دیا۔۔

انس اپنی سوچوں میں گم بستر پر نیم دراز پڑا تھا جب بیت الخلاء کا دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔فوراً سیدھا ہو کر بیٹھ گیا اور بولا رانی تم ادھر آرام سے بیٹھو!اب ذرا میں بیت الخلاء جا کر اپنی حاضری لگوا آؤں۔ایک دم رانی کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی لیکن چہرہ دوسری طرف کر کے اپنی آنکھیں کو روئی لے کر صاف کرنے لگی۔۔ اپنے لہنگے کو ہینگر میں ڈال کر الماری میں لٹکایا ہی تھا کہ انس بھی اپنی شیروانی ہاتھ

میں لیئے آن دھمکا۔رانی جی گستاخی معاف اسکو بھی اپنے مبارک ہاتھوں سے لٹکا دیں۔پھر ہم جی بھر کے باتیں کریں گے ان شاءاللہ۔

منٹ کے طویل انتظار کے بعد انس مجبورا اٹھ کے الماری کے پاس آیا جہاں رانی 5 الماری کے اندر منہ دیئے بے ترتیب کپڑوں کو ترتیب دے رہی تھی۔۔رانی یہ کام دن میں بھی سرانجام دیا جاسکتا ہے،ابھی ہم کچھ باتیں کرنے لگے تھے،کچھ رازو نیاز ہے نا؟

جی۔رانی نے سعادت مندی سے جی کے ساتھ گردن بھی ہلائی۔چلیں پھر بیٹھ کر بات کرتے ہیں یا اٹھا کر لے جاوٴں؟نہیں نہیں بالکل بھی نہیں۔میں چل لوں گی ۔۔رانی گھبرا کر بستر کے ایک کونے میں ٹک گئی۔۔

انس نے کچھ فاصلے پر بیٹھ کر رانی کو بولا۔رانی جو تمھارے دل میں ہے پلیز میرے ساتھ شئیر کرو،ہمارا غم خوشی،جینا مرنا سب ساتھ ہے۔اگر ہم ایک دوسرے پر اعتبار نہیں کریں گے تو زندگی گزارنا بہت مشکل ہو جائے گی۔۔انس گیدڑ اور رانی

چالاک لومڑی بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔۔ابھی میاں انس اشتیاق اور بیوی رانی مشتاق ہیں جنہوں نے اپنی زندگی اکھٹے گزارنے کا آغاز آج سے کیا ہے۔جن کے ہر غم اور ہر خوشی کو ایک دوسرے سے جڑے رہنا چاہیے۔۔رانی تمھیں نہیں پتا مجھے کتنی اذیت پہنچی ہے تمھارے اس طرح تڑپ کر رونے سے۔۔پلیز اپنے دل کی بات کرو۔انس نہایت دھیمے لہجے میں رانی کی ہمت بندھا رہا تھا۔

رانی کے آنسو اسی لمحے چھلک جانے کو تیار تھے۔ابھی رونا نہیں ہے بات کرنی ہے ۔رانی پلیز۔۔رانی کے منہ سے یکدم سسکی نکلی۔۔رانی کیا تمھاری مرضی شامل نہیں تھی میرے ساتھ شادی کے لیئے؟کیا تمھیں مجبور کیا گیا ہے؟؟رانی مسلسل نفی میں گردن ہلا رہی تھی۔تو پھر کیا بات ہے پلیز مجھے بتاو۔تم مجھے اپنا سب سے بہترین دوست پاو گی ان شاءاللہ۔انس نے رانی کے یخ ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر یقین دہانی کروائی۔۔

www.novelsclubb.com

آپ وعدہ کرو یہ باتیں میرے اور آپکے درمیان رہیں گی، آپ کبھی بھی، کسی بھی موقع پر انکو کسی کے بھی سامنے نہیں دہرائیں گے۔۔اوہ یار ابھی تو ثوبان بھی نہیں ہے جو چٹکی کاٹ کر مجھے یقین دلائے کے میں خواب نہیں دیکھ رہا ہوں۔۔رانی تم نے مجھے "آپ" کہہ کر پکارا ہے۔۔کیونکہ """اب میاں انس اشتیاق اور بیوی رانی مشتاق ہے اس لیئے"۔۔نکاح کے بندھن کے بندھ جانے کے بعد سے ادب کی حد بندی ہو گئی ہے۔۔

انس نے آگے بڑھ کر رانی کے نازک ہاتھوں کو اپنی آنکھوں پر رکھ لیا۔۔رانی اس اچانک وار پر شرم سے لال ہو گئی۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں غلط کہا ہے؟ رانی مستفسر ہوئی۔۔۔

نہیں نہیں بالکل بھی نہیں۔تم اپنی بات جاری رکھو۔۔انس نے رانی کے ہاتھ چھوڑتے ہوئے سنجیدگی اختیار کر لی۔۔

انس زیاد "ہم جنس پرست" تھا۔بولتے ساتھ ہی رانی کے آنسو تواتر سے بہنا شروع ہو گئے۔۔

میں نے شادی کا پورا ڈیڈھ سال بہت اذیت میں گزارہ تھا۔اسکو میں نے اپنی آنکھوں سے اپنے ہی گھر میں اس کے دوست کے ساتھ بد فعلی کرتے ہوئے دیکھا تھا۔۔

انس کے اوپر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔۔بے یقینی سے رانی کو دیکھے جا رہا تھا۔۔

انس رانی جیسے پاکستان سے گئی تھی ویسے ہی لوٹی ہے۔اس شخص کا کمرہ الگ تھا اور میں ساتھ والے دوسرے کمرے میں سوتی تھی۔دروازہ اندر سے کنڈی کر کے۔کیونکہ مجھے اس سے گن آتی تھی۔

رانی میں نے تم سے اس بات کی گواہی مانگی ہے کیا؟ میں نے تو ایک بیوہ سے شادی کی ہے جو میرے لڑکپن کی پاکیزہ محبت ہے۔انس آپکی بات ٹھیک ہے لیکن میں

تھک گئی تھی اپنے ساتھ جنگ کرتے کرتے، میں نے جیسے ہی اپنا ہمدرد غمگسار دیکھا تو اپنے اوپر قابو نہ رکھ پائی۔ پلیز مجھے اپنے دل کی بھڑاس نکالنے دو۔۔

میں کبھی بھی کسی کو نہ بتاتی لیکن اپنے ہمدرد ہمسفر کو دیکھ کر اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ پائی۔۔ میں اندر ہی اندر کڑھتی رہی ہوں۔ آج دن تک میرا کوئی راز و نیاز سننے کرنے والا نہ تھا، سوائے میرے رب کے جس نے مجھے صبر اور ہمت کی دولت سے نوازا تھا۔

دن رات میرے دل سے ایک ہی دعا نکلتی تھی کہ میرا رب میرے لیئے کوئی سبیل نکال کہ میں اس شخص سے بغیر کسی فساد اور بزرگوں کا دل دکھائے، اس سے دور چلی جاؤں یا پھر اللہ اسے ہدایت دے دے۔۔ میں نے کبھی بھی زیاد کی موت کی دعا نہیں مانگی، ہمیشہ اسکی ہدایت اور اصلاح کی دعائیں مانگیں تھیں۔۔ انس میں نے اسکے ساتھ بہت خلوص کے ساتھ اپنی زندگی کا آغاز کیا تھا۔

لیکن وہ شخص مجھے بہلانے کے لئے کہتا مجھے وقت دو، میں خود کو بدلنے کی کوشش کروں گا، اور وہ مجھے جان سے مارنے کی دھمکی بھی دیتا تھا، اگر میں نے کسی کو بتایا تو وہ مجھے زندہ نہیں چھوڑے گا۔۔انس مجھے اسکی دھمکیوں کا بھی کوئی ڈر نہیں تھا مجھے صرف تایا تائی کے ساتھ ہمدردی تھی جنھوں نے اسے اپنی استطاعت سے بڑھ کر وقت دیا، تعلیم دلوائی، اچھا کھلایا پلایا، پال پوس کر جوان کیا، میں نہیں تھی چاہتی کہ ان کا اپنے اکلوتے لاڈلے بیٹے پر سے مان ٹوٹے اور وہ اس غم کو نہ سہہ پائیں، انکی جوان بیٹی کا گھر اجڑ گیا، انس میرا ضمیر گوارا نہیں کرتا تھا۔۔میں نے سوچا میں اسے رب کے قرآن اور نبی

www.novelsclubb.com

صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان سے ڈرا لوں گی، اسکو سدھار لوں گی لیکن اس بدنصیب نے میری ایک نہ سنی اور نہ مانی۔۔گھر سے باہر بری صحبت اختیار کیئے رکھی، جس سے تایا تائی بالکل بے خبر تھے، جو اسے دن بدن غلاظت کی دلدل میں

دھنساتی گئی اور وہ اس وقتی لذت کو دائمی زندگی پر فوقیت دیتا رہا۔اور پھر اللہ نے اس پر گرفت سخت کر دی اور شاید اسے توبہ کا بھی موقع میسر نہ آیا تھا۔۔

کیونکہ پولیس کی رپورٹ کے مطابق وہ اپنے کولیگ کے ساتھ بد فعلی میں مصروف تھا جب اس پر اللہ کا شدید عذاب نازل ہوا اور اسے آنکھ جھپکنے کا موقع بھی نہ ملا اور وہ سکرات الموت میں چلا گیا۔

رانی تھوڑی دیر سانس لینے کے لئے رکی اور دوبارہ سے اپنا سلسلہ کلام جاری رکھا ۔زیاد کا دوست ڈیوڈ ادھر ہی جہنم رسید ہو گیا۔۔میں نے پولیس کی انکوائری رپورٹ کی بھنک بھی تایا تائی کو پڑنے نہیں دی تھی۔۔آج دن تک زیاد کی دونوں بہنیں بھی اس بات سے بے خبر ہیں۔ بریطانیہ کے قانون کے مطابق بیوی کو زیادہ حقوق حاصل ہیں کہ وہ خاوند کی موت کے بعد اسکے سارے معاملات اپنے ہاتھ میں لے لے، بغیر کسی دوسرے کی مداخلت کے۔

انس حیرت سے اس نازک لڑکی کی باتوں پر حیران تھا جو اتنی کم عمری میں اتنے تلخ تجربات سے گزر کر دوبارہ اللہ کی رحمت سے اسکی جھولی میں ڈال دی گئی۔انس کو اپنی اس پاکیزہ چچازاد پر ٹوٹ کر پیار آرہا تھا۔۔اس کا جی چاہ رہا تھا کہ اسے اپنی باہوں میں سمو کر دنیا کے ہر غم سے چھپا لے لیکن وہ چاہتا تھا کہ رانی اپنے دل کی بھڑاس پہلے نکال لے جو رانی کے لیئے بہت ضروری تھا۔۔۔

انس مجھے پتا ہے مردہ کے بارے میں اس کی کمزوریوں کوتاہیوں پر بات نہیں کرنی چاہیئے لیکن میری ضرورت اور مجبوری ہے کہ میرا خاوندان تمام باتوں سے باخبر ہو ۔۔میں اپنے دل میں کسی قسم کی کوئی کسک اور کوئی خلش باقی نہیں رکھنا چاہتی ہوں ۔میں نے اپنی آپ بیتی کھول کر آپکے سامنے رکھ دی ہے۔۔"میں نے بہترین "لباس میں غلیظ ضمیر دیکھے ہیں۔""میں نے برانڈز میں لپٹے لنڈا ذہن دیکھے ہیں۔

ان تمام باتوں کے باوجود میں نے زیاد کو خلوص دل کے ساتھ معاف کیا،اگر اللہ نے اسے توبہ کا موقع فراہم کیا تھا تو یہ اس کے اور اللہ سبحان وتعالی کے درمیان ہے

www.novelsclubb.com

۔میں غیب نہیں جانتی ہوں۔جب میں نے اسے دیکھا تھا تو وہ ساری علامات حسن الخاتمہ والی نہیں تھیں۔۔زیاد کی شکل دیکھ کر خوف آتا تھا۔موت کے وقت بھی خون کا اخراج اسکے پچھواڑے سے جاری تھا۔دفن کے وقت بھی شکل وحشت ناک تھی۔رانی مسلسل رو رہی تھی اور ساتھ اپنی بات بھی انس کے گوش گزار کر رہی تھی۔۔مجھے صرف اس بات کی خوشی ہے کہ میں نے اسکی آخری سانس تک اس کا ساتھ دیا اور اپنے کئے گئے وعدے پر پورا اتری ہوں۔۔ہدایت تو اللہ سبحان و تعالی دینے والا ہے بشرطیکہ انسان اپنی پوری کوشش بھی خلوص دل سے جاری رکھے۔۔۔انس میں نے زیاد کی ہر کوتاہی کو صدق دل سے معاف کیا ہے۔مجھے صرف اسکے خاتمے کا سوچ کر غم ہوتا ہے۔۔آخر کو میرے سگے تایا کا بیٹا تھا،اور تایا بھی ہر وقت جان چھڑکنے والے لیکن اسکی بد بختی کہ صراط مستقیم کو چھوڑ کر ابلیسی راستوں کا پجاری بن بیٹھا۔۔

www.novelsclubb.com

رانی زیاد کا معاملہ اب اللہ کے سپرد ہے، تم نے دل کی بھڑاس نکال لی ہے اور میں نے سن لیا ہے، اب یہ راز میرے سینے میں میری آخری سانس تک دفن رہے گا

--

یقین مانو اگر تم نا بھی بتاتی تو میری چاہ اور محبت میں کوئی فرق نہیں پڑنا تھا کیونکہ " ہیرے کی پہچان صرف جوہری ہی جانتا ہے "--

اگر تمھیں میری باتوں پر یقین نہیں آرہا تو میری پرانی ڈائری پڑھ لو، جس میں بمع تاریخ میری سوچوں کا محور لکھا پڑا ہے--پڑھی ہوئی ہے آپکی ڈائری۔ہیں وہ کیسے ؟ کب ؟ کیوں ؟ انس کا منہ حیرت سے کھل گیا---قصہ مختصر زیاد کی واپسی پر خالہ نے زیاد کا چھوڑا سامان لے جانے کو بولا تو چیزیں ترتیب سے رکھتے ہوئے نظر آپکی ڈائری پر پڑ گئی، اسی وقت دشمنی کی آڑ میں سوچا کہ دیکھوں انس کا کسی کے ساتھ کوئی چکر وکر تو نہیں چل رہا۔تاکہ میں خالہ کو بتا کر چھترول کرواوں۔لیکن پہلا

صفحہ کھولتے ہی میری آنکھیں برسنا شروع ہو گئیں، بعد میں ہمت ہی نا کر پائی کہ مذید پڑھوں۔۔

ابھی دوبارہ دیکھنی ہے ڈائری؟؟ نہیں مجھے یقین ہے آپکی باتوں پر الحمداللہ۔ چلو کوئی نہیں روزانہ اپنی ڈائری کا ایک صفحہ پڑھ کر سنایا کروں گا ان شاءاللہ۔۔۔

صلاہ الاستخارہ کر کے فیصلہ کیا ہے، برکت سے خالی نہیں ہو گا ان شاءاللہ۔ رانی نے اپنی روئی روئی آنکھوں سے مسکرا کر انس کو دیکھا۔۔ رانی یقین جانو کان ترس گئے تھے انس گیدڑ سننے کے لئے۔۔ ہاہاہاہاہاہاہاہا۔ رانی کا بے ساختہ قہقہ نکل گیا۔

انس یقین جانو مجھے پہلے اس آیت کے بارے میں پتا نہیں تھا۔ کونسی آیت؟؟

اے ایمان والوں! کوئی جماعت دوسری جماعت سے مسخرا پن نہ کرے ممکن"""

ہے کہ یہ اس سے بہتر ہو اور نہ عورتیں عورتوں سے ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو عیب نہ لگاو اور نہ کسی کو برے لقب دو، ایمان

کے بعد گناہگاری برا نام ہے، جو توبہ نہ کریں وہی ظالم لوگ ہیں""۔(سورۃ الحجرات:11)

انس میری توبہ اب زندگی میں کبھی بھی کسی کو برے لقب سے نہیں پکاروں گی۔ آپ بھی مجھے معاف کر دو پلیز۔دونوں کان پکڑو پھر معافی ملے گی۔یہ دیکھیں پکڑ لیئے کان،اب معاف کر دیں۔ادھر ہی رکو،اپنی شکل ذرا آئینے میں دیکھو! چہرہ اس طرف گھماوء۔پورے چہرے پہ کاجل پھیلا ہوا ہے اور پھر کان پکڑے اور ہی پیاری لگ رہی ہو ماشااللہ۔انس اور رانی کی کھی کھی شروع ہو گئی ایسے لگ رہا تھا کہ جیسے انکے درمیان کبھی کوئی اختلاف رہا ہی نہیں ہے۔خلوص دل کے ساتھ نکاح جیسے پاکیزہ بندھن نے رانی کے دل کو انس کی طرف مائل کر دیا۔ساری تلخیاں، ساری دشمنیاں پل بھر میں اڑن چھو ہو گئیں۔

آپ نے تو معافی نہیں مانگی ہے "چالاک لومڑی پر"؟رانی نے منہ لٹکا لیا۔اور وہ جو کمرے میں داخل ہوتے ہی وضاحت دی تھی وہ کس کھاتے میں آتی ہے؟

وضاحت اور معافی میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے۔اچھا چلو رانی میں نے ماضی میں جتنے بھی برے القابات سے تمھیں پکارا ہے، میں نے تمھیں معاف کیا۔توبہ توبہ ! چیٹنگ۔بولیں مجھے معاف کردو

اچھا بھئی ابھی مجھے بھی معاف کردو۔میرے ان بندھے ہاتھوں کی طرف دیکھو۔ ارے ایسے تو نہیں چلے گا، رانی نے فورا انس کے ہاتھ پکڑ کر اپنی آنکھوں کے ساتھ لگا لیئے۔مجھے یہ ہاتھ بندھے ہوئے نہیں بلکہ یہ ہاتھ میرے سے اوپر نظر آنے چاہئیں۔یعنی میرے سر کے اوپر آپکا سایہ چاہیئے اور بس کچھ نہیں چاہیئے رانی کو۔ رانی کو ایک باکردار شخص ہی چاہیئے۔

www.novelsclubb.com

اگر مال چاہیئے ہوتا تو ولائتی کے لئے دوبارہ ہاں بول دیتی۔اس کا تو میرے سامنے نام بھی نہ لو۔کیوں جلن ہو رہی ہے؟؟ہاں بہت زیادہ۔۔۔اچھا چلیں نہیں لیتی۔ ابھی خوش؟؟ہاں بہت خوش۔اور اسی خوشی میں تمھیں اپنے دل کی آواز سناتا ہوں

۔

زندگی اسے آنکھ نم کر کے _____ دیکھتی ہے

خوشی اسے ذرا ٹھہر کے _____ دیکھتی ہے

منسلک ہے اس کی داستاں ____ بدنصیبی سے

سو وہ اپنے آپ کو آباد کر کے ____ دیکھتی ہے

درد کی آماجگاہ ہے _____ چشمِ ناز اس کی

سو مصیبت اس کی گلی سے گزر کر دیکھتی ہے

بولے تو باتوں سے پھول جھڑتے ___ ہیں اس کی

www.novelsclubb.com

شبنم بھی اسے چھیڑ چھاڑ کر کے دیکھتی ہے

بیتا زمانہ درد بھری کہانی _____ اس کی

چیتل چاندنی، رات اسے مسکرا کے دیکھتی ہے

حشر ہیں غزال سی _____ اس کی آنکھیں

دل والی نظر دشت بھر کے _____ دیکھتی ہے

چہرہ مہتاب کی _____ تراش ہے ایسی

کہ کوئل بھی نظریں چرا کے _____ دیکھتی ہے

کردار کتنا پاکیزہ ہے _____ اس کا

کے نامحرومی بھی باحیا بن کے ____ دیکھتی ہے

نگاہ رانی! سے لوٹا جائے _____ قافلہ دل کا

سو منزل کارواں بھی ذرا سنبھل کے دیکھتی ہے

www.novelsclubb.com

گزرے پل کی کہانی ہی سہی، سب مبالغہ ہی سہی

وہ خواب تھا، سبیل اسے تعبیر کر کے دیکھتی ہے۔

رانی نے آنسوؤں سے لبریز آنکھوں کے ساتھ مسکرا کر انس کو دیکھا۔ رانی اپنی پیشانی ادھر کرو۔ جی؟ ماتھا آگے کرو! جی میں ہمہ تن گوش ہوں۔

أللھم إني أسألک خیر ھاو خیر ما جبلتھا علیہ و أعوذ بک من شر ھاو شر ما جبلتھا علیہ ((سنن أبي داود: 2160؛ سنن إبن ماجہ: 1918))

اے اللہ میں تجھ سے اسکی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس پر """ تونے اسے پیدا فرمایا۔ اور میں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں """آتا ہوں جس پر تونے پیدا کیا۔

رانی یہ والی سنت رہ گئی تھی، انس نے جیسے ہی پیشانی سے اپنا دایاں ہاتھ ہٹایا تو دونوں کھلکھلا کر ہنس دیئے۔ غموں کے بادل چھٹ گئے، خوشیاں انکی دہلیز پر اپنے بازو واہ کیئے کھڑی تھیں۔۔

ختم شد۔

www.novelsclubb.com